ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۱۰ء JAN.FEB.2010

علم جفر کی حقیقت

علم جفر کی خوبیاں

علم جفر کی گہرائیاں

علم جفر نمبر

ASIM JAFRI

اگر آپ علم جفر سے واقف نہیں ہیں تو پھر آپ
روحانی عملیات کی حقیقت سے بھی واقف نہیں ہیں

علم جفر کے ذریعہ زندگی کے تمام مسائل کا حل

RS.75/=

دانش علمی

2

Asim Jafri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

علم جفر نمبر

دیوبند

جلد نمبر ۱۷

شمارہ نمبر ۱-۲

جنوری، فروری ۱۰۲۰ء

سالانہ زر تعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے

۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۰ روپے

پاکستان سے

زر تعاون سالانہ 9 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زر تعاون 12 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

لائف ممبری پاکستان میں

15 ہزار روپے انڈین

لائف ممبری غیر ممالک سے

25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی دیوبند
فون 09359882674

چیک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی ملکیت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

...ee am liyat group

کیا

ذرا سوچئے ۶	ھذا من فضل ربی ۷	مختلف پھولوں کی خوشبو ۸	علاج بالقرآن ۱۳
اسماءِ رحمۃ للعالمین ۱۵	علم جفر کیا ہے؟ ۲۰	بنیادِ جفر ۲۱	علم جفر ۲۷
رموزِ جفر ۳۹	علم جفر کا قیمتی ہتھیار ۴۷	اعلامیہ ۱۶ ۵۴	مستحصلہ کے ذریعہ جواب ۵۵
بذریعہ جفر درست راستوں کا انتخاب ۶۶	ابجد قطب ۶۷	علم جفر کے ذریعہ جن اور شیطان کا علم ۷۹	روحانی ڈاک ۸۱
مخزن العجائب ۱۰۱	روحانیت کی ۴۰ کنجیاں ۱۰۹	ہفت سلام کے ذریعہ علاج ۱۱۱	یہی ظفر نامہ ہے یہی جفر نامہ ۱۱۵

e am iiyat group

اور کہاں

آیت قطب ۱۱۸

غیر مسلموں کی کہانی غیر مسلموں کی زبانی ۱۱۹

کرشمات جفر ۱۲۸

تسخیر و محبت کا ایک بے مثال عمل ۱۲۹

ہر مہم کی آسانی کے لئے ۱۳۴

علم جفر کے نادر عملیات ۱۳۵

حاضرت الارواح ۱۳۷

مستحصلہ تجرید ۱۴۳

حروف صوامت ۱۴۶

مفرد اور مرکب اعداد کی کرشمہ سازی ۱۴۷

شوگر کا لاجواب روحانی علاج ۱۵۲

جنات کی رہائش گاہ ۱۵۳

قیمتی اوقات کے قیمتی نقوش ۱۵۸

اذان بتکدہ ۱۶۱

انسان اور شیطان کی کشمکش ۱۶۵

۲۰۱۰ء کے قیمتی اوقات ۱۷۱

عاملین کی سہولت کے لئے ۱۷۳

شرف قمر ۱۷۵

عجیب نقش ۱۷۶

خبرنامہ ۱۷۷

ذرا سوچئے

نواب وقار الملک مرحوم ایک مرتبہ امروہہ آئے ہوئے تھے آپ کے محلے میں ایک غریب بیوہ سیدانی رہا کرتی تھیں، جن کی جوان بیٹی شادی کے واسطے بیٹھی ہوئی تھی لیکن سال اپنے افلاس کی وجہ سے اس کا انتظام نہ کرسکتی تھی۔ غریب سیدانی بے انتہا خوددار اور شرافت نسبی کا لحاظ رکھنے والی تھی۔ فاقوں پر فاقے کرتی لیکن کسی کے سامنے کوئی حرف زبان پر نہ لاتی اور نہ کسی کی امداد قبول کرتی۔ وہ حضرت بڑے پیر صاحب (شیخ عبدالقادر جیلانی) کی بہت معتقد تھی نواب صاحب مرحوم کو یہ حالت معلوم ہوئی۔ رات میں بارہ بجے کے قریب ایک شخص سیاہ کمبل اوڑھے ہوئے بیوہ سیدانی کے مکان پر آیا اور دروازے پر پہنچ کر آواز دی۔ سیدانی نے پوچھا۔ ''کون ہے۔؟'' اس نے جواب دیا۔ ''ایک قادری فقیر'' حضرت غوث الاعظم کا نام سنتے ہی سیدانی نے اٹھ کر فوراً دروازہ کھولا اور پردے کے پاس آکر کہنے لگی۔ ''بھیا کیا ہے۔ رات میں کیسے آئے؟'' اس شخص نے کمبل کے نیچے سے روپیوں کی تھیلی نکالی اور سیدانی کی طرف بڑھا کر کہنے لگا۔ ''یہ لیجئے حضرت غوث پاک بڑے پیر صاحب نے یہ آپ کے لئے تحفہ بھیجا ہے۔'' بوڑھی خاتون تھیلی ہاتھ میں لے کر تحیر نگاہوں سے دیکھنے لگی اور وہ شخص وہاں سے نہایت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

نواب وقار الملک کی وفات کے بعد ایک خاص ذریعہ سے اس راز کا انکشاف ہوا کہ غریب سیدانی کے یہاں بڑے پیر صاحب کا تحفہ لے جانے والے کمبل پوش خود نواب وقار الملک مرحوم تھے۔ یہ واقعہ محض ایک دلچسپ کہانی ہے، یا آپ کے لئے کوئی سبق بھی اس میں موجود ہے۔؟ کیا طبیعت غیرت مند رکھنے کے ساتھ ایسی حاجت مندی میں مبتلا آپ کی بستی، آپ کے محلہ، آپ کے خاندان میں کوئی انسان نہیں۔؟ پھر آپ نے بھی کسی حاجت مند کے ساتھ آج تک اس طرح کا سلوک کیا ہے۔؟ بستی میں اپنا نام کردینے کے لئے خدا جانے آپ کیا کچھ نہ خرچ کرچکے ہوں گے۔؟ نمائشی چندوں کی مد میں خدا معلوم آپ کیا کچھ نہ اٹھا چکے ہوں گے، پھر جس کسی کو آپ نے تانبے کے پیسے دیئے ہیں اس پر آپ اپنا احسان بھی سونے کی اشرفیوں کا جتاتے ہیں لیکن یہ ارشاد ہو کہ کبھی ساری مخلوق کی نظر سے چھپ کر یہاں تک کہ جس کے ساتھ سلوک کررہے ہیں اس کی نظروں سے بھی اپنے کو چھپا کر، کبھی ''تھیلی بھر روپیہ'' نہ سہی، ''مٹھی بھر پیسے'' بھی دینے کا اتفاق ہوا ہے۔؟ وقار الملک مرحوم کوئی پیغمبر نہ تھے، زاہد خانقاہ نشین نہ تھے، اسی آپ ہی کے ملک کے رہنے والے تھے، اسی آپ ہی کے زمانہ کے تھے، آپ ہی کی طرح، بلکہ آپ سے کہیں زائد، بظاہر دنیا میں گھرے ہوئے تھے۔ مملکت آصفیہ میں ایک بڑے عہدہ پر سرفراز تھے۔ آپ پیمبروں کی تقلید کی ہمت نہیں کرتے، صحابہ وتابعین کی روش اپنے مرتبہ سے بے حد بلند پاتے ہیں، کاملین سلف کی پیروی کا حوصلہ وولولہ اپنے میں نہیں پاتے! تو کیا اپنے زمانہ اور اپنے ہی وطن کے ایک اپنے ہی جیسے بظاہر دنیا دار شخص کی مثال بھی خدانخواستہ آپ کے دل میں کوئی حرکت نہیں پیدا کرتی۔؟

بقلم خاص

هٰذا من فضل ربی

۱۹۹۴ء میں میں طلسماتی دنیا کا آغاز ہوا تھا اور جس وقت طلسماتی دنیا کا پہلا شمارہ پریس گیا تھا اس وقت ہم یہ امید نہیں کر سکتے تھے کہ طلسماتی دنیا کو اس قدر مقبولیت ملے گی اور اس درجہ اس کی پذیرائی ہوگی، ہمارے ایک خیرخواہ حضرت مولانا مفتی واصف حسین صاحب نے طلسماتی دنیا کا پہلا شمارہ دیکھ کر یہ فرمایا تھا کہ رسالہ تو خوب ہے اور یہ موضوع بھی فی زمانہ اپنے اندر دلچسپی رکھتا ہے لیکن اس موضوع پر تم کتنا لکھ سکو گے اور کتنے سال تم اس رسالے کو چھاپ سکو گے؟ آج مفتی صاحب اس دنیا میں نہیں ہیں اگر وہ دنیا میں ہوتے تو دیکھتے کہ مسلسل پندرہ سالوں تک ہم اس موضوع کا حق ادا کرتے رہے ہیں اور اگر زندگی باقی رہی تو ان شاء اللہ آئندہ پچیس سالوں تک اس موضوع کا حق ادا کرتے رہیں گے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا پہلا خاص نمبر "جنات نمبر" تھا۔ اس نمبر کو پیش کرتے وقت ہمیں یہ امید نہیں تھی کہ یہ عوام وخواص میں اس قدر مقبول ہوگا کہ ہمیں خود حیرت ہوگی، جنات نمبر کے دس سے زائد ایڈیشن چھپ چکے ہیں اور آج بھی اس کی مانگ جوں کے توں برقرار ہے۔ جنات نمبر کے بعد طلسماتی دنیا کے دوسرے خاص نمبروں کو بھی زبردست پذیرائی ملی ان کے بھی کئی کئی ایڈیشن ہمیں چھاپنے پڑے۔

جادو ٹونا نمبر، ہمزاد نمبر، موکلات نمبر، حاضرات نمبر، ذاکر نمبر، روحانی مسائل نمبر، درود وسلام نمبر، استخارہ نمبر، شیطان نمبر، امراض جسمانی نمبر، اعمال قرآنی نمبر، محبت نمبر، مجرب عملیات نمبر، خاص نمبر وغیرہ وغیرہ۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ ان سب نمبروں کو زبردست مقبولیت حاصل ہوئی۔ اور مخفی علوم میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں نے ان نمبروں کو جو اعزاز بخشا وہ قابل شکر ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ طلسماتی دنیا کے نمبروں سے استفادہ کرنے کے لئے کتنے ہی ہندو بھائیوں نے اردو زبان سیکھی اور آج وہ اردو زبان ہی میں ہم سے خط وکتابت کرتے ہیں۔ اب وثوق اور اعتماد کے ساتھ ہم اپنے قارئین کی خدمت میں "علم جفر" نمبر پیش کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس نمبر کی مقبولیت کے بعد ان شاء اللہ ہم روحانی عملیات کے موضوع پر ایک انوکھا نمبر پیش کریں گے جس سے روحانی عملیات کو مزید فروغ حاصل ہوگا اور روحانی عملیات کی لائن میں جو کفر وشرک کی غلاظتیں بکھری ہوئی ہیں وہ بھی ان شاء اللہ صاف ہو جائیں گی یا لوگ ان غلاظتوں کے تعفن اور سڑاند کو محسوس کرنے لگیں گے۔ اتنے سارے موضوعات کے بعد ابھی یہ موضوع تشنہ طلب ہے اور ان شاء اللہ ہم یہ تشنگی دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے۔ ہاشمی روحانی مرکز جو روحانی عملیات کا ایک معتبر اور منفرد رسالہ ہے اس نے نہ صرف قارئین کو یہ مخصوص نمبر اور قیمتی نمبر عطا کئے بلکہ روحانیت کو فروغ دینے والی یہ کتابیں بھی ان کی خدمت میں نذر کیں۔

بسم اللہ کی عظمت وافادیت، سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت، آیت الکرسی کی عظمت وافادیت، سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت، سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت، آیات شفاء، آیات حفاظت، آیات رزق، منزل کی عظمت وافادیت، اعمال حزب البحر، بچوں کے نام رکھنے کا فن، جانوروں کے طبی اور روحانی فوائد، پتھروں کی خصوصیات، علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، کرشمۂ اعداد، اعداد کا جادو، کشکول عملیات، اعمال ناسوتی، علم الحروف، اسماء حسنیٰ اور تحفۃ العاملین وغیرہ۔

ان شاء اللہ ہاشمی روحانی مرکز بذریعہ "مکتبہ روحانی دنیا" اس سال بھی کئی قیمتی اور موثر کتابیں قارئین کی خدمت میں پیش کرے گا۔ جو موثر بھی ہوں گی اور جو عاملین کے لئے وسیلہ روزگار بھی بنیں گی۔ یہ روحانی خدمات محض اللہ کا فضل ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر اللہ کا فضل ہمارے شامل حال رہے گا تو اس کی دی ہوئی توفیق اور اس کی بخشی ہوئی صلاحیت سے ان شاء اللہ ہم اسی طرح روحانی خدمات کرتے رہیں گے اور دنیا کو اس روحانیت سے روشناس کراتے رہیں گے جس کی بنیاد توحید وسنت پر قائم ہے اور جو سارے عالم میں فروغ اسلام کا ذریعہ بن رہی ہے۔

قارئین کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ راقم الحروف کی اکثر کتابوں کے تراجم مختلف زبانوں میں کئے جا رہے ہیں۔ ہندی، انگریزی، تامل اور گجراتی زبان میں کئی کتابیں عنقریب چھپنے والی ہیں اور اس طرح روحانیت کا پیغام ہم گھر گھر میں اور دور دور تک پھیلانے کی مزید کوشش کر رہے ہیں۔ دعا کریں کہ رب العالمین اس روحانی چراغ کو جسے طلسماتی دنیا کہتے ہیں روشن رکھے تاکہ علم وروحانیت کا اجالا اسی طرح پھیلتا رہے اور گمراہی اور جہالت کی تاریکیوں سے ہم سب کو نجات ملتی رہے۔ دوستو! ہمارا کام اندھیروں میں چراغ جلانا ہے، کاش ہم چراغ جلاتے جلاتے اس دنیا سے رخصت ہو جائیں۔

مختلف پھولوں

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

○ **راستی**: سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

○ **امانت داری**: جس شخص میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

○ **پرہیزگار**: خدا کے نزدیک باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

○ **سادگی**: عیش پسندی سے بچو۔ اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

○ **توکل**: صرف خدا پر بھروسہ کرو لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

○ **اعانت**: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔

○ **صلح**: صلح کرانی نفل نماز اور صدقہ سے بہتر ہے۔

○ **عفو وحلم**: تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

ارشادات ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

○ اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو آگ جلائی ہے۔ انھوا سے نماز کے ذریعہ بجھادو۔

○ تم میں سے کوئی بھی کسی مسلمان کو حقیر نہ سمجھے کیونکہ حقیر مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت معزز ہوتا ہے۔

○ شریف آدمی علم کی دولت حاصل کر کے متواضع ہو جاتا ہے اور شریر علم حاصل کر کے متکبر ہو جاتا ہے۔

○ عقل مندی کی پہچان کم گوئی ہے۔

○ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کر کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کی نشانی ہے۔

○ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں ایسا درخت ہوتا کہ جس کو کھالیا جاتا اور پھر کاٹ دیا جاتا ہے۔

○ مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

○ آنسو بہا اس دن پر جو تیری زندگی سے گزر گیا اور اس میں کوئی نیکی نہیں ہوئی۔

○ میوہ دار درخت کو مت کاٹنا۔

○ علم بغیر عمل کے بیکار ساہے اور عمل بغیر علم کے بیمار سا۔

یہی سچ ہے

○ دل کی ہزار آنکھیں ہوتی ہیں مگر یہ محبوب کے عیبوں کو نہیں دیکھ سکتا۔

○ حکمت ایسا درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھل دیتا ہے۔

○ دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

○ دل امیر کا ہو تو رکھ لیا جاتا ہے اگر غریب کا ہو تو توڑ دیا جاتا ہے۔

○ اگر کسی کے دل میں جگہ پیدا کرنا چاہتے ہو تو اس کا پورا نام لے کر پکارو۔

○ تعجب ہے سر توڑنا جرم ہے جب کہ دل توڑنا نہیں۔

○ جو دل ایک آئینہ ہے اگر وہ برائی سے پاک ہو تو اس میں خدا نظر آتا ہے۔

○ کسی کا دل نہ دکھاؤ ہوسکتا ہے وہی آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔

○ کتنے حسین ہیں وہ لوگ جو کسی کے دل کا سکون اور آنکھوں کا نور ہوتے ہیں۔

○ کبھی ایک انسان کے بارے میں پورا معاشرہ فیصلہ دیتا ہے تو کبھی لوگ فیصلہ صادر کر دیتے ہیں۔ کبھی خاندان اور برادری والے اس کو فیصلوں کی

گل چیں: نازیہ مریم ہاشمی

...کی خوشبو

زنجیر سے جکڑ دیتے ہیں۔ کبھی دو انسان مل کر کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو کبھی دو دل ایک دوسرے کا ہمدم دوست اور ساتھی بننے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ مگر یہ فیصلے ناپائیدار اور کچے دھاگے کی مانند ہوتے ہیں جو لمحوں میں ٹوٹ جاتے ہیں مگر اصل فیصلے تو وہ ہیں جو خدا نے کر رکھے ہیں۔

اقوال زرّیں

○ انسانوں سے زیادہ باوفا تو گدھا ہوتا ہے جو مالک سے مار تو کھاتا ہے پر ساتھ نہیں چھوڑتا۔

○ احسان گزار ہونا کتے سے سیکھو۔ جو روٹی کے ایک ٹکڑے کے بدلے سارا دن دم ہلاتا رہتا ہے۔

○ خود انحصاری شیر سے سیکھو جو بھوکا مر جاتا ہے پر کسی کا کیا ہوا شکار نہیں کھاتا۔

○ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اور اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

سچ سچ

○ ہم بھی کیسے مسلمان ہیں جو "خدا کے گھر" میں بمشکل جمعہ جمعہ حاضری بھرتے ہیں وہ بھی تھوڑی دیر کے لئے جب کہ سینما گھر اور گھر بنے سینما گھر میں سارا دن گزار دیتے ہیں۔

○ ہماری اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے ہم سے سکون، خوشیاں اور راحتیں یوں دور بھاگ گئی ہیں جیسے اجڑے باغ سے طوطے۔

○ ہم ہمیشہ دوسروں پر تنقید کرتے رہتے ہیں کبھی اپنے آپ کو بھی بہتر انسان بنانے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔

○ اگر ہم اولاد کی تربیت میں کوتاہی برتیں گے تو یقیناً اولاد بھی کیا خاک ہماری خدمت کرے گی۔

○ دنیا میں اربوں کھربوں آئے اور چلے گئے جو خدمت خلق کر گیا وہی ناسور ہوا۔

○ توہین رسالت پر احتجاج کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہم توہین رسالت کرنے والوں کی چیزوں کا بائیکاٹ کر دیں۔

○ جو خود خوش نہیں رہتا وہ دوسروں کو بھی خوش نہیں دیکھ سکتا۔

○ خدا کے بندوں کے کام آنا بہت بڑی نیکی ہے۔

○ ماں کے بغیر زندگی یوں ہے جیسے بغیر پانی کے کوئی دریا۔

○ انسان خود اپنے اعمال سے انتخاب کرتا ہے جہنم یا جنت کا۔

مہکتی کلیاں

○ زندگی صرف پانے کا نام نہیں یہاں بہت کچھ کھویا جاتا ہے۔

○ اگر کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو اس کام کو اپنا مقصد بنا لو۔

○ کسی کے دل میں اپنی جگہ بنانا چاہتے ہو تو اپنے اخلاق کو درست کرو۔

○ ہمیشہ کوشش کرتے رہو کیونکہ مسلسل کوشش ناممکن کام کو بھی ممکن بنا دیتی ہے۔

○ دوسروں کی مدد کی امید پر زندہ رہنا چھوڑ دو بلکہ اپنی مدد آپ کرو۔

زاویہ نگاہ

○ دنیا کی محبت زندگی کی ہوس کو زیادہ اور آخرت کو تباہ کرتی ہے۔

○ ایک راز ایسا ہے جو دنیا کے ہر خطے میں رہنے والے انسان پر چھپا ہے اور وہ ہے مسکراہٹ!

○ خواہشات کی یلغار ہر انسان کو کمزور بنا دیتی ہے۔

○ کسی سے نفرت یا محبت کرنے کے لئے پہلے اس کے وجود کو ماننا ضروری ہے۔

○ طلب بھی پیاس کی طرح ہوتی ہے، لگتی ہے تو بے تحاشہ لگتی ہے۔ شروع شروع میں بہت بے چین کرتی ہے، پوری ہو جائے تو تشنگی بڑھ جاتی ہے۔

○ زمین پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو سیارے بڑے دلکش لگتے ہیں مگر

پاس جاکر پتہ چلتا ہے کہ بجز تو ہیں مگر ان کی روشنی بھی جرائی ہوئی ہے۔

○ خوشی خود بخود نہیں آتی۔ اس کی تمنا اور کوشش کی جاتی ہے۔

○ جو انگلیاں کانٹوں کی نوک سے ذرتی ہوں وہ پھولوں کی نرمی سے بھی لطف اندوز نہیں ہوسکتیں۔!

○ اعمال پھل ہیں اور الفاظ صرف پتے۔

کچھ باتیں اچھے لوگوں کی

○ دیانت دارانہ محنت و مشقت سر بلندی، اعزازات کا زینہ ہے۔

(کلیولینڈ)

○ ایسی شناسائی جو غرور ہوجائے گچھتاوے کا باعث بنتی ہے۔

(تھامسن قمر)

○ غم کا بہترین علاج مصروفیت ہے۔

(بائرن)

○ بادشاہ ہو یا معمولی آدمی جسے گھر میں سکون حاصل ہو وہ خوش قسمت ترین شخص ہے۔ (گوئٹے)

○ اگر لگن ہو تو ذرائع مل جاتے ہیں اور اگر نہ ملیں تو آدمی خود پیدا کرلیتا ہے۔ (بنجمن ٹنگ)

○ اپنے خیالات کو اپنی جیل نہ بناؤ۔ (خلیل جبران)

○ خدا ہمارے مقدر میں پتھریلے راستے لکھتا ہے تو ہمیں مضبوط جوتے بھی بخشتا ہے۔ (کنیر ے بون)

سنہری باتیں

○ جو لوگ دولت سے پیار کرتے ہیں ان کو نہ تو موت یاد رہتی ہے اور نہ خدا پر اعتقاد ہوتا ہے۔

○ دنیا میں اگر کوئی محنت کا قدرداں ہوتا تو گدھا سب سے زیادہ قابل قدر ہوتا۔

○ جاہل کے خیال اور عمل میں بہت کم وقفہ ہوتا ہے۔

○ یقین کے تین درجے ہیں۔ علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔

○ تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں۔ نشۂ دولت، نشۂ حسن اور نشۂ علم۔

○ افلاطون نے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ اگر آسمان کمان بن جائیں، حوادث تیر ہوجائیں اور خدا تعالیٰ تیر انداز ہو تو کہاں جائیں۔؟ کہا کہ تیر انداز سے قریب ہوجائے۔

○ بدزبانی اور طول کلامی سے بچنے کا گر یہ ہے کہ اپنے کلام میں کیا، کیسے، کیوں، کہاں اور کس طرح کے الفاظ نہ آنے دو۔

اقوال زریں

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے وہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ قرآن مجید کے نازل کرنے والا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ بندوں کو کرب سے نجات دلاتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ وہ جبروت وملکوت کا مالک ہے۔

○ اللہ تعالیٰ عظیم ہے کہ اس کو کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں۔

○ قرآن مجید میں لفظ "عظیم" متعدد بار آیا ہے۔

○ لالچ سے بچو کہ یہ ہمیشہ کی فقیری ہے۔

○ بہتر مستقبل چاہتے ہو تو ماضی میں مت جھانکو۔

سنہرے اقوال

وقت زندگی ہے: اے اللہ ہمیں کہیں اندھیرے میں نہ رہنے دیں۔ ہماری رگ فہمیوں پہ ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں وقت سے بے پروائی والا نہ بنا۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

○ اے اللہ میرے لئے اوقات میں برکت عطا فرما اور انہیں صحیح مصرف میں لانے کی توفیق دے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

○ تم ہر وقت یہ دیکھتے رہو کہ اللہ سے کتنے قریب ہوئے، شیطان سے کتنے دور ہوئے، جنت سے کتنے قریب ہوئے اور دوزخ سے کتنے دور ہوئے۔

(حضرت جنید بغدادیؒ)

○ وقت ایک سمندر ہے جس میں کائنات کا جہاز تیر رہا ہے۔

(سر آئزک نیوٹن)

دولت بیکراں

○ یقین کرنے کے بعد کسی بھی ثبوت کی گنجائش نہیں رہتی۔

○ اپنے اندر اتنی بھاری خواہش نہ ڈالو جو اپنے بوجھ سے تمہیں گرادے۔

○ دنیا میں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ بیوقوف پر یقین اور اچھے آدمی پر شک کیا جاتا ہے۔

○ وقت ایک ایسا آوارہ گرد ہے جس کے پاس ایک جگہ قیام کرنے کے بعد خیمہ نہیں۔

○ جس گھر میں کتابیں نہ ہوں وہ اس جسم کی طرح ہے جس میں روح نہ ہو۔

○ پڑے پڑے زنگ آلود ہوجانے کے مقابلے میں اپنے آپ کو استعمال کرنا زیادہ اچھا ہے۔

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

■ [illegible]

بات [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

[illegible]

○ قابو پا کر معاف کر دینا۔

○ اہل و عیال والے شخص کی خفیہ مدد کرنا۔

○ تنگی میں قرض اور حق کو ادا کرنا۔

○ [illegible]

■ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔

○ جہاں پر کوئی [illegible] سکے اور ضرورت ہو وہاں [illegible]

○ [illegible]

اچھی باتیں

○ ہم اندھیرے سے [illegible] لیکن زندگی کا المیہ یہ ہے کہ لوگ روشنی سے ڈرتے ہیں۔ [illegible]

○ تمام چیزوں کا حل [illegible] (آئن سٹائن)

○ اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں [illegible]

○ مجھے بتاؤ کہ تمہارے دوست کون ہیں۔ میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کون ہو۔ (سروانٹس)

○ [illegible]

○ [illegible]

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

○ دنیا میں اتنی دولت نہیں [illegible] خریدا جا سکے۔ (گورکی)

○ جو شخص وعدہ کرنے سے جتنا زیادہ گریز کرتا ہے وہ وعدے کا انتہائی پابند ہوتا ہے۔ (روسو)

○ سیاہی کا قطرہ لاکھوں انسانوں کو غور و فکر کی راہ دکھا سکتا ہے۔ (بائرن)

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

[illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

علم کی چوری

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

عبرت و نصیحت

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

منتخب اشعار

[illegible]

○

[illegible]

○

[illegible]

○

[illegible]

○

[illegible]

○

[illegible]

باتوں سے خوشبو آئے

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

یاد رکھئے

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

○ [illegible]

□□□□□

قسط نمبر ۱۲۷

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
ناظم ادارہ ... دیوبند

بے شمار مصیبتوں کے لئے سورۂ مدثر

اگر کسی کے کان میں درد ہو، بہت بہرا پن ہو، کان میں کسی قسم کی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو ایک مرتبہ پڑھ کر کان میں دم کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر کان میں مستقل تکلیف ہو تو پھر ان ہی آیات کا نقش گلے میں ڈالیں۔ ان ہی آیات کے نقوش ۲۱ دن تک روزانہ ایک نقش پلائیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں اس کی ہر تکلیف سے نجات ملے گی۔

آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝

ان آیات کا نقش مریض جو گلے میں ڈالا جائے گا یہ ہے۔

۹۲ ے

۹۹۳۳	۹۹۳۹	۹۹۵۳	۹۹۳۰
۹۹۳۲	۹۹۳۹	۹۹۳۴	۹۹۳۵
۹۹۳۱	۹۹۴۰	۹۹۳۸	۹۹۳۵
۹۹۳۷	۹۹۳۶	۹۹۳۷	۹۹۳۲

ان ہی آیات کا نقش شفا پینے کے لئے یہ ہے۔

۹۲ ے

۱۳۲۵۷	۱۳۲۵۰	۱۳۲۵۵
۱۳۲۵۲	۱۳۲۵۴	۱۳۲۵۶
۱۳۲۵۳	۱۳۲۵۸	۱۳۲۵۱

اگر کسی شخص کو عبادت کی توفیق نہ ہوتی ہو یا اگر کوئی شخص اپنے اہل خانہ کو یا اپنے رشتے داروں کو راہ راست پر لانے کا متمنی ہو تو اس کو چاہئے کہ سورۂ مدثر کی ان آیات کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ان لوگوں کو ... جو راہ راست پر نہیں ہیں۔ اور اگر وہ خود اپنی اصلاح چاہتا ہو تو خود بھی کھائے اور تین روز تک اس عمل کو برابر کرتا رہے۔ انشاء اللہ حیرتناک تبدیلی ہوگی اور عجیب وغریب انداز سے اصلاح ہوگی۔

ان ہی آیات کا نقش گلے میں ڈالنے سے بھی سدھار پیدا ہوتا ہے۔ انسان گمراہی سے متنفر ہو جاتا ہے اور عبادت وریاضت کی توفیق عطا ہوتی ہے اور اگر ان آیات کے نقش کو ۲۱ دن پابندی سے پئیں یا پلائیں تو اور بھی جلدی اثر ہوتا ہے اور زندگی میں ایک عجیب انقلاب رونما ہوتا ہے۔ خشیت پیدا ہوتی ہے، خطاؤں سے حفاظت ہوتی ہے اور عبادت خداوندی کی طرف طبیعت چلنے لگتی ہے۔ آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

ان آیات کا نقش مریض کے گلے میں ڈالنے کے لئے یہ ہے۔

۹۲ ے

۱۵۵۵	۱۵۹۵	۱۵۹۱	۱۵۷۸
۱۵۹۲	۱۵۷۷	۱۵۷۲	۱۵۹۴
۱۵۷۶	۱۵۷۹	۱۵۹۷	۱۵۷۳
۱۵۹۶	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۹۰

ان ہی آیات کا نقش شفا جو پینے کے لئے دیا جاتا ہے یہ ہے۔

۹۲ ے

۲۱۰۸	۲۱۰۱	۲۱۰۶
۲۱۰۳	۲۱۰۵	۲۱۰۷
۲۱۰۴	۲۱۰۹	۲۱۰۲

سورۂ مدثر کا نقش خوش حالی لانے کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھنا چاہئے۔ نقش یہ ہے۔

۹۲ ے

۲۳۰۸۱	۲۳۰۹۶	۲۳۰۹۲	۲۳۰۸۹
۲۳۰۹۳	۲۳۰۸۸	۲۳۰۸۲	۲۳۰۹۵
۲۳۰۸۷	۲۳۰۹۰	۲۳۰۸۹	۲۳۰۸۳
۲۳۰۹۷	۲۳۰۸۳	۲۳۰۸۶	۲۳۰۹۱

(باقی آئندہ)

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو!

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

[illegible]

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible] (وغیرہ)

[illegible]

[illegible] ہدیہ 500/ روپے

[illegible]

[illegible] **شخصیت نامہ** [illegible] ہدیہ 300/ روپے

[illegible]

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۴۵

سیدنا قاضی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک نام سیدنا القاضی ہے۔ اس کے معنی ہیں فیصلہ کرنے والا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی معاملے میں منصف بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فیصلہ صادر فرمایا جو دونوں فریقین کو مطمئن کرنے والا ہوتا۔ آپ کا فیصلہ برحق بھی ہوتا تھا اور عقل وفہم کے اعتبار سے بھی بالکل درست۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۱ ہیں۔

☐ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی جھگڑے اور اختلاف میں قاضی یا ثالث بنا دیا جائے اور وہ اندازہ نہ کر پا رہا ہو کہ فریقین میں کون حق پر ہے اور کون باطل پر۔ تو ایسے شخص کو چاہئے کہ فیصلہ کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اس اسم مبارک کو سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر بارگاہ خداوندی میں دعا کرے کہ وہ صحیح فیصلہ کرنے پر قادر ہو جائے۔ انشاء اللہ اس کے قلب پر حقیقت منکشف ہو جائے گی اور وہ جو بھی فیصلہ کرے گا وہ حق پر مبنی ہوگا۔

☐ اگر کوئی شخص ناحق کسی مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو تو مدعا علیہ کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کو تین سو مرتبہ اپنے اوپر دم کرے عدالت میں جج کے روبرو جائے۔ انشاء اللہ جج کا قلم اس کے حق میں چلے گا اور مقدمہ اس کے حق میں ہوگا۔

☐ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر اس اسم مبارک کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو طبیعت کے اندر اعتدال پیدا ہو اور حق کی روشنی ہو اور انسان غلط سلط فیصلے کرنے سے محفوظ رہے۔

☐ اس اسم مبارک کا نقش طبیعت کے اندر اعتدال پیدا کرنے اور گمراہی سے بچنے میں موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، م، ف یا ذ ہو نقش ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۹۱

۲۲۷	۲۳۰	۲۳۳	۲۲۰
۲۳۳	۲۲۱	۲۲۶	۲۳۱
۲۲۴	۲۳۶	۲۲۸	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۳	۲۲۳	۲۳۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ...

۹۱

۳۰۵	۲۹۹	۳۰۷
۳۰۲	۳۰۳	۳۰۰
۳۰۰	۳۰۸	۳۰۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ض یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۹۱

۲۲۳	۲۲۸	۲۳۹	۲۳۲
۲۳۵	۲۲۵	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۹	۲۲۴	۲۳۳	۲۲۷
۲۲۳	۲۳۶	۲۲۱	۲۳۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۵	۳۰۲	۳۰۰
۲۹۹	۳۰۴	۳۰۹
۳۰۷	۳۰۱	۳۰۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲

۲۳۰	۲۲۷	۲۲۰	۲۳۴
۲۲۱	۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۳۲	۲۲۲	۲۲۵	۲۲۸
۲۲۴	۲۲۹	۲۳۵	۲۲۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	۳۰۲	۳۰۵
۳۰۹	۳۰۴	۲۹۹
۱۰۳	۳۰۱	۳۰۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، و، ن، ص، ت، ض یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲

۲۳۵	۲۲۳	۲۳۴	۲۲۹
۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۲۲
۲۳۱	۲۲۶	۲۲۱	۲۳۳
۲۲۰	۲۳۳	۲۳۰	۲۲۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	۳۰۸	۳۰۳
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۱
۳۰۵	۲۹۹	۳۰۷

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد [illegible] مرتبہ سیدنا تقی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر دگنی ہو جائے۔

سیدنا تقی صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا تقی بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں سب سے زیادہ متقی اور سب سے زیادہ پرہیزگار۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۱۰ ہیں۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس [illegible] [illegible] محفوظ رہے اور اس کے باطن میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

□ [illegible] محفوظ [illegible] [illegible] ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو ان کو گلے میں [illegible] مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور [illegible] نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲

۱۲۰	۱۳۳	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۲۹	۱۲۱	۱۳۲
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۵	۱۲۲
۱۳۴	۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ـ

۱۷۱	۱۹۲	۱۷۳
۱۷۲	۱۷۰	۹۹
۱۹۷	۱۷۴	۱۹۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ر، ی، ش، ت، ث، ن ... ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے ... لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲ـ

۱۳۳	۱۲۸	۱۲۹	[illegible]
۱۳۳	۱۳۵	۱۳۱	[illegible]
۱۲۵	۱۲۴	۱۳۲	[illegible]
۱۲۳	۱۳۵	۱۲۱	[illegible]

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ـ

۱۹۷	۱۷۳	[illegible]
۱۷۳	۱۷۰	[illegible]
۱۹۹	۱۹۸	[illegible]

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، ذ ... گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور ایک ... بعد ایک رنگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲ـ

۱۳۳	۱۲۰	۱۲۷	[illegible]
۱۲۶	۱۳۱	۱۳۲	[illegible]
۱۲۹	۱۳۵	۱۲۴	۱۳۰
۱۲۳	۱۳۷	۱۲۶	[illegible]

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ـ

۱۷۱	۱۷۴	۱۹۷
۱۹۹	۱۷۰	۱۷۳
۱۷۳	۱۹۹	۱۹۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، ض، غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲ـ

۱۲۹	۱۲۶	۱۲۳	۱۳۰
۱۲۲	۱۳۵	۱۲۸	۱۲۵
۱۳۲	۱۲۱	۱۲۴	۱۳۱
۱۲۷	۱۳۰	۱۳۳	۱۲۰

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ـ

۱۹۵	[illegible]	۱۹۷
۹۹	۱۷۰	۱۷۳
۱۷۳	۱۹۲	۱۷۱

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۱۰۱ مرتبہ سیدنا تقی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کر دے تو ان کی تاثیر دگنی ہو جائے۔

سیدنا مُنجِح صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا منجح بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں نجات کا ذریعہ۔ چونکہ انصاف کے دن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے بروز شفاعت نجات کا ذریعہ بنیں گے اس لئے آپ کو "منجح" کہا جاتا ہے۔

یہ اسم مبارک نام یا صفت سے مشترک ہے اور اس کے اعداد ۹۳ ہیں۔

□ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایسی مصیبت میں پھنس گیا ہو جس سے نکلنا ناممکن نظر آتا ہو تو اس کو چاہیے کہ مغرب کی نماز کے بعد ایک ہزار نوسے مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ اور ۴۱ یوم تک اس عمل کو جاری رکھے۔ ان شاء اللہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۹۲ھ

۲۳	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۲	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۸	۳۰

[illegible]

۹۲ھ

۳۲	۲۷	۳۴
۳۳	۳۱	۲۹
۲۸	۳۵	۳۰

[illegible]

۹۲ھ

۱۸	۲۴	۲۲	۲۹
۳۰	۲۱	۲۷	۱۵
۲۵	۱۷	۲۸	۲۳
۲۰	۳۱	۱۶	۲۶

[illegible]

۹۲ھ

۲۸	۳۳	۳۲
۳۵	۳۱	۲۷
۳۰	۲۹	۳۴

[illegible]

۹۲ھ

۲۹	۱۵	۲۳	۲۶
۲۲	۲۷	۲۸	۱۶
۲۴	۲۱	۱۷	۳۱
۱۸	۳۰	۲۵	۲۰

[illegible]

۹۲ھ

۳۲	۳۳	۲۸
۲۷	۳۱	۳۵
۳۴	۲۹	۳۰

[illegible]

[illegible] ہوجائے۔

۹۶ کا

۲۵	۲۰	۱۹	۳۰
۱۵	۳۱	۲۳	۲
۲۹	۱۹	۲۲	۲۷
۲۳	۲۹	۲۹	۱۵

[illegible] حضرات خواتین کو پیٹ کے لئے [illegible] ہو جائے۔ [illegible] نقش کو [illegible] رکھتے [illegible] ہے۔

۹۲ کا

۳۰	۳۵	۲۶
۲۹	۳۱	۳۳
۳۳	۲۵	۳۲

[illegible] نقش کو لکھنے کے بعد [illegible] ۹۳ مرتبہ [illegible]
[illegible] ہو جائے۔ [illegible] ہو جائے۔
[illegible] نقش [illegible] بازو پر باندھیں [illegible]
[illegible] نقش اپنے [illegible] بازو پر باندھیں [illegible]
[illegible] جہاں [illegible] جلد [illegible]
[illegible] (باقی [illegible])

◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆ ◆

ایک ضروری اعلان

[illegible]

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی

مطبوعات دہلی میں

[illegible]

دکان نمبر: ۴۲۲۰ اردو بازار نزد جامع مسجد سے خریدیں

[illegible] مطبوعات پر [illegible] روحانی دنیا دیوبند چھپا ہوتا ہے

[illegible]

مکتبہ روحانی دنیا، دیوبند، یوپی
فون نمبر: ۰۱۳۳۶-۲۲۳۳۵۵

موسم

موسم بھی عجیب شے ہے اور جب موسم [illegible] خوشگوار ہو تو دل بھی
[illegible] سورج کی [illegible] رات کے اندھیرے سے [illegible]
[illegible] اور دل سے [illegible]
[illegible] خوشبو میں [illegible]
قدرت کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ایسے حسین موسم میں [illegible]
[illegible]

[illegible] مقصد
[illegible]

جو بے مقصد جیتے ہیں، وہ جیتے نہیں۔
لوگ دوست چھوڑ دیتے ہیں، بحث نہیں چھوڑتے۔
اپنی لاعلمی کے احساس کا نام ہی علم ہے۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں — عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "**فولاد اعظم**" [illegible] ایک گولی [illegible] تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے [illegible] تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر [illegible] ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے۔ [illegible] گولی کی قیمت [illegible] نہیں ہو سکتی۔ فی [illegible] 170/- روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت 5000/- روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک)۔ رقم ایڈوانس آنے [illegible] آرڈر کی تعمیل ہو سکے گی۔ موبائل 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

علم جفر کیا ہے؟

علم جفر علم الحروف کے اصولوں پر حوادث عالم کو معلوم کرنے کا نام ہے۔

علم الجفر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ آنے والے وقت کی پیشین گوئیاں کی جا سکتی ہیں اور کسی بھی چیز کے بارے میں ایک نتیجہ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

علم جفر علم تکسیر کا دوسرا نام ہے اس سے مراد یہ ہے کہ سائل کے سوال کے حروف میں تغیر اور تبدیلیاں کر کے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

یہ پر اسرار علم حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق سے منسوب ہے اور اسی نسبت سے یہ علم جفر کہلاتا ہے۔ گویا کہ حضرت جعفر صادق جفار اول ہیں اور یہی موجد علم جفر ہیں۔

آپ آل رسول ﷺ کے سلسلہ نسب کی آٹھویں کڑی میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقر تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ حضرت ام فروہ بنت قاسم ابن محمد ابن ابی بکر تھیں۔

آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح صاحب علم، باہنر اور صاحب کمالات تھے۔ علوم دینی اور علوم دنیوی آپ کو اپنے والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

علامہ ابن خلکان کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق سادات اہل بیت میں سے تھے، ان کی افضلیت محتاج بیان نہیں۔

(وفیات الاعیان جلد ۱ ص ۱۰۵)

علامہ ابن طلحہ شافعی کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق اہل بیت کے ایک مقتدر اور عظیم فرزند تھے، آپ بہت سے علوم سے بہرہ ور تھے، آپ سے علمی عجائب و غرائب اور کمالات و کرشمات کا ظہور و انکشاف ہوا۔ (مطالب السؤل ص ۲۷۲)

آپ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ یوم دوشنبہ کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، آپ کا اسم گرامی جعفر، آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور آپ کا لقب صادق تھا۔ آپ کو طاہر، فاضل اور صابر بھی کہتے تھے۔ آپ کی ولادت کے وقت ہشام ابن عبد الملک ولید بن یزید، عمر ابن عبد العزیز، یزید ابن عبد الملک، ابراہیم ابن ولید اور مروان علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے۔

مروان ثانی کے بعد سلطنت بنوامیہ کا چراغ گل ہو گیا اور بنو عباسیہ نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔

بنو عباس کا پہلا بادشاہ ابو العباس سفاح اور اس کے بعد منصور تخت نشین ہوا۔ اس منصور نے اپنی خلافت کے دو سال گذرنے کے بعد حضرت امام جعفر صادقؑ کو انگوروں میں زہر دلا کر شہید کر دیا تھا۔

عجائب القصص میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق منطق الطیر یعنی پرندوں کی بولی سے بھی واقف تھے جس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام پرندوں کی زبان سمجھتے تھے۔ امام جعفر صادق منصور عباس کے عہد میں بتاریخ ۵ شوال ۱۴۸ھ بعمر ۶۵ سال شہید ہوئے۔ جنت البقیع میں آپ کو دفن کیا گیا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا "علم جفر نمبر" پڑھنے والے تمام قارئین تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرت امام جعفر صادقؑ کو ایصال ثواب کریں جن کے لگائے ہوئے باغ سے ہم آج تک پھول چن رہے ہیں اور ہمیشہ چنتے رہیں گے۔

بنیادِ علم جفر

حسن الہاشمی

انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا۔ کل مخلوقات میں انسان کو سب سے زیادہ عظیم مقام حاصل ہے۔ انسان کو قوت گویائی عطا کی گئی۔ جو رب العالمین کی [illegible] عطا ہے۔ چنانچہ سورہ رحمن میں بطور خاص اس کا ذکر کیا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَان۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس [illegible] میں بیان کی صفت پیدا کی۔ جو ایک خاص صفت ہے اور اس صفت کے ذریعہ انسان کو ایک خاص مقام ملا ہے۔ انسانوں میں بھی وہ انسان عظیم سمجھا [illegible] جس میں اچھی گفتگو کرنے کی صلاحیت ہو۔ انسان ہی کی گفتگو کے لئے حروف، حرکات، زیر زبر اور نقطے پیدا ہوئے جو تحریر و تقریر کی اصل بنیاد ہیں۔ اسی [illegible] حروف کے اس خزانے کو "ابجد" کہا جاتا ہے۔ ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے۔ ہر ابجد ۲۹ حروف پر مشتمل ہوتی ہے۔ چاند کی منزلیں بھی ۲۸ ہی [illegible]

ماہرین جفر نے علم جفر کے لئے ۱۲۸ ابجدوں کا ذکر کیا ہے۔ یہ ۱۲۸ ابجدیں علم آثار اور علم اخبار میں کام آتی ہیں اور ان کے ذریعہ کائنات کو فتح کیا [illegible] ان کے ذریعہ اگلی اور پچھلی باتوں کا کسی نہ کسی حد تک ادراک کیا جا سکتا ہے۔ یہ ابجدیں در حقیقت لسان الغیب اور پوشیدہ علوم کے حصول کا ذریعہ [illegible] ۲۸ ابجدوں میں سے ہر ابجد چاند کی ۲۸ منزلوں سے منسوب ہیں۔ ان میں ۲۸ ابجدیں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک ابجد قمری ہے جو سب سے [illegible] اہمیت رکھتی ہے اور جسے ام الابجد، ابجدوں کی ماں سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد سب سے زیادہ اہمیت ابجد [illegible] کی ہے۔ [illegible] ابجدیں ان دونوں [illegible] رکھتی ہیں لیکن ہر ابجد کی الگ ایک حیثیت ہے اور ہر ابجد سے الگ کام لیا جا سکتا ہے اس لئے بھی ابجدوں کی تفصیل کو ذہن میں رکھنا ضروری [illegible] بعض امور میں تیر کی طرح کام کرتی ہیں اس لئے اس فن کے ماہرین نے ہر ابجد کو اپنی جگہ اہم سمجھا ہے اور ہر ابجد سے فائدہ اٹھانے کے [illegible] طریقے پیش کئے ہیں۔

علم جفر کی باریکیاں اور [illegible] جاننے کے لئے ان ۱۲۸ ابجدوں کو اپنے ذہن میں محفوظ رکھ کر علم جفر پر محنت کرنی چاہئے۔

[illegible] علم جفر برائے علم اخبار کے لئے ان ۱۲۸ ابجدوں سے واقفیت ضروری ہے۔ [illegible] شمار امور میں جو اگلی پچھلی خبروں سے رکھتے ہوں ان ۲۸ [illegible] پڑتی ہے۔ ذیل میں ہر ابجد کی الگ تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ قارئین اس تفصیل کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ان میں سے [illegible] ابجد سے مدد لینے کی ضرورت پیش آئے گی تو قارئین کے لئے آسان رہے گی۔ ہر ابجد کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کونسی [illegible] منزل سے منسوب ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ ۱۲۸ ابجدیں تمام ابجدوں کا نچوڑ ہیں اور ان ۲۸ ابجدوں کی مدد سے ہی علم آثار و علم اخبار کے مسائل حل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں [illegible] ۱۲۸ ابجدوں کی [illegible] سمجھا اور ان ابجدوں کو ذہن نشین کر لیا اس نے علم [illegible] کے ۵۰ فی صد حصے کو اپنی مٹھی میں بند کر لیا۔

[illegible] میں مستحصلہ کے ذریعہ بہت سے سوالوں کے جواب حاصل کئے جائیں گے اور الگ الگ ان کے طریقے بھی درج کئے جائیں گے۔ [illegible] مہارت حاصل کرتے وقت بھی آپ دیکھیں گے کہ کس ابجد کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے۔ اگر آپ نے مستحصلہ پر قدرت حاصل کر لی تو سمجھ [illegible] لیجئے کہ علم جفر کی تمام اصطلاحیں اپنے دامن میں سمیٹ لیں جو کہ کسی بھی معاملہ میں صحیح مقصد حاصل کر لینا ہی ماہر علم جفر ہونے کی علامت ہے۔ [illegible] امید کرتے ہیں کہ ہمارے سبھی قارئین اس دولت بیکراں سے استفادہ کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور خدمت خلق کرتے رہیں گے اور ہمیں

دعاؤں سے نوازیں گے۔

منازل شرطین

ابجد قمری

حروف		ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل بطین

ابجد ابجہ

حروف	ا	ج	ح	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	د	ہ	و	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ثریا

ابجد اوزنی

حروف	ا	و	ز	ی	ہ	خ	ق	ت	ذ	غ	ج	د	ط	ل
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ص	ش	ض	ظ	ب	ح	ن	ک	ن	ف	ر	ث	ض
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل دبران

ابجد اہطم

حروف	ا	ح	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ج	ل	ع	ر	ث	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ہقعہ

ابجد اوبق

حروف	ا	و	ک	ع	ش	ض	ق	ن	ہ	س	ث	ج	غ	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ی	ر	ز	ب	ذ	ل	ف	ت	ظ	ہ	ط	ان	ق	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منازل ہنعہ

ابجد ازمق

حروف	ا	ز	م	ق	ہ	ن	ع	ی	ب	ظ	ح	ک	ف	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ن	ج	ر	ض	د	ی	ن	ت	غ	و	ل	س	ث
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل ذراع

حروف	ا	ح	س	ت	ب	ط	ح	ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ذ	ہ	ل	ق	ض	و	م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل نثرہ

حروف	ا	ط	ف	ذ	ہ	م	ن	ب	ی	ص	ض	و	ن	ت
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ث	ک	ق	ظ	ز	س	ش	د	ل	ر	خ	ح	غ	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل طرف

حروف	ا	ی	ق	ن	ب	ک	ر	ج	ل	ش	و	م	ت	ہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ن	ث	د	س	ث	ز	ن	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
اعداد	۶۰	۷۰	۱۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل جبہ

حروف	ا	ک	ش	ج	م	ث	ہ	س	ذ	ز	ف	ظ	ط	ق
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ل	ث	د	ن	خ	و	ع	ض	ح	ص	غ	ی	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل زبرہ

حروف	ا	ل	ث	و	ف	غ	ک	ت	ہ	ع	ظ	ی	ش	د
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ض	ط	ر	ث	ن	ذ	ح	ق	ب	م	ث	[illegible]	ص
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۱۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل صرفہ

حروف	ا	م	ذ	ط	ش	و	ف	ب	ن	ض	ی	ت	و	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ث	س	ظ	ک	ث	ز	ق	د	ع	غ	ل	ث	ح	ر
اعداد	۶۰	۷۰	۹۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد انظال — منزل ہوا

حروف	ا	ل	ظ	ن	ذ	ی	ش	ن	ث	ه	ق	ز	ف	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	خ	ص	ض	ک	ث	ظ	ت	ز	ر	ح	غ	ق	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد سبتی — منزل آب

حروف	ا	س	ب	ث	ن	ف	ه	خ	ح	ق	و	ر	ز	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ن	ت	ط	ش	ی	ث	ک	ز	ل	ض	ص	ظ	ل	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایکش — منزل فقرہ

حروف	ا	ن	ق	ک	ح	د	ز	ت	ذ	ق	س	ض	ص	غ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ب	ف	د	ق	و	ث	ن	ش	ی	و	ل	ظ	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد افہشظ — منزل زبانہ

حروف	ا	ف	ج	ش	ر	ذ	ص	ب	ک	ه	ت	ی	خ	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ن	ق	ز	ت	س	ک	ن	ا	د	ن	ض	س	غ	ث
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد عزش — منزل اطیاء

حروف	ا	ع	ز	ث	ص	ب	ق	ن	ا	ن	ق	د	ه	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	د	ث	ی	ک	ن	ج	ت	ب	ن	ف	و	ش	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اقطظ — منزل قلب

حروف	ا	ق	ط	ک	ف	د	ذ	ل	ح	ت	ه	ق	ث	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ر	ی	ث	س	ن	خ	ن	ر	ث	س	[illegible]	ت	ل
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ارتب — منزل شولہ

حروف	ا	ر	ک	ب	ش	ل	ن	ت	م	و	ث	ن	ح	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	و	ذ	خ	ز	ض	ف	ث	ظ	ص	ط	غ	ق	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اشمبذ — منزل نوثمہ

حروف	ا	ش	م	ھ	ذ	ف	ط	ب	ت	ن	و	ض	ص	ی
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ن	ث	س	ز	ک	ق	ک	د	ث	غ	ن	غ	ر	ب
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اتج — منزل جمدہ

حروف	ا	ت	س	ج	ب	ش	ج	ط	ث	غ	ف	ی	د	ذ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ک	ھ	ض	ق	ی	ہ	ظ	ر	م	ز	غ	ش	ن
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اثفک — منزل ذبح

حروف	ا	ث	ف	ک	ھ	ظ	ش	س	ط	ن	ذ	ق	م	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ث	ص	ل	ہ	ث	ت	خ	ی	ر	ض	ہ	ن	ث
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اخقن — منزل جلد

حروف	ا	خ	ق	ن	ھ	ہ	ظ	ت	ف	ل	ز	ب	ذ	ر
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ی	ھ	غ	ش	ص	م	ح	ث	ض	ش	ع	ک	و
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اذشف — منزل سعود

حروف	ا	ذ	ش	ف	م	ط	ھ	ب	ض	ت	س	ن	ی	و
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ج	ظ	ث	ق	س	ک	ز	و	غ	خ	ر	ع	ل	ح
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل [illegible]

ابجد [illegible]

حروف	ا	ض	ش	ر	ف	ن	س	ث	ح	ب	ک	ی	ث	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ن	ط	[illegible]	ق	ن	ذ	ت	ق	خ	م	ی	ز	د
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل مقدم

ابجد [illegible] ث

حروف	ا	ظ	ذ	ش	ث	ق	ف	س	م	ص	ط	ز	ح	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ب	ن	ض	ث	ت	[illegible]	س	خ	ن	ل	ی	غ	[illegible]	[illegible]
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل مؤخر

ابجد اعطض

حروف	ا	ج	ظ	ض	ذ	ق	ث	ت	ث	ر	ق	ک	ف	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ل	م	ن	ب	ی	ذ	ن	ز	[illegible]	ح	[illegible]	ق	ب
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

منزل رشا

ابجد ابعث

حروف	ا	ق	ث	ف	م	ث	ن	ذ	ن	ت	ض	ن	ی	ب
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ح	ب	م	ک	ا	ظ	ن	ز	خ	[illegible]	ش	ظ	ن	ق
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان کا تعلق منازل قمر سے نہیں ہے

ابجد تہجی

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قطب کے ۲۸ حروف ہیں۔ [illegible] سے ایک ابجد بنتی ہے۔ اس طرح ۸۴۳ ابجد ہیں ۲۸ حروف سے بنتی ہیں۔ لیکن اوپر جن ابجدوں کا ذکر کیا گیا ہے یہ ابجدیں مستحصلہ پر تدبر کرنے میں کام آتی ہیں ایک ابجد ۲۸ ابجدوں سے الگ ہے۔ [illegible] ابجد قطب [illegible] ہیں۔ اس ابجد سے بھی مستحصلہ نکالا جاتا ہے اس لیے اس کی تفصیل بھی ذیل میں دی جا رہی ہے۔

حروف	ب	[illegible]	ا	ب	ن	ط	ی	م	ن	ق	ن	ز	ت	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	م	ز	ن	ب	ی	[illegible]	س	خ	ذ	ح	ض	[illegible]	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

علم جفر

مولانا حسن الہاشمی

جفر کے لغوی معنی کشادگی کے ہیں۔ اور عاملین کے نزدیک علم جفر اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے اسرار و رموز پر بحث کی جائے بعض عاملین کے نزدیک جفر جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد ہے امام جعفر صادق۔ آپ شیعہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں سن ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۴۸ھ میں زہر خورانی کی وجہ سے آپ کی وفات ہوئی اور اس طرح آپ نے بھی اپنے جد امجد کی طرح شہادت کا درجہ پایا۔

سیدنا امام جعفر رضی اللہ عنہ نے اس علم کے چند عظیم الشان نکات بیان کئے تھے جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے بے مثال تھے۔ اس لئے اس علم حروف و اعداد کی نسبت حضرت امام جعفرؓ سے منسوب ہوئی اور اس کا نام علم جفر پڑ گیا۔

علم جفر کی بنیاد

اس علم کی اصل بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ ابجد ۸ چھوٹے کلموں پر مشتمل عربی حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ ابجد ہوز حطی وغیرہ کی شکل قمری کہلاتی ہے اور اب ت ث کی شکل شمسی کہلاتی ہے۔

علم ابجد : عربی کے ۲۸ حروف کو مرکب کر کے ۸ جملے بنائے گئے ہیں۔ ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ۔ یہ ایک بے معنی مجموعہ ہے لیکن بعض حضرات کا یہ کہنا ہے کہ ابن جرہ عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے۔ یہ ان ہی بیٹوں کے نام ہیں۔ رمل، نجوم، عملیات اور علم جفر کے قواعد اس علم ابجد کے پابند ہیں۔

حروف مکتوبی : ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی رہے۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۳ حروف ہیں۔ میم، نون، واؤ۔

حروف مسروری: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف دو حرف میں بدل جائے۔ جیسے با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۱۲ حروف ہیں۔

حروف صوامت: بغیر نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۳ ہے۔

حروف ناطقہ : نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۵ ہے۔

حروف نورانی: ان حروف کو کہتے ہیں جو حروف مقطعات میں شامل ہوں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف ظلمانی: ان حروف کو کہتے ہیں جو حروف نورانی کے علاوہ ہوں۔ ان کی کل تعداد ۱۴ ہے۔

حروف اتصال: ان حروف کو کہتے ہیں جنکے تلفظ کے وقت دونوں ہونٹ مل جائیں۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل تین حروف ہیں۔ ب، م، و۔

حروف انفصال : ان حروف کو کہتے ہیں جن کے تلفظ کے وقت دونوں ہونٹ ایک دوسرے سے جدا رہیں۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل ۲۵ حروف ہیں۔ الف، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، ن، ہ، ی۔

چند ضروری اصطلاحات

جمل کبیر: ان اعداد کو کہتے ہیں جو ۹ سے زیادہ ہوں۔ جمل کبیر کو اعداد مفصل بھی کہتے ہیں۔

جمل صغیر: اس کا دائرہ ایک سے ۹ تک محدود ہے۔ جمل صغیر کو عدد مفرد بھی کہتے ہیں۔

زبر بینات: ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی حروف بینات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں ا زبر کہلائے گا اور لف بینات۔

بسط کرنا: بسط کرنے کا مطلب ہے کہ کسی بھی نام کو الگ الگ حروف میں لکھنا۔ مثلاً خالد کو اس طرح لکھنا۔ خ ا ل د۔

امتزاج دینا: یعنی ایک حرف طالب کا لینا اور ایک حرف مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب کا نام خالد ہے اور مطلوب کا نام عارف ہے تو ان دونوں کا امتزاج

اس طرح ہوگا۔ [illegible] الحروف۔

استنطاق کرنا: [illegible] سے [illegible] مفرد [illegible] مثلاً ۸۲۵ کو [illegible]

۵+۲+۸+۷=۲۲ ہوا۔ ۲۲ کا استنطاق کیا ۲+۲=۴ ہوا اس طرح ۸۲۵ کے مجموعہ اعداد کو مفرد عدد [illegible]

کبیر، وسط، صغیر: مجموعہ اعداد کو کبیر [illegible] اعداد کو وسیط اور مفرد [illegible] کہتے ہیں۔ ۸۲۵ کے عدد [illegible] ۲۲ عدد وسیط ہے اسی کو عدد مرکب کہتے ہیں۔ ۴ عدد صغیر ہے اسی کو عدد مفرد عدد بھی کہتے ہیں۔

تخلیص کرنا: [illegible]

ترفع عددی: کسی بھی حرف کے اعداد کو [illegible] اسی طرح [illegible] کا ترفع عددی [illegible] ہوگا۔

ترفع اقراری: ایک حرف کو مجموعہ کردہ حرف [illegible]

ترفع زواجی: ہر حرف کا [illegible] ہوگا۔

بسط تضعیف: [illegible] ہوگا۔

بسط تنصیف: ہر حرف [illegible] ہوگا۔

حروف ملفوظی: الف [illegible] کل ۱۳ حروف ملفوظی کہلاتے ہیں۔ ملفوظی ان حروف کو کہتے ہیں [illegible] تلفظ کی صورت میں [illegible] ۳ حرف بنے۔

حروف مکتوبی: ان حروف کو کہتے ہیں [illegible] تلفظ کی صورت میں [illegible] یہ ۲۸ حروف میں کل ۳ حروف ہیں۔

حروف مسروری: ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف [illegible] یہ ۲۸ حروف میں سے فقط ۱۲ ہیں۔

(۱۳) حروف صوامت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱۵) حروف ناطقہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت	ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ف	ق

حروف نورانی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ق	[illegible]
حروف ظلمانی	ب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت	ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ظ	غ

ترفع عددی

حروف اصلی	ا	ب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اکائی
ترفع	ی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ف	دہائی

حروف اصلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ف	[illegible]	دہائی
ترفع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت	ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ظ	سیکڑہ

حروف اصلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ت	ث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیکڑہ
ترفع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ہزار

ترفع اقراری

حروف اصلی		ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
حروف اقراری	ح	ا	ه	د	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر

حروف اصلی	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف اقراری	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

ترفع زواجی

حروف اصلی		ب	ج	د	ه	و	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق
حروف زواجی	ا	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ث	ت

حروف اصلی	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

حروف زواجی	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

بسط عزیزی

بسط عزیزی علم الاخبار یعنی جفر مستحصلہ میں ایک کثیر الاستعمال قاعدہ ہے۔ عملیات میں تو کبھی کبھی کام آتا ہے لیکن جفر مستحصلہ میں اس کی بسا اوقات ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے ایک عامل کے لئے ضروری ہے کہ اس قاعدہ کو بھی ذہن نشین رکھے۔

ذیل میں جو فہرست دی جا رہی ہے اس میں اوپر والے حرف کا بسط عزیزی نیچے والا حرف ہے۔ اگر کسی جگہ آپ یہ پڑھیں کہ م کا بسط عزیزی کرو تو اس کا مطلب ہے کہ م کی جگہ آپ ن کا استعمال کریں۔ اسی طرح اگر ذ کا بسط عزیزی کرو تو ذ کی جگہ غ کا استعمال کرنا چاہئے۔

	ح	ه	ز	د	ک	م	س	ف	ق	ش	ت	ذ	ظ
ب	ا	ه	ح	ی	ل	ن	ن	ص	ر	ت	خ	ض	غ

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اوپر والی جدول میں جو حروف جو پہلی سطر میں درج ہے اس کا بسط عزیزی نیچے والا حرف ہے۔ اور وہ حرف جو دوسری سطر میں درج ہے اس کا بسط عزیزی اوپر والا حرف ہے۔ مثلاً ب کا بسط عزیزی الف ہے اور الف کا بسط عزیزی ب ہے۔ م کا بسط عزیزی ن ہے اور ن کا بسط عزیزی م ہے۔

ترفع طبعی

یعنی طبیعت کے اعتبار سے حروف کو رفعت دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے کہ وہ کار ترفع طبعی میں بہ ترتیب ہو گا ج۔

حروف خاکی	د	ح	س	خ		ش	غ
ترفع طبعی حروف آبی	ح		ـ	ـ	ق	ث	ط
حروف بادی	ب	ا	ن	ـ	ن	ت	ض

ترتیب عنصری حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ

مراتب حروف

ہر حرف اپنے قیام کے اعتبار سے ایک مرتبہ حاصل ہے مثلاً الف مرتبہ اول پر ہے اور غ ۲۸ ویں مرتبہ پر ہے۔ مندرجہ ذیل فہرست سے حروف کے مراتب واضح ہیں۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مرتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مرتبہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد کی ایک اور قسم

حروف اوتاد، [illegible] زائل الاوتاد [illegible] مستقبل [illegible] کرتے ہیں اور زائل الاوتاد زمانہ ماضی پر استدلال کرتے ہیں۔

[illegible] اس تقسیم میں [illegible] حروف [illegible] ہوتی ہے۔

[illegible] زائل الاوتاد سے تبدیل کر دو تو الف کی جگہ [illegible]

[illegible] استعمال [illegible] ہو جاتا ہے۔

ابجد کی اس تقسیم کا جدول [illegible] اس تقسیم کی بعض اوقات شدید ضرورت پڑتی ہے۔

حروف اوتاد	ا	د	ی	ک	ط	ن	ق	ت	ذ	غ	زمانہ حال

حروف [illegible]	ب	ج	ز	ل	ن	ف	ص	[illegible]	ث	ذ	زمانہ مستقبل
حروف [illegible]	ج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	س	ص	ش	ب	خ	زمانہ ماضی

حروف کا تعلق ستاروں سے

ا ب ج د ——— زحل سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہ و ز ح ——— مشتری سے تعلق رکھتے ہیں۔

ط ی ک ل ——— مریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔

م ن س ع ——— شمس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ف ص ق ر ——— زہرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

ش ت ث خ ——— عطارد سے تعلق رکھتے ہیں۔

ذ ض ظ غ ——— قمر سے تعلق رکھتے ہیں۔

رنگ اور موکل

خاکی حروف کا رنگ زرد ہے ـــــ اور موکل حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔
بادی حروف کا رنگ ہرا ہے ـــــ اور موکل حضرت اسرافیل علیہ السلام ہیں۔
آبی حروف کا رنگ نیلا ہے ـــــ اور موکل حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔
آتشی حروف کا رنگ سفید اور سرخ ہے ـــــ اور موکل حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں۔

عدد فرد الفرد: وہ فرد جو دو فرد کے درمیان ہو۔ جیسے ۱، ۳، ۵، ۷، ۹ درمیان میں واقع ۳، ۵، ۷ فرد الفرد کہلائے گا۔ یعنی عدد فرد الفرد اس طاق کو کہتے ہیں جو دو طاق عددوں کے درمیان ہو۔ مذکورہ مثال میں ۳، ۵، ۷ طاق اعداد ہیں اور یہ دو طاق عددوں کے درمیان میں واقع ہیں۔

عدد زوج الفرد: اس عدد زوج کو کہتے ہیں جو دو فرد کے درمیان میں ہو۔ مثلاً ۱۲۱، ۳۸۵، ۳۲۳ میں ۲، ۸، ۶ زوج الفرد کہلائیں گے۔ کیونکہ یہ ایسے جفت اعداد ہیں جو طاق اعداد کے درمیان واقع ہیں۔

عدد زوج الزوج: وہ جفت عدد جو دو جفت عددوں کے درمیان واقع ہو۔ جیسے ۲۲۲، ۴۸۴، ۲۶۲۔ اس مثال میں ۲، ۸، ۶ جفت عدد ہے اور دو جفت اعداد کے درمیان واقع ہیں۔

اعداد تامہ: وہ عدد جس کا نصف، ربع، خمس پورا ہو سکے اور مسدس وغیرہ سے جو عدد بنے وہ اصل عدد سے مشابہ ہو۔ جیسے ۲۰۔

اعداد زائدہ: جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۱۲۔

اعداد ناقصہ: جو تین پر تقسیم ہو سکے جیسے ۱۵ اور اس کا نصف پورا نہ ہو۔

استخراج: سائل کے سوال سے جواب نکالنے کو کہتے ہیں۔

طالع وقت: سوال سائل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجے طے کر چکا ہے۔

منسوب: تکسیر کی سطر کو دائیں سے بائیں طرف پڑھنا۔

مکتوب: تکسیر کی سطر کو بائیں سے دائیں طرف پڑھنا۔

عمق: تکسیر کی سطر کو اوپر سے نیچے پڑھنا۔

عرض: تکسیر کی سطر کو نیچے سے اوپر پڑھنا۔

اوتاد: زائچہ نجوم کا خانہ ایک، ۴، ۷، ۱۰، اوتاد کہلاتا ہے۔ اس سے حالات حاضرہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

مائل اوتاد: زائچہ نجوم کا خانہ ۲، ۵، ۸، ۱۱ کو ظاہر کرتا ہے اور اس سے آنے والے زمانے کے حوادث کا اندازہ ہوتا ہے۔

زائل اوتاد: زائچہ نجوم کا ۳، ۶، ۹، ۱۲ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس سے سائل ماضی کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

فائدہ: حروف ابجد میں سطر مستحصلہ یا مستحضرہ میں پہلا حرف اوتاد، دوسرا مائل اوتاد، تیسرا زائل اوتاد کہتے ہیں۔ اور اس طرح بہ ترتیب حال، مستقبل اور ماضی کے مسائل کا اندازہ کرتے ہیں۔

اعداد مجمل: ابجد قمری سے لئے جاتے ہیں۔

اعداد مفصل: ابجد ملفوظی قمری سے لئے جاتے ہیں۔

اعداد مبسوط: ابجد عربی عددی سے لئے جاتے ہیں۔

ابجد شمسی: ا ب ت ث ج ح خ الخ کو ابجد ابتث بھی کہتے ہیں۔

ابجد قمری: ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ کو کہتے ہیں۔

قران السطرین: سطور کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ مثلاً ایک سطر طالب کے نام کی ہو، دوسری سطر مطلوب کے نام کی ہو۔ اب دونوں کے حروف سے جو تیسری سطر تیار ہوگی اس کو قران السطرین کہیں گے۔

زائد النور: چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک کے زمانہ کو کہتے ہیں اور اسی زمانہ کو عروج ماہ بھی کہتے ہیں۔

کسر النور: چاند کی ۱۵ تاریخ سے آخر تک کا زمانہ کسر النور کہلاتا ہے۔ اسی زمانہ کو ناقص النور بھی کہتے ہیں اور اس زمانہ میں چاند گھٹتا ہوا ہوتا ہے۔

بسط حرفی: الفاظ کو جدا جدا کر کے لکھنا جیسے جمیل احمد کو ج م ی ل ا ح م د لکھنا۔

بسط عددی: جمیل احمد کے اعداد کو جدا جدا کر کے اس طرح لکھنا ۱۳۱۴۳۳ ۸۳۴۔

بسط تضحیف: مثلاً ی کے اعداد کو دگنا کیا تو ۲۰ ہوئے۔ ک کے عدد کو دگنا کیا تو ۴۰ ہوئے۔ ۴۰ میم کے عدد ہوئے دگنا کیا تو ۸۰ ہوئے اسی طرح ف کے عدد کو دگنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے۔ ۱۶۰ کے دگنے کئے ۳۲۰ ہوئے۔ اس طرح ابجد کے حروف دو دو چند کرتے چلے جائیں تو اس طریقے کو بسط تضحیف کہا جاتا ہے۔

صدر مؤخر: تکسیر کے وقت سطر حروف میں سے ایک حرف شروع سے اور ایک حرف آخر سے یہ صدر مؤخر ہوتا ہے۔ مثلاً سطر حروف ا ق ب ل ن س ی ن س ا س کا صدر مؤخر اس طرح نکالیں گے۔ ن ا ق ی ب س ل۔

مؤخر صدر: یہ صدر مؤخر کا برعکس طریقہ ہے۔ اس میں پہلے آخر کا حرف نکالیں گے پھر شروع کا اس طرح۔

سطر حروف: ا ق ب ل ن س ی ن۔

مؤخر صدر: ن ا ی ق س ب ن ل۔

اختیارات: سوال و جواب کو حل کرنے کے لئے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے گئے ہیں جن کا ذکر عملیات کی کتابوں میں جگہ جگہ ملتا ہے اس طریقے کی وجہ سے حل کرنے والے کو اس بات کا اختیار ہوتا ہے کہ وہ حروف کو آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل کرے۔ مثلاً ت کی جگہ ث اور ح کی جگہ خ لے لے۔

مدخل کبیر: کسی بھی کلمے یا عبارت کے مکمل اعداد کو کہتے ہیں۔

مدخل وسیط: مدخل کبیر کے اعداد میں طرف سے ایک ایک عدد کم کرتے جائیں اور جو باقی بچے اس کو جمع کریں۔ مثلاً مدخل کبیر ۱۴۸ ہے تو اس کو مدخل وسیط اس طرح بنائیں گے کہ ۸،۴،۱ کو آپس میں جمع کریں گے تو ۱۳ حاصل ہوا، پس ۱۴۸ کا مدخل وسیط ۱۳ بنے گا۔

مدخل صغیر: مدخل وسیط سے مدخل صغیر بنانے کے لئے ۱۳ کو باہم جمع کریں گے ۳ اور ایک کو جمع کرنے سے ۴ حاصل ہوگا اس حساب سے مدخل کبیر ۱۴۸ کا مدخل وسیط ۱۳، اور مدخل صغیر ۴ بنے گا۔ بصورت اعداد اسم عبارت کے مکمل اعداد کو مدخل کبیر کے بجائے مجموعی اعداد، مدخل وسیط کو مرکب عدد اور مدخل صغیر کو مفرد عدد بھی کہہ سکتے ہیں۔

- بصورت حروف، مدخل کبیر ۱۴۸ کے حروف برآمد ہوں گے۔ ق م ح۔
- مدخل وسیط ۱۳، کے حروف برآمد ہوں گے۔ ج ی۔
- مدخل صغیر ۴ کا حرف برآمد ہوگا۔ د۔
- علم جفر میں اس طرح اعداد کے مدخل کبیر، مدخل وسیط اور مدخل صغیر کے ذریعہ حروف نکال کر پھر کسر وغیرہ کو نکالنے سے ایک زبردست قوت حاصل کی جاتی ہے۔ اس طرح اس طریقے کو پوری طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔ یہ اصطلاحیں پہلے بھی شمارہ بیان کی جا چکی ہیں لیکن ان کی اہمیت کے پیش نظر ان کو وضاحت کے ساتھ یہاں بیان کر دیا گیا ہے۔

حروف زبر بینات

زبر و بینات کا قاعدہ عمل اور مستعملہ میں بکثرت کام آتا ہے اور اکثر جگہ اس قاعدہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب کسی حرف کو ملفوظی بنایا جاتا ہے تو اس کا حرف اول زبر کہلاتا ہے اور اس سے وابستہ حروف کو بینات کہا جاتا ہے۔ جیسے جیم ملفوظی حرف میں ج زبر ہے اور یم بینات ہیں۔

ذیل میں تمام حروف کی تفصیل مع اعداد کے پیش کی جا رہی ہے۔

حروف ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ھا	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
حروف زبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف بینات	لف	ا	یم	ال	ا	او	ا	ا	ا	ا	اف	ام	یم	ون

اعداد	١٠	١	٥٠	٣		—			١	١	٩١	٢١	٥٠	٥٦
میزان	١١١	٣	٥٣	٣٥	٢	١٣	١	٩	١٠	١١	١٠١	٧١	٩٠	١٠٦

حروف ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف		شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
حروف زبر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	٦٠	٧٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	٤٠٠	٥٠٠	٦٠٠	٧٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠
حروف بینات	ین	ین	ا	اد	اف	ا	ین	ا	ا	ا	ال	اد	ا	ین
اعداد	٦٠	٦٠	١	٥	٨١	١	٦٠	١	١	١	٣١	٥	١	٦٠
میزان	١٢٠	١٣٠	٨١	٩٥	١٨١	٢٠١	٣٦٠	٤٠١	٥٠١	٦٠١	٧٣١	٨٠٥	٩٠١	١٠٦٠

حروف تواخیہ: جن کے نام میں دو حروف ہوں جیسے ب، ت، ر، ز، ح، ط، ظ، خ وغیرہ ان کی تعداد ۱۸ ہے۔

حروف غیرتواخیہ: جن کی صورت کے اور حروف نہ ہوں یا دو دو ہیں۔ الف، ق، ک، ل، م، ن، و، ی اول۔

حروف مقطعات متعلقہ سبعہ سیارگان

زحل ——— الم۔ المص۔ المر۔
مشتری ——— الر۔ الر۔ الر۔ الر۔
مریخ ——— کہیعص۔ طہ۔
شمس ——— طس۔ طسم۔
زہرہ ——— یس۔ ص۔
عطارد ——— حم۔ حم ع س ق۔
قمر ——— ق۔ ن۔

حروف مقطعات یعنی حروف نورانی

میں سب سے کم عدد کا حرف الف ہے۔ اور سب سے زیادہ اعداد کا حرف ق ہے۔ جس کے سو (۱۰۰) عدد ہوتے ہیں۔ سو کا مطلب بھی ہے ایک۔ اس لئے کہ علم الاعداد میں صفر کا کوئی مرتبہ نہیں ہوتا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے سب سے کم عدد کے حرف میں اور سب سے زیادہ عدد کے حرف میں وحدت خداوندی کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ روحانی عملیات کی منزلیں طے کرتے ہوئے وحدت خداوندی [illegible] رکھتے ہوئے صرف اور صرف خدائے برتر کو مالک الملک اور قادر مطلق سمجھے۔ تب ہی اس کی درخواستیں بارگاہ رب العالمین میں درجہ قبولیت کو پہنچ سکتی ہیں۔

حروف نورانی کی تعداد جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ۱۴ ہے۔ اور ان ۱۴ حروف کو قرآن حکیم میں ۲۹ سورتوں میں دہرایا گیا ہے۔ ان حروف کو ایک نقش میں اس طرح سمیٹا جا سکتا ہے۔

۱۲ـ

الم	حم	الر	المر
طس	طسم	یس	ن
کہیعص	المص	ص	
ق	حمعسق	طہ	

حروف مقطعات میں نورانی حروف کی تعداد:

[illegible] مرتبہ، [illegible] مرتبہ، [illegible] مرتبہ، [illegible] ایک مرتبہ [illegible] مرتبہ۔

حروف مقطعات کی قرآنی ترتیب

الم الم المص الر المر الر الر کھیعص طہ طسم طس
طسم الم الم الم الم یس ص حم حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن

اساس نظیرہ ۔ ابجد شمسی

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

یادرکھیں:

آتشی اور بادی حروف میں موافقت ہے۔

خاکی اور آبی حروف میں موافقت ہے۔

آتشی اور آبی حروف میں مخالفت ہے۔

بادی اور خاکی حروف میں مخالفت ہے۔

حروف بہ اعتبار کواکب

ستارے	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

[illegible] نورانی حروف کو حروف آتشی کہتے ہیں [illegible] نقطے ہوتے ہیں ان کو حروف [illegible] کہتے ہیں [illegible]

حروف سعد ونحس

حروف	سعد	نحس
حروف آتشی	ا ہ م	ف ش ذ
حروف بادی	ی ن ت	ب ص ض
حروف آبی	ک ق ث س	ج ز ظ

[illegible]	[illegible]	حروف [illegible]

اسامی ونظیره، ابجد قمری

[illegible] پندرہواں حرف [illegible] کیونکہ الف [illegible] پندرہواں حرف [illegible] اور [illegible] کے بعد پندرہواں حرف [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حروف اصلی حروف قائم مقام

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲	۴۰۰	۳	[illegible]	[illegible]	۲۰۰	۲۰

حروف کی ایک اور قسم

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

حروف اعراب

[illegible] اعتبار نہیں ہوگا اور ان [illegible]

[illegible] حروف [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] مختلف [illegible] لیکن [illegible] کر دیا ہے اور میں اسی تفصیل پر عمل کرتا ہوں۔

جدول حروف، جلالی، جمالی، مشترک

جلالی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	و	ض	ب	ض	ر	خ	ت	غ	ی
مشترک	خ	ے	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز ظ

ابجد قمری

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف جلالی و جمالی مشترک

جلالی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
جمالی	و	ض	ب	ض	ر	خ	ت	غ	ی
مشترک	خ	ے	س	ق	ت	ص	ض	ث	ز ظ

حرف عناصر اور سمت

حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	مشرق
حروف بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مغرب
حروف آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	شمال
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	جنوب

ابجد عربی عددی

یہ ابجد [illegible] اور [illegible] دونوں [illegible] اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک اور دو کو دو [illegible] عربی میں [illegible] ابجد عربی میں الف کے اعداد [illegible] جیسا کہ بیان کیا۔

ذیل میں ابجد عربی عددی کی تفصیل دی جا رہی ہے۔

اعداد	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۷۶	۵۰۲	۲۶۳	۷۲۵	۹۵۲	۹۱۲	۵۱۳	۱۰۵۳	۹۸۲	۱۱۱
اعداد عربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائة	مائتین	ثلاث مائة	اربع مائة	خمس مائة	ست مائة	سبع مائة	ثمانیہ مائة	تسع مائة	الف
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
اعداد عربی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن

حروف قمری کے اعداد قبض وبسط

حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	حروف	اعداد قبض	اعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	س	۶۰	۱۲۰
ب	۲	۱۳	ع	۷۰	۱۳۰
ج	۳	۵۳	ف	۸۰	۹۰
د	۴	۳۵	ص	۹۰	۱۰۱
ہ	۵	۱۵	ق	۱۰۰	۱۸۱
و	۶	۱۳	ر	۲۰۰	۲۱۰
ز	۷	۱۸	ش	۳۰۰	۳۶۰
ح	۸	۱۹	ت	۴۰۰	۴۱۰
ط	۹	۲۵	ث	۵۰۰	۵۱۰
ی	۱۰	۲۰	خ	۶۰۰	۶۱۰
ک	۲۰	۱۰۱	ذ	۷۰۰	۷۳۱
ل	۳۰	۷۱	ض	۸۰۰	۸۱۱
م	۴۰	۵۰	ظ	۹۰۰	۹۱۹
ن	۵۰	۶۰	غ	۱۰۰۰	۱۰۲۰

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک کالی کلوٹی مگر دیندار عورت زیادہ بہتر ہے۔ بددین اور خوبصورت عورت سے۔ (ابن ماجہ)

(۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوی سے ناراض ہونے میں جلدی نہ کرے۔ اگر اس کی ایک عادت پسند نہیں آئے گی تو دوسری عادت ضرور پسند آئے گی۔

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش کی پہچان نہایت ہی آسان ہے۔ اس کی شکل پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منھ گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی طاقت ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کرتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے ہر طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ دولت کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان سے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خوشی پیدا ہوتی ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے ہر کسی کو ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوتی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ وہ ہر طرح کی مصیبت سے حفاظت رکھتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رکھتی ہے اور جیت دلاتی ہے۔ ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت مشکل سے ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر مقبول ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہوتا ہے ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔ بڑی مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے کوئی بھی پیسے سے محروم نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید متبرک بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829

رموز جفر

از قلم حضرت کاشف البرنی

حصول رزق وکشائش رزق

بے روزگاری، رزق، ملازمت، رفع افلاس، ادائیگی قرض وغیرہ کے لئے جس قدر اعمال ہیں ان کو قمر کے زائد النور حصہ میں کرنا چاہئے۔ دن بدھ، جمعرات اور جمعہ کا بہتر ہوتا ہے۔ تو چندی دن ہوں تو ان میں کام کریں۔ شرف قمر میں بھی اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ نظرات میں عطارد، قمر، زہرہ، مشتری میں سے کسی دو میں نظر تثلیث یا تسدیس یا قران کی ہو تو موزوں وقت ہوتا ہے۔ ساعات بھی ان ہی کواکب کی ہونی چاہئیں۔ رات کو بھی ان مقاصد کا عمل تیار نہ کریں۔

رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ فاتحہ کی چیزیں پاس نہ رکھیں۔ عمل تیار کرکے فاتحہ دیں اور بچوں کو تقسیم کر دیں۔ پھر تعویذ پہن کر حسب توفیق خیرات کر دیں۔

حصول رزق

اس نقش کے عامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ اگر صدق دل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا گیا تو کلام خدا کی تاثیر دیکھنے میں آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کا موکل بناؤ، موکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام (بلا والدہ) کے اعداد نکال کر ان کو نمی میں ضرب دیدو حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دو۔ اب اس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم بنا کر ساعت مشتری یا عطارد میں زائد النور قمر میں لکھو۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

بائیں طرف ی ا ح ب ی ب لکھو اور ۷۸۶ لکھو۔ نیچے موکل کا نام پھر آیت لکھو۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ جب دونوں کاغذ تیار ہوجائیں تو ایک کو چاندی کی تختی پر چسپاں کردو۔ یا یہ تعویذ ہی چاندی کی لوح پر کندہ کردو۔ اس چاندی کی لوح کو مکان میں یا دفتر میں کسی اونچی جگہ دھاگا باندھ کر لٹکا دو تا کہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا نقش عطر سے معطر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن یہ نقش روزانہ بیس کی تعداد میں کاغذ پر لکھ کر روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر اسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں۔ انشاء اللہ تین یوم کے اندر غیب سے وہ سامان پیدا ہوگا جس سے عقل حیران رہ جائے گی۔ رزق ملے گا۔ اسباب رزق جاری ہوں گے تو کشائش ہوگی۔

نقش روزانہ ایک مقررہ وقت پر لکھنے چاہئیں۔ بہتر ہوگا ہر روز ساعت اول میں لکھے جایا کریں۔ دریا وغیرہ میں نقش ہر روز ڈالنے کی پابندی نہیں۔ چند دن کے اکٹھے بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔

روزگار وملازمت حاصل کرنا

جو شخص بے روزگار ہو باوجود کوشش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سلسلہ نہ بنتا ہو تو یوں کرے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ کر کے تکسیر جفری کریں۔ جب زمام نکل آئے تو ہر سطر کی ایک بتی بنالیں اور پر ذرا سی روئی لپیٹ کر کڑوں کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کریں اور ستر مرتبہ یہی آیت پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب ساعت پہنچیں تو ہر مرتبہ یہ کہیں کہ یا الٰہی غیب سے روزگار عطا فرما۔

اگر بتی کم ہو جائے تو اور تیل ڈال لیں۔ اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور بتی کی تعداد ختم نہ ہو چکے تب پاس بیٹھے رہیں جب ختم ہو تو چراغ کو کسی جگہ رکھ دیں اور سو رہیں۔

یہ عمل عروج ماہ میں جمعرات کے دن یا رات کو ساعت مشتری یا عطارد میں کریں۔ پہلی رات میں جو وقت ہو روزانہ اسی ساعت پر عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں روزگار یا ملازمت کا انتظام ہوجائے گا اور غیب سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے جو کامیابی دیں۔

کشائش رزق وعلوئے مرتبت

واضح رہے علوئے مرتبت اور کشائش رزق وترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پر تاثیر عمل ہے۔ جو صاحب اس عمل کو باشرائط کریں گے تازیست اس عمل کے عاملین سونے چاندی سے زیادہ اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں بلاشبہ کبریت احمر ہے۔

[illegible]

رفع افلاس

[illegible]

۹۹۲	۹۹۱	۹۹۳	۹۹۹
۹۹۰	۹۹۰	۹۹۳	۹۹۰
۱۰۰۴?	۹۹۰?	۹۹۰	۹۹۰?
۹۹۶	۹۸۰	۱۰۰۹	۹۹۵

مجاور و مسافر

[illegible]

جگہ ہوگا مسافر اس کے پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لاتے ہیں لیکن ادھر دکاندار نے اس سکہ کو رکھا اور ادھر وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔ سب سے پہلے میں عرض کروں گا کہ اس قسم کے عملیات اسرار الٰہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی عام ہوتے تو کسی شخص کو دنیا میں نوکری، تجارت اور کوئی سعی و کوشش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعہ سیکڑوں، ہزاروں روپے کے کام لے سکتا۔ اور یہ تو سوچو کہ دکانداری دنیا میں کون کرتا اور کون کرتا۔ دنیا میں سارے کام روپے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ جب روپیہ قدرت سے اس آسانی سے مل جاتا تو کوئی تجارت ہی کیوں کرتا۔ سب کے سب مسافر کو لئے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے بلکہ اس کے کرنے اور عام ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدت سے ہے۔ مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا۔ کیوں؟ وہ وجوہ سے۔ اول تو ایسے عملیات بہت ہی مشکل سے کامیابی کی حد تک پہنچتے ہیں۔ "عمرے باید کہ یار آید بکنار" اگر بالفرض کامیابی کی حد تک پہنچ گیا تو بھی شرعی حیثیت سے یہ طریق روزی کا اور ضروریات کا جائز نہیں یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات خرق عادت میں آتے ہیں۔ آزمانے والے کے لئے کوئی پابندی نہیں۔ بہر حال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

(۱) اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص علم ربّی کے تحت ہوتا ہے اس لئے کسی کو مجال نہیں کہ وہ بتا سکے کہ کب عمل مکمل ہوا اور کیوں نہ ہوا۔ طالب صادق ایک مرکز پر استقلال سے جما رہے تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو یہ کوئی مشکل ہی نہیں۔ لوگ اپنی عمر کا عزیز حصہ تحصیل علم میں صرف کر دیتے ہیں اور اپنے سرمایہ کی آخری کوڑی بھی صرف کر کے بی اے، ایم اے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر جتنی تنخواہ ملتی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ پھر خدا کے خزانوں کو اسی قدر ارزاں کیوں تصور کر لیا جائے۔

(۲) یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر، تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا جن اصحاب کے قریب دریا نہیں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

(۳) قواعد کی پوری پابندی کریں۔

(۴) میں نے اس عمل کو آزمایا نہ اس سے زیادہ بیان دے سکتا ہوں، البتہ بحث نقاد ہے کہ یہ عمل قطعی صحیح ہے۔ شرعی حدود کا وہ شخص خود ذمہ دار ہوگا جو اسے کرے گا میں نے سب پہلو سمجھا دیئے ہیں۔

(۵) شرعی طریق پر نہیں، بلکہ عملیاتی طور پر اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اگر اٹھنی سے فائدہ ہو تو دو آنے اور روپیہ سے تو چار آنے حق مسکین کا ہے۔ یعنی اٹھنی مسافر ہو تو آپ چار آنے کی کوئی جنس بازار سے لائیں اور دو آنے خیرات کر دیں یہ زکوٰۃ ہر مرتبہ کافی ہوگی، خواہ ایک دن میں کئی مرتبہ جنس لائیں۔

(۶) بار بار اس عمل سے کام نہ لیں بلکہ ضرورت کے وقت لیا کریں۔ گو عملی طور پر اس کی قید نہیں کہ آپ دن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ۔

(۷) مجاور کی انتہائی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا اور وہ دوبارہ اس کا حاصل کرنا محال ہوگا۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے، لیکن دوسری مرتبہ ناممکن ہے۔

(۸) جب تک مسافر ہاتھ میں ہے، قید ہے پرواز نہ کرے گا۔ اسی طرح رومال یا کسی کپڑے میں بندھا ہوا پرواز نہ کرے گا لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا فوراً پرواز کر جائے گا

(۹) جو حرف تحریر کریں، دال، واو کے فرق کو واضح طور پر لکھیں۔ یعنی حروف صاف اور واضح ہوں، ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

(۱۰) دو قسم کے حروف تحریر کئے جاتے ہیں۔ روپے کے روپے لکھیں اور اٹھنی کے اٹھنی پر۔ ان میں تغیر و تبدل نہ ہونے پائے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔

(۱۱) یہ عمل ماہ ذو جسدین کا ہے اور کسی ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ ذو جسدین چار مہینوں کے نام۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

طریق عمل

ایک اٹھنی اور ایک روپیہ لو جو ایک ہی سن کے سکے ہوں یعنی دونوں پر سکہ کا سال ایک ہی ہو اور دونوں کو پانی سے پاک کرو۔

اٹھنی پر یہ حروف لکھو۔

دس ااول ک ال رک مم ااورل ی ق ل ھ وا ی ل ل ا م ل ل ھ۔

روپیہ پر یہ حروف لکھو۔

ح ب ا م غ س ل ھ ھ ن ل ی س ل ن ول و ح م م ول ل دم ل ہ وح م س ن

اال۔

بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں۔ قل ہو اللہ کے ۴۷ حروف ہیں۔ کل ۶۶ حروف ہوئے جن کے زوجی امتزاج سے مندرجہ بالا حروف پیدا ہوئے ہیں۔ خوب غور سے لکھیں۔ اگر کوئی غلطی ہوئی تو عمل بے کار ہو جائے گا۔

روپیہ اٹھنی غسل کرنے، ان کو لکھنے اور دھونے کا کوئی وقت مقرر نہیں، نہ کوئی خاص سیاہی اور دوات و قلم درکار ہے، مگر حروف ایسے ہوں جو خوشنما ہوں اور سیاہی بھی روشن ہو۔ جو صاف و نمایاں حروف لکھ سکے۔ یہ حروف روپے اور اٹھنی

[illegible] صرف [illegible] دونوں ایک ہی طرف ہوں۔ [illegible] وقت [illegible]
ہو۔ جب حروف [illegible] دونوں [illegible] روپیہ اور انگشتی تیار ہے۔
جب [illegible] دونوں [illegible] آفتاب [illegible]
دریا پر پہنچ جاؤ اور طلوع آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب [illegible]
روپے یا انگشتی کو کنارے پر دونوں [illegible] وقت [illegible]
قدر [illegible] اور دریا [illegible] قدر [illegible] کی [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] یا انگشتی۔ [illegible] وقت [illegible] مرتبہ [illegible] اعطینا
[illegible] پڑھو، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف [illegible]
شام [illegible] دریا [illegible]
تین [illegible] مرتبہ [illegible]
قریش پڑھو، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔
دونوں [illegible]
سے اندازہ کرنا کافی ہے۔ دوسرا [illegible] اسی وقت [illegible] جب [illegible]
زیادہ ہوگا۔ [illegible] کا بھی کوئی لحاظ نہیں بات صرف اتنی ہے کہ دونوں [illegible]
[illegible] ہیں۔
اب [illegible] والی [illegible] پر [illegible] اعطینا
[illegible] پڑھا کرو (اول و آخر درود شریف پڑھو) [illegible]
[illegible] طلوع آفتاب کے وقت سورہ انا اعطینا [illegible] درود شریف [illegible]
[illegible] ہے۔
ایک [illegible]
[illegible] طرف [illegible]
[illegible] مرتبہ [illegible] پڑھ [illegible]
[illegible] قبضے میں [illegible] تیسرا یہ کہ پہلی ہی جگہ دونوں سکے موجود [illegible]
کامیاب ہوا اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں رہی۔
قاعدہ یہ ہے کہ جو سکہ اپنی جگہ قائم [illegible] بھی نہ
خرچ کیا جائے گا اسے حفاظت سے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہوتی [illegible]
جہاں ہوگا مسافر وہاں پہنچ کر ہی رہے گا اور جو سکہ اپنی جگہ چھوڑ کر دوسرے کے
پاس چلا گیا ہے وہ مسافر کہلائے گا۔ مسافر [illegible] میں چلاتے ہیں اور سودا سلف
[illegible] مسافر دکاندار کو دیا اور چلے آئے۔ دکاندار [illegible] جوں ہی اسے [illegible]
[illegible] کا [illegible] مغرب کا قاصد ہی کیوں نہ

[illegible]
[illegible] دراصل حب کا ہے۔ [illegible] معشوق [illegible]
[illegible] میں حب پیدا کر کے [illegible] معشوق بنا دیتے ہیں [illegible] معشوق

[illegible] سکے کو اس سے جہاں چھوڑیں گے وہاں سے بھاگ کر [illegible]
[illegible] گا۔

(۶۱) بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول

یہ عمل مولانا عبدالکریم [illegible] ہے۔ ان کے زمانہ میں وزارت
[illegible] نظام الملک اس مرتبہ سے
[illegible] وقت آثار یہ جفریہ میں یگانہ روزگار
تھے [illegible] ساعت [illegible] میں تیار کر کے
[illegible]
[illegible] مرتبہ وزارت [illegible] مطلوب لیا۔
[illegible] وزارت [illegible]
[illegible]
وزارت [illegible] خواہش [illegible]
ترجیح پا کر خاص مقام یا عہدہ حاصل کرے تو اس عمل سے کام لے۔
اول نام مع والدہ لکھیں پھر خدا کے دو اسم معز مجیب لکھیں۔ پھر
افسر کا نام مع عہدہ لکھیں۔ اب ایک سطر میں فرداً فرداً تمام حروف کو لکھ کر صدر
مؤخر کریں اور [illegible] کے اعداد نکالیں (ان اعداد میں [illegible] شامل نہ ہوگی جو
سطر اول کی اور دوبارہ آخر [illegible]) ان اعداد [illegible] کریں۔
اس کے بعد افسر کا نام مع عہدہ لکھ کر اس [illegible] حروف راست اور [illegible]
[illegible] امتزاج [illegible] ایک حرف کا نام [illegible] ایک حرف
[illegible] اس نئی سطر کے حروف جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔
طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف ایک
ایک بار لکھ دیں۔ اب چاروں طرف درمیان میں [illegible]
(۱) یا طیمیال (۲) یا کمیال (۳) یا صباوث (۴) یا [illegible] اور چاروں کونوں
[illegible] اعوان لکھ دیں (۱) یا [illegible] (۲) یا [illegible] (۳) یا [illegible]
(۴) یا [illegible]۔

[illegible] اعوان کی ترتیب [illegible]
[illegible] حرف [illegible]
[illegible] حروف [illegible]
[illegible] ۱۹ [illegible]
[illegible]
[illegible] (یہاں [illegible]) اب [illegible]
[illegible] میں باندھ لیں۔ دوران عمل [illegible]
[illegible] کہ جب تک حصول مقصد نہ ہو۔ دونوں اسم یا [illegible]

ورد ورکیں۔ ان شاء اللہ حصول مقصد میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔

(۶۲) طلب مال

یہ عمل اس وقت کرنا چاہئے جب کسی سے روپیہ لینا ہو اور وہ نہ دیتا ہو یا کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو اور وہ انکار کرتا ہو یا کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو اور وہ توجہ نہ کرتا ہو تو تالیف قلب کر کے اس سے کام نکالیں تاکہ مطلوب کے دل میں اس قدر انس طالب کیلئے پیدا ہو جائے کہ وہ ہر خدمت کرنے کو تیار ہو جائے۔

ایک مثال لیں جس میں طالب محمد، مطلوب احمد ہے اور طلب یک صد روپے کی ہے۔ اس عمل میں نقش مخمس سے کام لیں گے۔ مخمس ذوالکتابت کے پانچ دور ہوتے ہیں۔

(۱) اس نقش کے پہلے پانچ خانوں کے دور میں آیت یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ کے اعداد ۱۳۹۳ پر کرتے ہیں۔

(۲) دوسرے پانچ خانوں کے دور میں جب قلب کے اعداد ۱۶۳ میں مطلوب احمد کے ۵۳ عدد جمع کر کے ۲۲۰ پر کرتا ہے۔

(۳) تیسرے پانچ خانوں کے دور میں طالب و مطلوب کے اعداد ۱۴۵=۵۳+۹۲ کو پر کرتا ہے۔

(۴) چوتھے پانچ خانوں کے دور میں عدد آیت اور طالب مطلوب کے اعداد یعنی ۱۵۳۸=۵۳+۹۲+۱۳۹۳ کو پر کرتا ہے۔

(۵) پانچویں دور کے پانچ خانوں میں طلب یعنی یک صد روپے کے عدد ۳۴۷ میں لا کے عدد ۳۱ جمع کر کے کل ۳۷۸ کو پر کریں۔

چال نقش

[illegible]

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۹	۲	۲۱	۲۰	۱۳
۱۲	۱۵	۹	۳	۲۲
۳	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۴	۴	۵	۲۰	۱۹

چال نقش

[illegible]

۳۷۸	۱۲۳۸	۱۳۵	۲۲۰	۱۳۹۳
۲۲۱	۱۳۹۴	۳۷۴	۱۲۳۹	۱۳۶
۱۲۳۵	۱۳۷	۲۲۲	۱۳۹۵	۳۷۵
۱۳۹۶	۳۷۶	۱۲۳۶	۱۳۸	۲۲۳
۲۲۴	۲۱۹	۱۳۹۷	۳۷۷	۱۲۳۷

اب مندرجہ بالا تمام حسابی عمل کو ذیل کی چال سے اور ذیل کے طریقوں سے نقش کے اندر پر کریں۔ دور اول کے پانچ خانوں میں ۱۳۹۳ سے ۱۳۹۷ تک عدد آتے ہیں۔

دور دوم میں ۲۲۰ عدد سر لوح آتا ہے۔ اس لئے ایک عدد کم کر کے خانہ میں ۲۱۹ لکھیں گے اور ترتیب سے پانچ خانے پر کر دیں گے۔

دور سوم میں سر لوح ۱۳۵ عدد آتے ہیں گے۔ اس لئے دو عدد کم کر کے خانہ ۱۱ میں لکھ کر پانچ خانے پر کیجئے۔ اب یہ نقش مکمل ہے لیکن سر لوح عدد سے نہ لکھے جائیں بلکہ جب وہ نقش لکھنے کی باری آئے تو اس میں عبارت لکھی جائے۔ مثلاً اس مثالی نقش کے سر لوح یہ عبارت آئے گی۔

یک صد روپیہ	محمد یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ	محمد احمد	جب قلب احمد	یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ

اس نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت لکھنی چاہئے۔

عزمت علیکم یا صحتائیل یا سخائیل یا غصجائیل ویا سید المطظرون تسلطوا علی وجود احمد محبت ومودت محمد طلبوا مبلغ یک صد روپیہ سکہ رائج الوقت بحق یا اللہ یا حکیم یا مجیب یا دائم وبحق آیت یا کیمحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ۔ پہلا موکل اسم طالب محمد عدد ۹۲ کا ہے۔ دوسرا موکل عدد مطلوب احمد ۵۳ کا بنایا ہوا ہے۔ تیسرا موکل آیات کے اعداد ۱۳۹۳ کا ہے۔ چوتھا موکل تمام ملائکہ کا سردار ہے۔

اسماء باری تعالیٰ اسم مطلوب احمد کے ہر حرف کے مطابق لئے جائیں گے۔

بس یہی عمل کا طریقہ ہے اس کے دو نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ایک کو طالب اپنے بازو پر باندھے دوسرے کو اپنے مکان یا مکان میں درخت ہو اس پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ ان شاء اللہ مطلوب طالب کی طلب جلد پوری کرے گا۔

نوٹ: بازو میں جمعرات یا جمعہ کے دن حیثیت قمر و مشتری یا زہرہ و مشتری میں زعفران سے لکھنے چاہئیں۔

(۶۳) فراخی رزق وزیادتی آمدن

جس مقصد میں کامیابی درکار ہو اسے لکھ لیں۔ مثلاً ترقی، نفع، زیادتی

آمین قرآنی رزق دولت ... اللّٰہ لطیف بعبادہ یرزق من یشآء بغیر حساب ۔ فی ایک سطر ... حروف ... دوسری سطر ... والدہ و ارتقاء مقصد ... ایک حرف آیت پاک کا۔ ایک نام والی سطر کا لے کر، پھر ایک آیت کا ایک نام والی سطر کا حرف لے کر باری باری شامل کر کے ایک سطر مکمل کر لیں جس لائن کے حرف ختم ہو جائیں۔ دوبارہ شروع سے اس سطر کے اتنے حروف لے لیں۔ جس قدر ضرورت ہو اب ان حروف کے نیچے ابجد قمری سے اعداد لکھیں۔ ان اعداد کے نیچے تیسری سطر میں ان اعداد کے مطابق حروف قطب لکھیں۔ ان حروف کو چار چار ملا کر کلمات بنائیں۔ اب سطر امتزاج (آیت و اسم وغیرہ) کے اعداد نکال کر ایک مربع نقش آتشی چال سے پر کریں۔ چاروں کونوں پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں۔ اب اس نقش کے ... حروف قطب لکھ دیں۔ نقش زعفران سے لکھیں اور بخور صندل مربع کا کریں۔ اب نقش تیار ہے۔ ایسے دو نقش لکھیں۔ ایک کو پاس رکھ لیں۔ دوسرے کے اوپر اور نیچے ایک ایک ٹھیکری رکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں کہ اسے حرارت پہنچتی رہے جہاں نقش دفن ہے اس طرف منہ کر کے ایک سو ایک مرتبہ (۱۰۱) آیت مذکورہ پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت پر روزانہ آیت ۱۰۱ بار اس نقش کی طرف منہ کر کے کیا کریں یا جائے دفن کے نزدیک بیٹھ کر پڑھیں ... جب تک مقصد پورا ہو گا۔ اگر کوئی ایسی وجہ ہو کہ آپ مقررہ وقت پر روزانہ پڑھ نہ سکیں تو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بلا تعداد پڑھا کریں اور حصول مقصد تک ورد جاری رکھیں۔

... کبھی ... گرمی کا زمانہ ہو، دھوپ کی شدت ہو، آپ ... ایک تدبیر سے محفوظ ہو گئے ... عملیات کا ہے ... قدرت ... مشکل وقت ... مدد ... اور بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقے سے کام میں اللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔

ابجد قطب یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(۶۴) حصول ملازمت

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام مع والدہ کے تمام حروف اور مقصد کے تمام حروف تین اوزان و جدا جدا لکھیں۔ مثلاً ... چوتھے ... یہ ہوئی۔

...

اب اس سطر سے آتشی حروف الگ کریں۔ بادی ... آبی ... خاکی الگ الگ اوزان کی ایک ایک لائن تیار کریں۔ جیسے دو حرف لکھیں جن کے عدد زیادہ ہیں ان سے ... ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں۔

مثلاً آتشی ... عدد ۱۲۳۳۔

بادی ... عدد ۲۵۸۔

آبی ...

خاکی ... عدد ۳۲ ... سے زیادہ عدد بادی کے ہیں۔ ... لہٰذا سطر یہ ہوئی ... عنصر بادی غالب ہے۔ اس لئے بادی نقش بنے گا۔ منہ مغرب کی طرف ... نقش ۲۱۹۶ عدد ... کا پر کیا جائے گا اور سطر کے حروف اول ... مثلاً اس میں حرف اول ب ہے تو ... اسرافیل ... نقش کے چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں ... آیت لکھیں ...

اقسمت علیکم یا ملائکۃ هذ الحروف ...

...

یا مسرافیل بحق یا باسط میری ... مقصد ... نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسب استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ قران عطارد و مشتری یا تثلیث قمر و مشتری میں عمل کریں۔

جدول عناصر

نمبر شمار	حروف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا۔ہ۔ط۔م۔ف۔ش۔ذ	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب۔و۔ی۔ن۔ص۔ت۔ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د۔ح۔ل۔ع۔ر۔خ۔غ	خاکی	جبرائیل	شمال

(۶۵) اسباب کار

... کسی وقت ... ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر کامیابی ... اس وقت اس اسم سے مدد لیں۔ اللہ پاک حکمت کاملہ سے ایسے اسباب ... درست فرما دیں گے کہ کام اور مقصد پورا ہو جائے گا۔

مسبب الاسباب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم الباعث کا ہے۔ آپ کسی حاجت یا مقصد کے حصول کے لئے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ وقت مقررہ پر غسل و طہارت کے بعد پاک و صاف جگہ میں عمل کے لئے بیٹھ جائیں۔ بخور مشک کا جلائیں اور ایک سیسہ کی تختی پر کسی نوکدار چیز سے اس اسم کا یہ نقش ذوالکتابت کندہ کریں۔ اصل نقش اور اس کی رفتار پر کرنے کی مثال ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

رفتار نقش۔

١	٠	١١	١٩
١٢	١۵	٢	۵
١٣	٩	٨	٣
٧	٣	١٣	١٠

اصل نقش یہ ہے۔

ال	با	ع	ث
١٧	۴٩٩	٣٢	٢
۴٩٨	٢٨	۵	٣٣
۴	٣٢	۴٩٧	٦٩

نقش کے اوپر موکل کا نام جسشائیل لکھیں اور نیچے مقصد لکھیں۔ مثلاً رزق، روزگار، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب۔ غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو اس طرح لکھیں۔ یا رب الہی یا مسبب الاسباب۔ فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب پیدا کرکے ترقی دے۔ الباعث۔

لوح مکمل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم الباعث کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں۔ پھر دعا کریں اور موکل کو اس طرح حکم دیں۔ اے جسشائیل میں بحکم خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً انجام دو۔ یہ حکم انتہائی سکون سے لیکن پرزور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کرلو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کے لئے اس اسم کے موکل کو حکم دیا ہے اس لئے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اس کے بعد اس تختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دو اور جو ممکن ہو خیرات کردو اور نیاز دلاؤ۔ انشاء اللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونے شروع ہوجائیں گے۔ ہر حاجت مند صرف اپنے لئے تیار کرسکتا ہے۔

(۶۶) ادائیگی قرض اور معقول آمدنی کا حصول

اس عمل میں دو اسم کام کرتے ہیں۔ رحمن، رزاق، اسمائے الہی میں سے رحمن اس قوت کا نام ہے جو بلا مزد عنایات وعطایات کرتی ہے اور رزاق اس قوت کا نام ہے جو معیشت کی مختار ہے اور یہ سارا انتظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔ جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدنی معقول ہے اور قرض زیادہ ہو یا زمین، مکان، جائیداد نہ ہو اور اس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو، یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگا رکھا ہو یا انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہو، مگر قسمت کبھی کھلی نہ ہو۔ یا زمیندار ہو، مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہئے کہ ان دونوں اسمائے الہی کے ذریعہ درخواست کرے اور ان کی روحانیت سے مدد لے۔ اللہ پاک نے خود فرمایا ہے۔ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِہَا۔ یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لئے میرے اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ سے پکارو۔

اس امر کے لئے میرے پاس جو عمل ہے وہ جسمانی ہے جس کے اندر روح پوشیدہ ہے۔ اس روح کو صاحب علم لوگ بہ آسانی پہچان لیں گے وہ مندرجہ ذیل مثلث میں پوشیدہ ہے۔ اس مثلث کو لکھنے کے بعد نیچے یوں لکھیں اجب یا ھٰشائیل اطلیکم (جس قدر ضرورت ہو یا جو مطلب ہو) بحق یا رحمن یا رزاق العجل الساعۃ الوحا۔

یا رحمن یا رزاق

معطی	حفیظ	باسط
مقدس	رب	سمیع
بار	اللہ العالمین	دائم اللطف

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلیکم پانچ روپیہ روزانہ۔ اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا حق مطالبہ لکھنا چاہئے۔ اگر کسی نے انعامی بانڈ لیے ہے تو اس کا ذکر کرے۔ اگر زمین دار ہے تو بھی اچھی فصل کے اندر سے لکھے۔ اگر کوئی درویش ہے اور درس یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا درود اور وظائف میں مشغول ہے تو وہ دست غیب کے لئے اپنا روزینہ طلب کرسکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں چاندی کی تختی یا کاغذ پر اس مثلث حرفی کو رفتار نقش سے لکھے، کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ لکھتے وقت بخور، عود اور حب الغار کو ملاکر جلائے اور اسم یا رحمن یا رزاق، چھ سو چھ بار پڑھ کر دعا مانگ کر نقش پر دم کرکے اور سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اب یہاں پھر توجہ دیں اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو اختیار کرلیں۔ مثلاً ان اسموں کو کھلا ورد کریں۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا روزانہ کسی وقت چھ سو چھ بار پڑھا کریں گو کام تو صرف لوح یا نقش بھی کرے گا اور ایسے اسباب درست کرے گا کہ لحاظ سے مقصد پورا ہوجائے گا تاہم اگر قسمت بہت کمزور ہو یا دیر ہوجانے کا اندیشہ ہو تو ورد یا تسبیح کو لازمی اختیار کرلینا چاہئے وہاں وہ شخص جو

دست غیب سے روزینہ [illegible]

ہواس کو چاہئے [illegible]

نقش یا [illegible]

پر باندھ لیا کرے۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی جو ان [illegible] کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی لوگ اس عمل کو کریں گے [illegible] سو فیصد مراد کو پائیں گے۔ درمیان کا خانہ اسم [illegible] جو لوگ نقش کے نیچے [illegible] مطلب [illegible] صرف تعداد روپیہ کی لکھ [illegible] اللہ رزاق کی بے جا بھی درخواست پیش [illegible] اور فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ میرا کام تو [illegible]

نقش مثلث کی چال یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

●●●●●●

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شمار	نام کتاب	قیمت	شمار	نام کتاب	قیمت
۱	عملیات محبت نمبر	100/-	۸	روحانی مسائل نمبر	75/-
۲	[illegible] نمبر	100/-	۹	روحانی [illegible] نمبر	60/-
۳	امراض جسمانی نمبر	75/-	۱۰	جنات نمبر	60/-
۴	[illegible] نمبر	75/-	۱۱	شیطان نمبر	60/-
۵	ہمزاد نمبر	75/-	۱۲	نقش نمبر	60/-
۶	موکلات نمبر	75/-	۱۳	[illegible] نمبر	75/-
۷	[illegible] نمبر	75/-	۱۴	[illegible] نمبر	50/-

موبائل : 09756726786

باحیا

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے متعلق [illegible] روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں تہبند باندھے لیٹے ہوئے تھے [illegible] ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے [illegible] اجازت [illegible] آپ [illegible] حضرت عمر رضی [illegible] اجازت چاہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حضرت عثمان غنی [illegible] تشریف لائے اور اجازت [illegible] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی سے کھلی ہوئی پنڈلی کو چھپایا اور اٹھ کر [illegible] حضرت [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] آپ اٹھ [illegible] بیٹھ گئے اور [illegible] پنڈلی [illegible]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] سے حیا کرتے ہیں [illegible] ایسے چلے جائیں [illegible]

آل انڈیا ادارہ خدمت خلق

(حکومت سے منظور شدہ)

ادارہ خدمت خلق دیوبند، کل ہند رفاہی اور فلاحی ادارہ ہے۔ جو ۱۹۸۰ء سے عوام کی بے لوث خدمت انجام دے رہا ہے۔

اس ادارے کو اپنے تعاون اپنی سرپرستی اور اپنی دعاؤں سے نوازیں اور اپنے قیمتی مشوروں سے بھی عطا کریں۔

دفتر نشرواشاعت

(رجسٹرڈ)

آل انڈیا ادارہ خدمت خلق دیوبند

مستحصلہ علم جفر کا قیمتی ہتھیار

از خالدہ خلجی

مشہور ہے کہ مستحصلہ ذریعہ ہے [illegible] کا تعلق [illegible] مستحصلہ نا پید [illegible] ہیں تو وہ [illegible] ہیں جو [illegible] جاتے ہیں۔

جو چیز نا پید ہو [illegible] سے متعلق دنیا میں کوئی خبر نہیں ہوتی [illegible] کے متعلق [illegible] صوفی [illegible] فرمان [illegible] تو اس میں حقیقت [illegible] ہوتی ہے۔

سوال کے جواب کو حل کرنے کے لئے مختلف [illegible] پر عمل کرنا پڑتا ہے [illegible] سوال [illegible] حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ حروف جواب کی صورت [illegible] حروف [illegible] جواب کی صورت میں [illegible] حروف مستحصلہ کہتے ہیں۔

اس دور میں جفر [illegible] جاتے ہیں [illegible] جا سکتی ہے کہ [illegible] مستحصلہ مختلف اصول [illegible] حروف مستحصلات [illegible] جواب [illegible] مضبوط [illegible] دیا جاتا ہے۔

مستحصلہ کو حل [illegible] میں [illegible] اوصاف [illegible] میں ہوتے ہیں۔

حل مستحصلہ

علم جفر میں [illegible] قول ہے کہ [illegible] باوضو [illegible] بھی باوضو رقم کیا جاتا ہے۔

باوضو ہو کر یکسوئی کے ساتھ سائل کا سوال سنیں اور اسے کاغذ پر لکھ

[illegible] مستحصلہ [illegible] حل کرتے ہیں [illegible] حروف [illegible] جواب [illegible] مناسبت سے [illegible] ملتا ہے۔

مستحصلہ کا اصول

[illegible] حروف ناطق (یعنی [illegible] مثلاً [illegible] حروف لئے [illegible] ہیں۔

[illegible] بیان کیا گیا [illegible] مستحصلات کے متعلق [illegible] طریقہ [illegible] ہیں۔

مستحصلہ حل کرنے کا طریقہ

[illegible] مختلف ہوتے ہیں لیکن قانون [illegible] پہنچیں تو تین [illegible] حروف [illegible] ہیں۔

۱۔ [illegible] ناطق ہو
۲۔ [illegible] ناطق ہو
۳۔ [illegible] ناطق ہو۔
۴۔ [illegible] حروف جو جواب [illegible] مناسب و موزوں [illegible]

[illegible] چند اصطلاحات کی وضاحت [illegible] ہیں۔

[illegible] اصول [illegible] بالا بیان کی گئی ہیں کے [illegible] پر غور و فکر [illegible] بامعنی جواب آپ کے

بات سمجھتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اکثر مستقل سوالات بعض اوقات مشکل انداز میں جوابات دیتے ہیں اس لئے ان پر غور کیا کریں۔

سوال قائم کرنا

دنیا میں کسی قسم کا سوال ہو، ہر شخص اپنے نظریات و مشاہدات کے مطابق جواب اس سوال میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ [illegible] کسی نہ کسی قاعدے کا محتاج ہوتا ہے۔ [illegible] سوالات کرنے کے دو قسم ہوتے ہیں۔

(۱) مرکزی سوالات (۲) فوری سوالات

مرکزی سوال کی تشریح و تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ ایسے سوالات جو ہر کسی بھی وقت پر [illegible] کسی زمانے میں [illegible] سوال و مقصد [illegible] جانے کے لئے کسی تاریخ وغیرہ کی تعیین کی ضرورت نہ پڑے مرکزی سوالات کہلاتے ہیں، مثلاً [illegible] کون ہے؟" یہ سوال کسی بھی زمانے میں پوچھا جائے تو ایک ہی جواب ہوگا۔ [illegible] اس طرح کے [illegible] مرکزی سوالات ہوتے ہیں۔

اسی طرح فوری سوالات وہ ہوتے ہیں جن کے زمانے میں یا وقت کے لحاظ سے تبدیلی واقع ہو، مثلاً فلاں بن فلاں پاس ہوگا، اب یہ معلوم نہیں کہ سوال کس جماعت سے متعلق ہے [illegible] سوال میں جماعت کا ذکر بھی ہے اور سوال اس صورت میں ہے کہ فلاں بن فلاں بارہویں جماعت پاس کرے گا؟ اب یہ معلوم نہیں [illegible] امتحان کے لئے پوچھا جا رہا ہے [illegible] سوال میں شک و شبہ ہوتا ہے بلکہ اس سوال کا تعلق [illegible] ہے۔

سوال یہ ہے کہ فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان پہلے چانس میں پاس کرے گا؟

اب یہاں تعین کی بھی ضرورت نہیں ہے کہ آپ نے پہلا چانس [illegible] درست [illegible] سوال سے پہلے [illegible] پوچھ رہے ہیں اور واقعی کل کے نتائج سے [illegible] سے واسطہ رکھتا ہے۔

پہلے بیان کئے گئے سوال کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں

کیا محمد! یا فلاں بن فلاں بارہویں جماعت کا امتحان اگلے [illegible] کے سالانہ امتحان میں پاس کرے گا؟

[illegible] یہ سوال [illegible] کے امتحان اگلے سو [illegible] امتحان [illegible] میں پاس ہوگا؟

اس سوالات [illegible] ضرورت ہوگی کہ سوال عمل [illegible] سے متعلق [illegible] شک و شبہ [illegible] نہیں۔

اب اسی طرح ایک شخص زندگی [illegible] ہوتا ہے تو سوال میں تاریخ اور مرض کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ [illegible] معلوم [illegible] تاریخ [illegible] ضروری ہے۔ ایک [illegible] سوال کرتے [illegible] سوال کرتے ہیں۔

یا محمد! کیا [illegible] کا [illegible] ہو گا؟

جواب [illegible] آتا ہے [illegible] اور [illegible] بعد [illegible] ہوتا ہے اور یہاں سوال [illegible] سے [illegible] اثرات ختم لیتے ہیں۔ یہاں پر سوال [illegible] جانب سے [illegible] نے سوال غلط قائم کیا ہے [illegible] زندگی میں [illegible] سے [illegible] ہوتا ہے، اب یہ معلوم نہیں [illegible] سوال [illegible] سے [illegible] وقت [illegible] میں تاریخ [illegible] سے سوال مکمل ہوگا۔

[illegible] کی [illegible] ہو گا؟ [illegible] اگلی سو توازن؟ مطلب یہ ہے کہ مرکزی سوالات [illegible] ہوتے ہیں مرکزی سوالات میں تاریخ وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ فوری سوالات میں دن، تاریخ، سال، مرض، واقعہ، سانحہ وغیرہ میں سے کسی نہ کسی ضرورت و سوال سے مناسبت سے ضروری ہے تاکہ اس سوال کا صحیح و درست جواب حاصل ہو۔

راقم الحروف نظر میں ایسی بہت سی [illegible] ہیں جس میں بڑے بڑے جید حضرات نے فوری و مرکزی سوالات میں تمیز و خود بھی نہ جانا [illegible] سوالوں کا غلط جواب [illegible] سوالات سے غلط جوابات کا ملنا سب فوری و مرکزی سے ناواقفیت [illegible] ہے۔ لہٰذا صحیح مکمل سوال درست و صحیح جواب کی ضمانت ہے۔

قانون [illegible] میں مختلف سوالات [illegible] قاری خود بخود سمجھ جائے گا کہ مرکزی سوالات سے ۱۰۰۰ [illegible] سوالات کیسے اور کس طرح قائم ہوتے ہیں، کسی سوال میں [illegible] نظر آئے تو تھوڑی سی فکر سے [illegible] درست کی جا سکتی ہے۔

سوال میں اسماء کا استعمال

ایک [illegible] جو سوالوں کے جواب پر بہت اثر انداز ہوتی ہے وہ یہ ہے سوالات میں ناموں کا غلط یا مبہم استعمال [illegible] ہے کہ سوال میں سائل یا شخص

سے سوال متعلق ہو اس کا [illegible] نہیں اور جو نام سے ہو تو والدہ کا نام انتہائی ضروری ہے۔ بعض حضرات والدہ کی جگہ والد کا نام لیتے ہیں جو غلط ہے ماں کا نام اس لئے سوال میں ضروری ہے کہ یہ سو فیصد حقیقت ہوتی ہے کہ سائل کو اس جہان میں لانے والی ذات ماں ہے اور وہ اسی سے جنا ہے لہٰذا اس میں کوئی شک وشبہ نہیں رہتا اور سوال مکمل ہو جاتا ہے جبکہ باپ کا نام تحریر کرنے سے پھر بھی شک وشبہ ہو جاتا ہے خواہ سوال کسی بھی چیز سے متعلق ہو۔

بعض حضرات صرف نام لیتے ہیں۔ فرض کریں [illegible] اب دنیا میں اشرف نام کے بے شمار افراد ہیں۔ معلوم نہیں کس اشرف کے متعلق پوچھا جا رہا ہے، لہٰذا ماں کا نام [illegible] سے متعلقہ شخص منفرد ہو جاتا ہے۔ بعض حضرات والدہ کے نام کی جگہ [illegible] تعویذوں میں [illegible] اشرف کے [illegible] ضروری ہے۔ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو نام کے ساتھ عہدہ، مقام، پرورش یا سوچ سمجھ کے بعد سائل کو منفرد کیا جا سکتا ہے۔ جس کی مثالیں آگے کے اوراق میں آپ کی نظروں سے گذریں گی۔

قوانین مستحصلات

اس مضمون میں جو مستحصلات پیش کئے جا رہے ہیں اسے حل کرنے کے قوانین نہایت آسان ہیں اور ان کی اصطلاحات بھی بہت کم ہیں لیکن ہم یہاں اصطلاحات کچھ زیادہ پیش کریں گے تاکہ ان مستحصلات کے علاوہ کسی اور مستحصلہ کو بھی حل کرنا پڑے تو کسی مضمون سے مدد لی جائے اور [illegible] نہ رہے کہ فلاں کے متعلق فلاں شئے کو کیسے اخذ کیا جا سکتا ہے بلکہ اس لئے بھی کہ ان مستحصلات کے اصطلاحات دیکھ کر آپ ان کے سہل ہونے کا دعویٰ تسلیم کریں۔

اصطلاحات

۱- سوال سوال کے معنی پوچھنا، دریافت کرنا یعنی اگر کوئی [illegible] دریافت کرنا چاہے تو اس دریافت رسوال کو مکمل ترتیب و بندش کے ساتھ لکھیں اور سوال کے شروع میں "یا علیم" ضرور اور ضرور لکھیں۔

بسط حرفی

سوال کو حروف میں علیحدہ علیحدہ لکھنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ مثلاً [illegible]

بسط حرفی = ح ق ی ی ا ح ی

اساس تکسیر یا تحلیل

[illegible] جاتا ہے۔

[illegible] مثلاً

[illegible] = [illegible]

[illegible] = [illegible]

نظیرہ

[illegible] ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشتقاق و ہم مرتبہ

۵	۴	۳	۲	۱
ہ ن ث	د م ت	ج ل ش	ب ک ر	ا ی ق غ
	۹	۸	۷	۶
	ط ص ظ	ح ف ض	ز ع ذ	و س خ

یہ تمام ابجد قمری سے نکلے ہیں۔ ابجد قمری میں ہر دو سوال حرف تین تک کے حروف ہیں۔ ا ی ق غ ہم مرتبہ ہیں ان کا ہم مرتبہ ی ہے ق ہے اور غ ہے [illegible] اور اسی طرح [illegible] ب کا ہم مرتبہ حروف ک ر اور ک [illegible]

ابجد قمری بعد قیمت

[illegible] ابجد قمری [illegible] نکلے ہیں [illegible] حل ہوتے ہیں۔

ابجد قمری

[illegible] قیمت [illegible] قیمت ۹۰ ہے۔ [illegible]

ب اور پ ایک ہی ہیں = ۲ اور ۲ [illegible]

ج اور چ ایک ہی ہیں = ۳ اور ۳ ت اور ث [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک کی قیمت [illegible]

جاتے ہیں۔

بسط تضعیف

یعنی کسی حرف کی قیمت [illegible] قیمت کے [illegible]

حرف [illegible] قیمت (۳۰) ہے۔

۳۰ + ۴۰ = ۱۰ ۱۰ قیمت ہے [illegible]

لہٰذا [illegible] بسط تضعیف [illegible]

بسط تنصیف

[illegible]

کا بسط تنصیف [illegible]

کبیر، وسیط، صغیر معلوم کرنا

[illegible]

حرفی [illegible] قیمت [illegible]

کے اکائی دہائی [illegible]

کبیر = [illegible] = ۲۲

صغیر [illegible]

صغیر = ۲ + ۲ = ۴

[illegible]

[illegible]

بسط ملفوظی

مطلب یہ ہے کہ [illegible] زبان سے ادا

ہوتے ہیں [illegible]

ترفع حرفی

ابجد قمری میں حروف [illegible]

ا ک ا ب ، ب ک ا ج ، ج ک ا د ، د ک ا ھ ، ی ک ا ق ، [illegible]

ترفع عددی

حروف [illegible] اکائی دہائی

[illegible]

[illegible]

آحادی حروف [illegible]

دہائی حروف [illegible]

سینکڑی حروف [illegible]

ہزاری حروف [illegible]

ترفع طبعی

[illegible]

[illegible]

ترفع اقراری

کسی حرف سے ایک حرف چھوڑ [illegible] کا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا

ہے مثلاً [illegible]

ترفع زواجی

کسی حرف [illegible]

[illegible]

امتزاج دینا

امتزاج [illegible]

[illegible]

اس طرح [illegible]

پہلی سطر = [illegible]

دوسری سطر = [illegible]

امتزاج = [illegible]

دوسری سطر = [illegible]

امتزاج = [illegible]

صدر مؤخر

کسی سطر کا پہلا حرف اور پھر آخری حرف پھر دوسرا حرف اور [illegible]

[illegible]

صدر موخر = [illegible]

موخر صدر

[illegible]

تکسیر

[illegible]

تکسیر زوج

[illegible]

زبروبینات

[illegible]

حرف ملکوتی

[illegible]

حروف مسروری

[illegible]

حروف ملفوظی

[illegible]

طرح

[illegible]

تنزل

[illegible]

ابجد شمسی بمعہ قیمت

[illegible]

قاعدہ حسابی

[illegible]

جب یہ علم میں جفر و عام کیا گیا اور اس سے نئی مستعملات و قواعد پیش کیے گئے تو شائقین جفر نے آسان قواعد پیش کرنے کی آواز اٹھائی کیوں کہ لوگ دور حاضر کی جدت کی طرح ان علوم میں بھی آسان راستوں کو تلاش کرنے میں مگن ہیں لہٰذا علامہ شاد گیلانی نے بہت سے آسان قواعد بھی پیش کیے پھر بھی محنت و مشکل امور سے جی چرانے والوں پہ یہ قواعد گراں گزرے بالآخر روحانی باپ نے سخاوت کی انتہا کر دی اور اپنے معمول کا قاعدہ رسائل و کتابوں میں بکھیر دیا۔ یہ قاعدہ ان کا معمول تھا اور عام طور پر اسی قاعدے کو استعمال میں رکھتے اور یہی قاعدہ مجھ خاکسار کا بھی معمول ہے، جب حتیٰ بھی کسی سائل نے سوال پوچھا قاعدہ حسابی سے جواب دیدیتا ہوں اور مختلف مواقعوں پر حیران کن جوابات دیئے ہیں کئی بار چند ایک پیش گوئیاں اسی قاعدے سے اخذ کئے ہیں، اکثر یاں و رسائل میں کثرت سے جفر نظیرہ ان مستحصلے سے متعلق لکھتے ہیں۔

"میں اس قاعدے کو علم غیب نہیں کہتا۔ علم غیب کچھ اور چیز ہے اور وہ مشیت ایزدی پر منحصر ہے۔ البتہ حسابی قواعد میں یہ قاعدہ بے حد آسان اور نہایت عمدہ جواب دینے والا ہے"۔

یہ قاعدہ بارہا شائع ہو چکا ہے لیکن لوگ ابھی تک اس کی قدر و قیمت سے بے خبر ہیں، مفصل مثالوں کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے اور یقین ہے کہ اکثر حضرات کا معمول بن جائے گا۔

اصول قاعدہ

(۱) سب سے پہلے یا علیم لکھیں۔
(۲) یا علیم! کے بعد اپنا سوال یا سوال سائل مکمل بندش کے ساتھ لکھیں۔
(۳) اب یا علیم سے لے کر تمام سوال کو بسط حرفی کر دیں۔
(۴) اب پہلے حرف سے گنتی شروع کر دیں اور ساتواں، ساتواں حرف سطر سے اٹھائیں۔ یعنی سطر کو طرح دیں۔
(۵) اگر جواب مفصل چاہیے تو چوتھا حرف سطر سے اٹھائیں۔
(۶) ۷×۷ یا (۴×۴) کی سطر ظاہر ہوگی۔
(۷) اب ان حروف کو ناطق کریں یعنی مستحصلہ سے بدل دیں۔
نہایت عمدہ اور درست جواب برآمد ہوگا۔
حروف تین طرح سے جواب دیں گے یا ناطق ہوں گے۔
(۱) حرف خود ناطق ہوگا۔
(۲) نظیرہ ناطق ہوگا۔
(۳) یا پھر ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔

مذکورہ قاعدے سے حاصل شدہ سوالوں پر غور و فکر کریں انشاء اللہ تمام ذہنی الجھنیں دور ہوں گی۔

مثالیں

(۱) یا علیم کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟
بسط حرفی = ی ا ع ل ی م ک ی ا ع ل م ا ل ج ف ر م س ت ق ب ل ک ی س و ا ل ا ت ک ی ج و ا ب ا ت د ر س ت د ی ت ا ہ ی

۷×۷ = ا ت ن ر و
مستحصلہ = ناطق ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ خود نظیرہ خود
جواب = ق ن / حق ، ک ن / جی ، و ھ / ہو

ایک عورت نے اپنے منگیتر سے متعلق سوال کیا کہ منگیتر دوسری شادی تو بعد میں نہیں کریں گے تو لہٰذا ان کے سوال کو اس طرح لکھا گیا۔

(۲) یا علیم زندگی میں محمد نواز بن اشرف کتنی شادیاں کرے گا؟
بسط حرفی = ی ا ع ل ی م ز ن د گ ی م ی ں م ح م د ن و ا ز ب ن ا ش ر ف ک ت ن ی ش ا د ی ا ں ک ر ے گ ا

۷×۷ ی و ا ی
مستحصلہ = خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود خود
جواب = ی ن / ے ، ک د ی / ایک (ایک ے)

لہٰذا سائلہ کو آگاہ کیا گیا منگیتر صاحب ایک شادی کریں گے۔

(۳) یا علیم کیا کتاب فانوس الجفر عوام بآسانی سمجھ سکیں گے؟
بسط حرفی = ی ا ع ل ی م ک ی ا ک ت ا ب ف ا ن و س ا ل ج ف ر ع و ا م ب ا
س ا ن ی س م ج ھ س ک ی ں گ ے

۷×۷ = ب ن م ی ی
مستحصلہ = ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ غیر ناطق
ک ب م ×۱
جواب = کمال

یعنی نہ صرف سمجھ جائیں گے بلکہ کمال حاصل کر لیں گے۔

(۴) یا علیم مرغی خانے کا کاروبار محمد عتیق بن حمید و بیگم کے لئے کیسا ہے؟ اپنی انمس سوئے۔

بسط حرفی = ہ ر غ ی خ ان ی ک اک ہ و ب ا د م ح م و غ ت ی ق ب ن ن م ی و ہ ب ی ب ہ ک م ی ل ی ی ت ی س اوی اب ی ل ان ی س س ان وی

۷×۷ ن و و ح ک ک ب س

مستحصلہ ہم مرتبہ خود خود غیر ناطق ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ

جواب = ہو ح ہ / برباد (و×ب ر ب ا)

یہاں درمیان میں حرف ح غیر ناطق تھا یعنی جواب میں خلل یا غیر غالب تھا لہٰذا اسے ختم کر دیا گیا۔

(۵) یا علیم خالد بن کو غلام عباس بن سے مستحصلہ صدر موخر تکسیر والا طاہے کس درجے کا ہے؟

بسط حرفی = خ ال د ب ن ب ۱۲۳۲۱ ۵ ک و غ ل ا م ن ب ا س ب ن ۲۵، ۱۲۳۲۱ ۵ س ی ت ن س ہ ص درم و خ ت ک س ی ر و ا ل ا م ل اہ ی ک س و ر ج ی ک اہ ی

۷×۷ ب ک ب . س ل غ و ہ ی

مستحصلہ غیر ناطق ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ نظیرہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ نظیرہ خود خود

جواب = عباس (×ب ا س) / بچ (ج س) / رہے (ر ہ ے)

(۶) یا علیم کیا عراقی صدر صدام حسین پھر کبھی امریکہ اور اس کے حامیوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا، جواب انیس سوا کیا نوے؟

بسط حرفی = ک ی ا ع را ق ی ص د ص دا م ح س ی ن ب ھ ر ک ھ ب ی ا م ری ک ہ ا و ر ا س ک ی ح ا م ی و ن ک ی خ ل ا ف ا ت ھ ک ھ ڑا ہ و ک ا ج و ن ا ن ی س و ا ک ا ن و ی

۷×۷ ق ا ہ م ر م ل ہ ش س ی

مستحصلہ خود خود خود خود ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ خود خود خود

جواب = قائم (ق ا م) / م (ک م) / چلن (ل ن چ) / ے (س ی)

مطلب یہ کہ آہستہ رو چلن رفتار کے ساتھ اپنے آپ کو قائم کرنا یا کھڑا کرنا یعنی آئندہ عراق پھر اٹھ کھڑا ہوگا۔

(۷) یا علیم کیا ہمزاد عمل سے تسخیر کیا جاسکتا ہے۔

بسط حرفی = ک ی ا ہ م ز ا د ع م ل س ی ت س خ ی ر ک ی ا ج ا س ک ت ا ہ ی

۷×۷ ا س ک ت

مستحصلہ نظیرہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ

جواب = مسخر (س خ ر م)

(۸) یا علیم کیا سیدن خان بن تسخیر ہمزاد کے عمل میں کامیاب ہو سکتا ہے انیس سوا کانوے۔

بسط حرفی = ک ی ا ح م ی د ن خ ان ب ن خ ۱۲۳۲۱ ۵ ت س خ ی ر ہ م ز ا د ک ی ع م ل م ی ن ک ا م ی ا ب ہ و س ک ت ا ہ ی ا ن ی س س و ا ک ان وی

۷×۷ = د خ س ا م ا س ی

مستحصلہ = ہم مرتبہ خود خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود خود

جواب = تخت (ت خ س ی) / قید (د ی ق) / ے (ل ی)

(تخت سے قابو کرلے)

(۹) یا علیم نرینہ بنت فرحت کی شادی کب ہوگی تمبر انیس سو نوے؟

بسط حرفی = ش ر ی ا ب ن ت ف ر ح ت ک ی ش ا د ی ک ب ہ و ک ی س ت م ب ر ان ی س س و ن و ی

۷×۷ ت ش ا ر ن

مستحصلہ ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ ہم مرتبہ

جواب = مجو (م ج و) / ہو (و ہ)

جواب واضح قابل فہم نہیں لہٰذا (۴×۴) میں دیکھا۔

۴×۴ ا ف ک و ج س ر س و

مستحصلہ غیر ناطق خود ہم مرتبہ نظیرہ خود ہم مرتبہ ہم مرتبہ خود نظیرہ

جواب = صرف (×ف ر س) / ہو (ہ و) / برس (ب س ر)

یعنی صرف تین برس بعد ہو یا ایک برس لگے۔

☆☆☆

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر-۲

[illegible] تفصیل موصول ہو چکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گزارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی [illegible]

نمبر	نام	پتہ	T No
423	[illegible]	[illegible]	[illegible]
424	[illegible] صدیقی	[illegible]	[illegible]
425	[illegible]	[illegible]	[illegible]
426	[illegible]	[illegible]	[illegible]
427	[illegible]	[illegible]	[illegible]
428	[illegible]	[illegible]	[illegible]
429	محمد حنیف قاسمی	[illegible]	[illegible]
430	رضوان احمد	[illegible]	[illegible]
431	[illegible]	[illegible]	[illegible]
432	[illegible]	[illegible]	T360/07
433	[illegible]	[illegible]	T361/07
434	[illegible]	[illegible]	T362/07
435	[illegible]	[illegible]	T363/07
436	[illegible]	[illegible]	T364/07
437	[illegible]	[illegible]	[illegible]
438	[illegible]	[illegible]	T367/07
439	[illegible]	[illegible]	T369/07
440	[illegible]	[illegible]	T370/07
441	[illegible]	[illegible]	T371/07
442	[illegible]	[illegible]	T372/07
443	محمد خالد	[illegible]	T373/07
444	[illegible]	[illegible]	T374/07
445	[illegible]	[illegible]	T376/07
446	[illegible]	[illegible]	T379/07
447	[illegible]	[illegible]	T379/07
448	[illegible]	[illegible]	T380/07
449	[illegible]	[illegible]	T381/07
450	[illegible]	[illegible]	T382/07
451	[illegible]	[illegible]	T385/07
452	[illegible]	[illegible]	T387/07

[illegible]

نام ______ ولدیت ______ ٹی نمبر ______ مکمل پتہ ______ فون موبائل نمبر ______

[illegible]

[illegible]

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

مستحصلہ کے ذریعہ جواب حاصل کرنے کی چند مثالیں

سید ناظر شاد زنجانی

ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے عام حالات کا استخراج

سائل کے سوال کے جفری جواب کے استخراج کو اصطلاح جفر میں مستحصلہ کہتے ہیں۔ مستحصلات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک خفیہ، دوسرے جبریہ۔ خفیہ سے مراد مفرد اعداد سے سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔ جبریہ مستحصلات مفرد اعداد سے حاصل نہیں ہوتے، ان کا ذکر اس کتاب کے حصہ سوم میں کیا جائے گا۔ ... زائچہ نجوم کے بارے میں جواب ... جاتے ہیں اور ... باب میں ابجد قمری کے ذریعہ ... مستحصلات خفیہ کا ذریعہ ہوتا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم سوالات کے جوابات ... مستحصلات ... کے طریقوں پر روشنی ڈالیں ہم طالب علم ... کے حصول کے لئے ایمان رکھنا اللہ محمد اور قوانین ... پر نہایت ضروری ہے کیوں کہ اس کے بغیر حصول علم جفر ناممکن ہے۔

سوال نمبر ۱: میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

جواب: سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات کو ترتیب وار لکھ لو۔

امور معلومہ

(۱) سوال

(۲) نام سائل مع والدہ سائل

(۳) اعداد عمر سائل

(۴) اعداد سن ہجری

(۵) ماہ قمری

(۶) تاریخ قمری کے اعداد

(۷) روز سوال۔

اس کے بعد معلومات ۳،۴،۶ کے اعداد کو لے کر باہم جمع کیا۔

پھر معلومات ۱،۲،۵،۷ کے الفاظ کو بسط حرفی کے ذریعہ حروف الگ الگ کر لئے۔ پھر ان حروف کی تخلیص کرلی۔ باقی جو حروف بچے انہیں بلحاظ ابجد قمری ترفع عددی دیا۔ اب جو حروف برآمد ہوئے ان کا جمل کبیر حاصل کیا اور جمل کبیر کو معلومات ۳،۴،۶ کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع کا جمل صغیر حاصل کیا اور اسے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو کشائش کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو۔ اگر دو برآمد ہوں تو حالات موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے۔ تین باقی بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو تو رنج، فکر، ملال اور تنگ دستی پیش آئے۔

مثال: جاوید نسیم بن زبیدہ سلطانہ سائل نے مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ بروز چہار شنبہ سوال کیا میرے واسطے مستقبل کیسا ہے؟ اس ... مستحصلات خفیہ ... ذیل استخراج کیا۔

امور معلومہ

(۱) سوال: میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

(۲) نام سائل مع والدہ: جاوید نسیم بن زبیدہ سلطانہ۔

(۳) اعداد عمر سائل ۱۸ سال

(۴) اعداد سن: ۱۳۷۴ھ

(۵) ماہ قمری: جمادی الاول

(۶) اعداد تاریخ قمری ۱۷

(۷) روز سوال چہار شنبہ۔

اور (۳+۴+۶) کے اعداد ۱۸+۱۳۷۴+۱۷ کل ۱۴۰۹ ہوئے۔

امور (۱+۲+۵+۷) کے الفاظ کو بسط حرفی کیا تو م ی ر ے و ا س ط ی م س ت ق ب ل ق ر ی ب ک ی س ا ہ ے ج ا و ی د ن س ی م ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ج م ا د ی ا ل ا و ل چ ہ ا ر ش ن ب ہ حاصل ہوئے۔

ان کو تخلیص کیا تو حروف م ی ر و ا س ط ت ق ب ل ک ہ ج د ن ز ش حاصل ہوئے۔

ان کو ترفع عددی دیا تو حروف ت ق ض ... ن ی غ ص خ غ ک ث د ن ل م ش ظ ن ع ج ہوئے۔

اب ان کو جمل کبیر کیا تو کل ۷۳۶۰ ہوئے۔ ان میں ۱۴۰۹ کو جمع کیا تو ۸۷۶۹ ہوئے۔

ان کا جمل صغیر کیا تو ۹+۶+۷+۸=۳۰ یعنی ۳۰ ہوئے ۳۔

اب ان ۳ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچی۔

جواب یہ نکلا کہ شادی فوراً ہو اور آپ کو زر و دولت، مع تکالیف و خوشی حاصل ہو۔

سوال نمبر۲: میری مٹھی میں کیا شئے ہے؟

جواب: امور معلومہ

(۱) اعداد نام سائل بمطابق ابجد قمری

(۲) اعداد روز سوال بمطابق ابجد قمری

(۳) اعداد ساعت سوال بمطابق ابجد قمری۔

ان ہر سہ اعداد کو جمع کرکے تین پر تقسیم کرو۔

اگر ایک باقی بچے تو کوئی شئے از قسم معدنیات و جمادات، انگشتری روپیہ پیسہ وغیرہ ہے۔

اگر تین باقی رہیں یا دو نہ بچے تو کوئی شئے از قسم حیوانات: بال، کھال، چمڑا وغیرہ ہے۔

مثال: الطاف الٰہی سائل نے بروز شنبہ بساعت مشتری سوال کیا کہ میری مٹھی میں کیا شئے ہے؟

رموز معلومہ (۱) الطاف الٰہی سائل کے اعداد ۱۶۸ ہوئے۔

(۲) روز شنبہ کے اعداد ۳۸۷ ہوئے۔

(۳) صاحب ساعت مشتری کے اعداد ۹۵۰ ہوئے۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل باقی ۲ ہوئے۔ پس الطاف الٰہی صاحب کی مٹھی میں کوئی شئے از قسم نباتات پارچہ وغیرہ تھی۔ ۱۵۰۵ میں عدد ۵ کی کثرت سے معلوم ہوا کہ شئے مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے پس کہا گیا کہ "پانچ روپے کا نوٹ" ہے جو کہ سائل کی مٹھی کو کھولنے پر صحیح نکلا۔

سوال نمبر۳: میری مراد کب پوری ہوگی؟

جواب امور مطلوبہ

(۱) نام سائل مع نام والدہ سائل

(۲) نام روز سوال

(۳) نام ساعت سوال

ان ہر سہ کو بمطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کریں اور حاصل اعداد کو جمل صغیر کیا اس سے جو حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو سائل کی مراد پوری نہیں ہوسکتی۔

دو باقی رہیں تو مراد توقف سے پوری ہوگی۔

تین باقی رہیں تو مراد فوراً پوری ہو جائے گی۔

مثال: پرویز انور سائل نے پوچھا کہ "میری مراد کب پوری ہوگی۔" روز سہ شنبہ بساعت مریخ

امور معلومہ (۱) پرویز انور بن نجمہ صغراء کے اعداد ۱۹۱۲

(۲) روز سوال سہ شنبہ کے اعداد ۳۲۲

(۳) ساعت سوال مریخ کے اعداد ۵۸۰

کل اعداد ۱۹۱۲+۳۲۲+۹۵۰=۳۱۸۴۔ اس کو جمل صغیر کیا تو ۷ ہوئے۔ تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ جواب جفر یہ حاصل ہوا کہ سائل کی مراد پوری نہیں ہوسکتی۔

سوال نمبر۴: "میرا کام بخوبی انجام ہوگا یا نہیں"

جواب: امور معلومہ

(۱) قمری تاریخ سوال

(۲) روز سوال

(۳) سوال کی منزل القمر

(۴) ساعت سوال

ان سب کے شمار کو جمع کرکے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو کام بخوبی انجام ہوگا۔

دو باقی رہیں تو کام تکلیف اور توقف سے پورا ہوگا۔

تین باقی رہیں تو کام کے سرانجام ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔

مثال: زید سائل نے سوال کیا کہ میرا کام بخوبی سرانجام ہوگا یا نہیں"

امور معلومہ (۱) قمری تاریخ ۱۲ ماہ ذی الحجہ تھی لہٰذا شمار ۱۲ لئے۔

(۲) روز سوال منگل یعنی سہ شنبہ تھا لہٰذا شمار ۳ لئے۔

(۳) وقت دو گھنٹے بعد از طلوع آفتاب کا تھا لہٰذا شمار ساعت ۲ لئے۔

(۴) منزل القمر بلدہ تھی جس کا شمار ۲۱ سوال ہے۔ لہٰذا ۲۱ آئے۔ کل ۳۸ ہوئے تین پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے۔

چنانچہ جواب حاصل ہوا کہ کام پورا تو ہو جائے گا مگر تکلیف اور توقف سے ہوگا۔

ابجد شمسی کے ذریعہ سائل کے مالی حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

جواب امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال۔

ان سب کو ملا کر بسط حرفی کرو پھر تکسیر کرکے بحروف ابجد شمسی ترفع حرفی کرو اور جو حروف حاصل ہوں ان کو بحروف ابجد شمسی جمل کبیر کرو۔ پھر اسے جمل صغیر میں لاؤ اور ثلث پر تقسیم کرو۔

ایک باقی بچے تو تجارت از قسم سونا چاندی دیگر اشیاء معدنی میں فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو تجارت از قسم پارچہ غذا اشیاء خوردنی جو نباتات سے تعلق رکھتی ہیں فائدہ ہو۔

تین باقی بچیں تو چمڑے کی تجارت یا مویشی وغیرہ کے بیوپار میں فائدہ ہو۔

مثال: ظہور الٰہی بن رحیمن نے یوم جمعہ سوال کیا کہ کون سی تجارت کروں کہ فائدہ ہو؟

اس وقت ساعت سیارہ زحل کی تھی۔

امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل ظہور الٰہی بن رحیمن

(۲) یوم سوال جمعہ

(۳) صاحب ساعت سوال زحل

مرحلہ اول بسط حرفی: ظ ہ و ر ا ل ہ ی ب ن ر ح ی م ن ج م ع ہ ز ح ل

مرحلہ دوم تکسیر: ظ ن ہ و ر ا ل ی ب ن ک م ح ج ع ز ح

مرحلہ سوم ترفع حرفی: ظ ی ظ ب ص ا ت ظ ل ن ث خ ض ش

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۹۰+۱۰۰۰+۹۰۰+۲۰+۲+۲۰۰+۱+۳۰+۵
۶۰۰+۵۰۰+۴۰۰+۷+۲+۱۰۰+۳۰+۷=۴۷۵۹

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۹+۵+۷+۴=۲۵=۷

مرحلہ ششم طرح ثلث کیونکہ ۷-۶=۱ یعنی ایک باقی

لہٰذا قاعدہ مندرجہ بالا سے جواب حاصل ہوا کہ سونا چاندی یا دیگر اشیاء معدنی کی تجارت میں فائدہ ہوگا۔

سوال نمبر ۲ کیا فلاں کام کرنا فائدہ مند ہے؟

جواب امور معلومہ

(۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) نام کام

(۳) اعداد سال سوال کتنے سن ہجری ہے۔

(۴) اعداد ماہ سوال کتنی ماہ ہجری ہے۔

(۵) اعداد تاریخ سال کتنی ماہ کی تاریخ قمری ہے۔

(۶) نام یوم سوال۔

(۷) نام صاحب ساعت سوال۔

سب سے پہلے امور ۳، ۴، ۵ کو بحروف ابجد شمسی حروف میں لاؤ پھر بسط عددی کرو۔ پھر اس سے جو الفاظ برآمد ہوں انہیں ۱، ۲، ۶، ۷ کے ساتھ ملا کر بسط حرفی کرلو اور پھر ان حروف کی تکسیر کرو۔ بعدہ ان کو بروئے ابجد شمسی ترفع اقراری دو اور جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر نکال کر سات پر تقسیم کرو۔

ایک باقی بچے تو اچھا ہے۔

دو باقی بچیں تو فائدہ ہو۔

تین باقی بچیں تو اس کام میں رنج ہے۔

چار باقی بچیں تو سخت نقصان اٹھائے۔

پانچ باقی بچیں تو مطلب پورا ہو جائے۔

چھ باقی بچیں تو فائدہ بے پناہ ہو اور عزت و دولت نصیب ہو۔

سات باقی بچیں یا کچھ نہ بچے تو نقصان کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی ہو۔

[illegible]

جواب [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

جواب [illegible] (۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

ابجد اھطم کے ذریعہ املاک و سکونت

سائل متعلقہ حالات کا استخراج

[illegible]

جواب [illegible] (۱) [illegible] سال دو [illegible] سال

(۲) [illegible] یوم سوال (۳) [illegible] ساعت سوال

[illegible]

جواب [illegible] (۱) [illegible]

(۲) یوم سوال سہ شنبہ (۳) ساعت سوال مشتری

مرحلہ اول بسط [illegible]

مرحلہ دوم [illegible]

مرحلہ سوم [illegible]

مرحلہ چہارم [illegible]

[illegible] ۲۰۰+۹۰+۱۰۰+۹۰+۷۰+۲+۹۰۰+۱۰۰۰+ [illegible]

[illegible]

ابجد ایقغ کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ صحت امراض

جسمانی وروحانی کیفیت گریختہ گم شدہ ومسروقہ کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر۱ مریض کو شفا ہوگی یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل ووالدہ

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام ساعت

(۴) منزل قمری

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کرلیں پھر تخلیص کرکے بمطابق ابجد ایقغ ترفع حرفی [illegible] یں اور جو حروف حاصل ہوں ان کو جمل کبیر [illegible] یں بمطابق ابجد ایقغ کے بعد ازاں تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو مریض کو جلد شفا ہوگی۔

دو باقی بچیں تو مریض [illegible] مرض [illegible] گا۔

تین باقی بچیں تو مریض مدت دراز تک بیمار رہ کر شفا پائے گا۔

مثال: قمر علی بن ام کلثوم نے بروز دوشنبہ ساعت مشتری میں سوال [illegible] کہ وہ مرض ورد گردہ میں مبتلا ہے آیا شفایاب ہوگا یا نہیں۔ بوقت سوال منزل رشا میں تھا۔

امور معلوم

(۱) قمر علی بن ام کلثوم

(۲) دوشنبہ

(۳) مشتری

(۴) رشا

مرحلہ اول بسط حرفی ق م ر ع ل ی ب ن ا م ک ل ث و م د و ش ن ب ہ م ش ت ر ی ر ش ا

مرحلہ دوم تخلیص ق م ر ع ل ی ب ن ا ک ث و د ش ہ ت

مرحلہ سوم ترفع [illegible] ث ک ا و ش ق ی ت ر و ز م ب ن ج

مرحلہ چہارم جمل کبیر ٥٠٠٠+٩٠٠+١+٣٠+٧٠٠+٣+٢+

٢٠٠+١٠٠٠+٢٠٠٠+٢٠٠+٣٠٠+٩+٩٠٠+٠٠٠ = ٥٠٠

مرحلہ پنجم جمل صغیر ٥+١٠٥=٢

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ٦÷٣ باقی صفر یعنی تین بچے۔

لہٰذا مستحصلہ نتیجہ سے جواب حاصل ہوا کہ سائل [illegible] تک بیمار رہنے کے بعد شفایاب ہوگا۔

سوال نمبر۲ مرض روحانی [illegible] ہے یا جسمانی؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل ووالدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال

(۴) منزل قمر سوال

ان سب کو بسط حرفی [illegible] کے تخلیص [illegible] بعد [illegible] ہوں ان کو بمطابق ابجد ایقغ ترفع زواجی [illegible]

[illegible]

[illegible] ۹،۵ [illegible] تو مرض جسمانی ہے۔ [illegible] ہوگا۔

اگر ۲،۶،۱۰ باقی بچیں تو مرض بوجہ نظر بد [illegible] ہے۔ صدقہ وخیرات سے دور ہوگا۔

اگر ۳،۷،۱۱ باقی بچیں تو مرض بوجہ آسیب ہے۔ روحانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۴،۸،۱۲ باقی بچیں تو مرض بوجہ سحر ہے۔ علاج دافع السحر سے آرام ہوگا۔

مثال جواب نمبر ایک کی مثال لیں۔

[illegible] ۲،۳،۴ وہی ہیں ان کو بمطابق مثال نمبر۱ مرحلہ دوم تک عمل میں لایا گیا تو حروف تخلیص ق م ر ع ل ی ا م ک ث و ش ہ ت

مرحلہ سوم ترفع زواجی ص ش ا ق ن ک ط ث ل ی ن و ج ر و م

مرحلہ چہارم جمل کبیر ٢+٧٠٠٠+١+٣+١٠+٦٠٠+٩٠٠+٥+٣+

٢٠٠+٢+٣٠٠٠+٨٠+٥٠٠٠+١٠٠٠+٢٠٠+٣٠٠ = ٢٧٩١

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ = ۳۵۶۱ ÷ ۱۲ = خارج قسمت ۲۹۶ باقی ۹

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو جسمانی بیماری ہے۔ یونانی علاج سے آرام ہوگا۔

سوال نمبر ۳: گریختہ زندہ ہے یا مردہ؟

جواب: امور معلومہ

(۱) سائل و والدہ سائل

(۲) نام گریختہ و والدہ گریختہ

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) مقام

ان پانچوں کو الگ الگ بسط حرفی کرے پھر ایک ایک سے حرف لے کر بمطابق ابجد ابتغ اعداد لے کر جمل کبیر کرکے ملفوظ کرتا چلا جائے۔ اس طرح جو حروف برآمد ہوں ان کی تکلیس کرے۔ پھر بمطابق ابجد ابتغ ترفع اقراری دے اور پھر تین [illegible] بمطابق ابجد ابتغ کرے اور تین پر تقسیم [illegible]

[illegible] زندہ ہے۔

[illegible] مردہ ہے۔

تین بچیں تو زندہ ہے [illegible] مصیبت میں مبتلا ہے۔

مثال امیر علی بن زینب [illegible]

کہ اس کا [illegible]

ہے یا مردہ؟

امور معلومہ (۱) امیر علی بن زینب (۲) عمر دین بن حوا (کیوں کہ اس کی ماں کا نام معلوم نہیں) (۳) جمعہ (۴) زحل

مرحلہ اول امیر علی ن ب ا ن ز ی ن ب ع م ر د ی ن ب ا ن ح و ا ج م ع ہ ز ح ل وف [illegible] ق [illegible] لا و د ر

مرحلہ دوم جمل کبیر اول اغ ج ز و د = ۱+۳۰+۵۰۰۰+۲۰+۲۰۰ = ۷۵۱

م ہ م ح ف = ۳۰۰+۳۰۰+۳۰۰+۹ = ۹۱۷

ی ث و ل ی = ۲+۱۰۰۰+۳۰+۶۰۰+۹۰ = ۱۷۲۲

ح ن ح = ۱۰۰۰+۲۰۰+۱۰۰۰ = ۲۲۰۰

ح ی ا = ۳۰+۳+۱ = ۳۴

ل ن ا = ۶۰۰+۴۰۰+۱ = ۱۰۰۱

ی ب ا = ۲+۸۰۰+۱ = ۸۰۳

س ن ن = ۸۰۰+۲۰۰+۰۰ = ۱۰۰۰

ث ج = ۴۰۰+۸+۸۰ = ۴۸۸

د ق = ۴۰+۵۰۰۰+۳ = ۷۴

ی ا س = ۲+۱+۶۰۰ = ۶۰۳

ن ی = ۲۰۰+۳۰۰۰ = ۵۰۰

ب ث = ۸۰۰+۷۰۰ = ۱۵۰۰

ن = ۹۰۰ ، ت = ۵۰ ، ۹۰ = ۵ ، ۵۰ = ، = ۱۰۰۰

مرحلہ سوم بسط ملفوظی = ۷۵۱ - ۹۱۷ = ۱۷۲۲ = ۲۲۰۰

اوش خاض ک ی زش ر در

۹۳ - ۷۴ - ۳۹۹ - ۱۲۰۰ - ۳۰۰۴ - ۱۰۰۱ - ۳۳

ق د ا ذ ب لہ ناث ت غ ق ن

۱۰۰۰ - ۵۰ - ۹۰ - ۱ - ۲۰۰ - ۱۲۰۰ - ۷۰۰

ش در ل ا و د و

مرحلہ چہارم تکلیس اوش ناض ے ی ز د و ق غ ب ل ق ہ ن ث ب

مرحلہ پنجم [illegible] اقراری ق ث ف ے ن ا غ ذ ی ن ط د ر ب ض ش ا ل

ت؛

مرحلہ ششم جمل کبیر ثانی = ۳+۷۰۰+۴+۹۰۰+۳۰۰+۷۰+۴۰+۲۰+ ۳۰۰+۵+۵۰+۱۰۰۰+۸۰۰+۱۰+۱۰۰+۷۰۰+۹۰+۸۰۰ = ۴۱۹۵

مرحلہ ہفتم طرح سہ گانہ = ۴۱۹۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱۳۹۸ باقی ۱

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب [illegible] کہ گریختہ زندہ ہے۔

سوال نمبر ۴: گریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے؟

جواب: امور معلومہ

(۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام گم شدہ و والدہ

(۳) نام یوم سوال

(۴) نام ساعت سوال

(۵) مقام سوال

ان سب کو بمطابق جواب ماقبل نمبر ۳ مرحلہ ششم تک [illegible] اور جو جمل کبیر ثانی حاصل ہوا سے دو پر تقسیم کردو۔

اگر ایک باقی بچے تو گریختہ [illegible] گم شدہ اکیلا ہے۔

[illegible] پر تقسیم ہو تو [illegible] کے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔

مثال [illegible] جمل کبیر ثانی ۲۱۷۴ برآمد ہوا دو پر تقسیم [illegible] لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گم شدہ گریختہ [illegible] ہے۔

ابجد اوکع کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ طوالت عمر، موت

وراثت وحصول وازالہ قرض کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر۱: مجھے فلاں سے قرض حاصل ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل، والدہ سائل (۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال (۴) طالع وقت۔

ان چاروں کو بسط حرفی کرکے تکلیس کریں۔ بعد [illegible] ترتیب عنصری حسب ذیل ہیں۔

آتش: ث [illegible] و ذ ف ظ

باد: [illegible] ض ص ی ب ت ن

آب: ک ج ث س ز ل ق

خاک: ع ت غ ر [illegible] خ

بعد ازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو بمطابق ابجد اوکع جمل کبیر کریں۔ اس عمل کے بعد پھر جمل صغیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرضہ حاصل ہوگا۔

دو باقی بچیں تو قرضہ حاصل نہیں ہوگا۔

تین باقی بچیں تو تھوڑا بہت مل جائے گا۔

مثال: سید شمشاد حسین صاحب نے سوال [illegible] رفیق [illegible] سے قرض [illegible]۔ ماں باپ کا نام آپ نے فاطمہ کبریٰ بتا دیا۔ دن شنبہ کا تھا اور ساعت زہرہ کی تھی۔ طالع وقت ۱۴ درجہ عقرب تھا۔

امور معلومہ (۱) شمشاد حسین فاطمہ کبریٰ (۲) شنبہ (۳) زہرہ (۴) اول عقرب

مرحلہ اول بسط حرفی ش م ش ا د ح س ی ن ب ن ف ا ط م ہ ک ب ر ی

مرحلہ دوم تکلیس ش م ا د ح س ی ن ب ف ط ہ ک ر ز ش ق

مرحلہ سوم ترتیب عنصری ح غ خ ن ت ن ز س ط ہ [illegible] ش ذ و ب ک ن

مرحلہ چہارم جمل کبیری

۸+۳۰+۳۰+۵۰۰+۷+۶۰+۷۰۰+۹۰۰+۶۰۰+۱۰۰۰+۵۰+۲+۲۰۰+

۹۰+۳۰۰+۹۰۰=۳۰۳۳

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۳+۰+۳+۳=۱۲ جمل صغیر ۲+۱=۳

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ=۳÷۳= خارج قسمت باقی کچھ نہ بچا

بالفاظ دیگر ۳ کی طرح سے تین ہی باقی بچے۔ لہٰذا مستعملہ [illegible] سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض حسب درخواست نہیں مل سکے گا۔ تھوڑا بہت مل جائے گا۔

سوال نمبر۲: میرا دیا ہوا قرض واپس ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل، والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی [illegible] کریں۔ پھر [illegible] بعد اس بسط تضعیف کریں اور جو برآمد ہوں ان کو تکلیس کریں اور جمل صغیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض جلد واپس ملے۔

دو باقی بچیں تو دیا ہوا قرض [illegible] ہوا اور [illegible] ہے۔

مثال: صفیہ بی بی بنت [illegible] نے سوال کیا کہ [illegible] نے ایک رشتہ دار [illegible] کو قرض دیا تھا۔ [illegible] واپس ہوگا؟ یوم سوال دوشنبہ تھا۔ ساعت سوال زحل کی اور طالع وقت ۱۸ [illegible] تھا۔

امور معلومہ (۱) صفیہ بی بی بنت [illegible] بی (۲) شنبہ (۳) زحل (۴) [illegible] حمل۔

مرحلہ اول بسط حرفی ص ف ی ہ ب ی ب ی ب ن ت [illegible] ب ی دو ش ن ب ہ ز ح ل ی ح م ل

مرحلہ دوم تکلیس ص ف ی ہ ب ن ت [illegible] ج ر و ش ز ح ل م

مرحلہ سوم بسط تضعیف [illegible] ز ذ ز خ ون وس غ ز و خ ل ع ص ل ش ش ت س ن

مرحلہ چہارم تکلیس ثانی ث ز و خ ن و س ع ل ص ش ت ع

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۲۰+۷۰۰+۱۰۰+۸۰+۱۰۰۰+۸۰۰+۲+۶۰۰+

۴۰+۳۰+۲۰۰+۱۰+۶+۳۰۰۰+۸=۳۳۳۰

مرحلہ ششم جمل صغیر ۳۰۰+۳+۳۰=۹

مرحلہ [illegible] = ۹-۳ = [illegible] قسمت ۳ باقی [illegible]

[illegible]

[illegible]

٭٭٭

ابجد احست سے سوالات متعلقہ احوال دوست و برآمدگی امید کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ کیا میری فلاں امید بر آئے گی؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت ان سب کو بسط حرفی کرکے تکسیر کریں بعد ازاں بمطابق ابجد حست ترفع اقراری سے جمل کبیر و صغیر کریں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو امید ضرور بر آئے گی۔

دو باقی بچیں تو امید بر آنے کی مدت [illegible] ہے۔

مثال محمد امین بن رحیم بی بی نے پنج شنبہ ساعت قمر میں سوال کیا کہ اسے اپنے دوست سے ملاقات کی امید ہے۔ کب تک امید بر آئے گی۔ طالع وقت کا استخراج کیا تو حمل اور برج میزان تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد امین بن رحیم بی بی (۲) پنجشنبہ (۳) قمر (۴) برج میزان

مرحلہ اول بسط حرفی م ح م د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ب ی پ ن ج ش ن ب ہ ق م ر ب ر ج م ی ز ا ن

مرحلہ دوم تکسیر م ح د ا ی ن ب ر ج ش ہ ق ز

مرحلہ سوم ترفع اقراری م ت ص ر خ ع ز ف ق ش

مرحلہ چہارم ۲۰۰ + ۳۰ + ۶۰۰ + ۳ + ۳۰۰ + ۱۰۰ + ۷ + ۷۰۰۰ + ۲۰ + ۱ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۹۰۰ = ۳۷۲۵

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۵ + ۲ + ۷ + ۳ = ۱۷ کا جمل صغیر ۷ + ۱ = ۸

مرحلہ ششم طرح دینے پر ۸ - ۳ = ۲ رہ قسمت ۲ باقی لہٰذا استنطاق تکسیر سے جواب بر آمد ہوا کہ محمد امین صاحب کی امید [illegible] جائے گی۔

سوال ۲ میری امید کب تک بر آئے گی؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت (۷) مقام سوال

سب کو بسط حرفی کرکے تکسیر کریں بعد ازاں بمطابق ابجد احست جمل کبیر کرکے بسط ملفوظی کریں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں بھی تکسیر کرکے بمطابق ابجد حست ترفع زوائی دیں اور جو حروف حاصل ہوں بمطابق ابجد احست بسط تضعیف کریں۔ اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر تکسیر کریں۔ اب جو حروف بر آمد ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد احست استخراج کریں۔

پس اگر ۱، ۲، ۳ بر آمد ہوں تو اتنے [illegible] سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف ماہ

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن میں امید بر آئے گی۔

مثال سید محمد حسن بن زینت فاطمہ نے سوال کیا کہ انہیں برسوں سے امید ہے کہ مشرف بزیارت امام ہوں۔ ان کی امید کب بر آئے گی؟ دن شنبہ تھا ساعت مریخ کی منزل قمر [illegible] برج شمسی حوت، طالع وقت سرطان اور مقام سوال دفتر آئینہ قسمت ادارہ تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد حسن بنت زینت فاطمہ (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) [illegible] (۵) حوت (۶) سرطان (۷) دفتر آئینہ قسمت ادارہ۔

مرحلہ اول بسط حرفی ن ح ہ ا ل ن ن ب ن ز ی ن ت ف ا ط م ہ ش ن ب ہ م ر ی خ ن م ا ل ح و ت س ر ط ا ن د ف ت ر ا ا ا ن ہ ق س م ت ل ا د ا ر ہ

مرحلہ دوم تکسیر اول ن ح ہ ا ل ن ب ز ی ت ف ط م ش ر خ و س د ق

مرحلہ سوم ترفع زوائی [illegible]

مرحلہ چہارم بسط تضعیف [illegible]

مرحلہ پنجم تکسیر [illegible]

مرحلہ ششم جمل صغیر ۴ + ۶۰ + ۱۰۰۰۰ + ۲۰۰ + ۸ + ۶۰۰۰ + ۱۰۰ + ۶ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ + ۲۰۰۰ = ۳۲۷۲

مرحلہ ہفتم جمل صغیر = ۲ + ۷ + ۲ + ۳ = ۱۴ کا جمل صغیر ۴ + ۱ = ۵

پس استنطاق تکسیر سے جواب بر آمد ہوا کہ ۲۵ ماہ یعنی دو سال ایک ماہ میں اس شرف سے سید صاحب مشرف ہو سکیں گے۔ اور ۵ کا ہندسہ دلالت کرتا ہے کہ وہ دربار اثنا عشر مطہرہ یعنی حضور پنجتن پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام کی حب وولا میں مدارج علیا طے کرتے چلے جائیں گے۔

ابجد اہجز کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ دشمن زندانی ونفع نقصان کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: فلاں شخص مفرور ہے، گرفتار ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل، والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت بسط حرفی کرکے تکلیس کریں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اہجز ترفع طبعی کرکے جمل کبیر وصغیر بمطابق ابجد اہجز کریں اور جو کچھ برآمد ہو اسے تین پر تقسیم کردیں۔

ایک باقی بچے تو مفرور گرفتار ہوجائے گا۔

دو باقی بچیں تو مفرور گرفتار نہیں ہوسکے گا، معاملہ رفع دفع ہوجائے گا۔

تین باقی بچیں تو مفرور کسی حادثہ کا شکار ہوجائے گا۔

مثال: سیٹھ نذر بھائی کی لڑکی ان کے نوکر کے ساتھ مفرور ہوگئی ہے اور ہمراہ پچاس ہزار نقد اور کافی زیور بھی لے گئی ہے۔ سیٹھ جی پولیس میں اطلاع دینے کے بعد دفتر آئینہ قسمت لاہور تشریف لائے اور سائل ہوئے، ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ صاحب پولیس میں رپٹ درج کرادی گئی ہے تو پھر ہمیں سوال کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ معاملہ اب آپ نے حکومت کے ذمہ لگا دیا ہے لیکن سیٹھ صاحب مصر ہوئے اور ممنون ہوئے کہ صرف اتنا بتادیں کہ مفرور گرفتار ہوگا کہ نہیں؟ دیگر معلومات دریافت کی گئیں تو انہوں نے والدہ کا نام فاطمہ بتایا۔ دن چہار شنبہ اور ساعت سوال شمس کی تھی اور طالع وقت ۲ ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) نذر بھائی بن فاطمہ (۲) چہار شنبہ (۳) شمس (۴) ب ثور

مرحلہ اول بسط حرفی ن ذ ر ب ھ ا ئ ی ب ن ف ا ط م ہ چ ہ ا ر ش ن ب ہ ش م س ب ث و ر

مرحلہ دوم تکلیس ن ذ ر ب ھ ا ئ ی ف ط م چ ش س ث و

مرحلہ سوم ترفع طبعی ر و ص ظ ط ج ذ ر ت ش ن ک ا ق م ش ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۲۰۰+۷۰۰+۵۰۰۰+۵۰+۲+۴+۹۰+۳۰+۶+۱۰+۱۰+۷+۲۰+۲۰۰ = ۱۵۹۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۸+۹+۵+۱=۲۳ کا جمل صغیر ۳+۲=۵

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۵÷۳ = خارج قسمت ایک باقی ۲ بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ مفرور گرفتار نہیں ہوسکے گا اور معاملہ رفع دفع ہوجائے گا۔

سوال نمبر ۲: قیدی جلد خلاصی پاوے گا یا دیر؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل، والدہ (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی سب کو بسط حرفی کرکے تکلیس کرلیں اور بمطابق ابجد اہجز ترفع طبعی کرلیں اور حروف بادی الگ الگ کرکے جمل کبیر وصغیر کرکے عدد حاصل کریں۔

۱، ۲، ۳ ہوں تو بہت دن قید رہے گا بعد میں رہا ہوجائے گا۔

۴، ۵، ۶ ہوں تو قید میں ہی رہے گا۔

۷، ۸، ۹ ہوں تو قیدی جلد خلاصی پائے۔

مثال: رحمت بی بی بنت کرموں نے سوال کیا کہ اس کا بیٹا سزا پا چکا ہے۔ بتلائیں قیدی کب تک خلاصی پائے گا۔ دن دوشنبہ ساعت زحل قمر منزل ثریا میں تھا اور شمس برج حمل طالع وقت ۳ جوزا۔

امور معلومہ (۱) رحمت بی بی بنت کرموں (۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ج جوزا (۵) ثریا (۶) حمل

مرحلہ اول بسط حرفی ر ح م ت ب ی ب ی ب ن ت ک ر م و ں د و ش ن ب ہ ز ح ل ج ج و ز ا ث ر ی ا ح م ل

مرحلہ دوم تکلیس ر ح م ت ب ی ک و د ش ن ز ل ج ث

مرحلہ سوم ترفع طبعی م و ک غ ظ ج ر ط ل ب ق ن و ی ا ش

مرحلہ چہارم اخذ بادی ک ظ ج ق ن

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۲۰+۹۰۰+۳+۱۰۰+۵۰ = ۱۰۷۳

مرحلہ ششم جمل صغیر ۸+۵+۱=۱۴ کا جمل صغیر ۴+۱=۵

عدد ۵ برآمد ہوا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ جیل میں قید آدمی رہ جائے گی اور بعد ازاں ہوا بھی ایسا ہی۔

09359882674

ابجد قطب

شفق رامپوری

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

[illegible]

جاتی ہیں۔ ہر قسم کی مصیبت دور کرنے کے لئے یونس علیہ السلام کی دعا پڑھنے کی ہدایت ہے۔ نیز قرآن کی بعض آیات بھی مجرب ہیں جیسے لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمین بحق یا عزیز۔ رزق میں فراخی کے لئے ومن یتق الله یجعل له مخرجا ویرزقه من حیث لا یحتسب نیز بیماری دور کرنے کے لئے حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین پڑھنی چاہئے۔ غرض کہ اسی طرح کی مواقع مطابق آیات پڑھی جاتی ہیں۔ مختلف مقاصد کے لئے کتابوں میں بہت سی آیات بتائی گئی ہیں۔ قصص کی کتابوں میں ان کی تفصیل ہے۔ قصے اور کہانیاں بھی ان قصوں سے متعلق ہیں۔ ان کے ساتھ صدقہ و خیرات بھی ادا ہوتی ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ قصے اور دعائیں کی مقبولیت یقینی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کا انحصار دعا کرنے والے کے قلب کی کیفیت پر ہے۔ آپ سے جتنی بھی کوشش ہو سکے دعا قلب کی حضوری کے ساتھ کریں۔ قرآن و حدیث کی دعاؤں میں بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی بہت سی مثالیں مصیبت کی قصوں میں ملتی ہیں۔ جو دعا بھی صدقِ دل سے کی جاتی ہے اس کی قبولیت میں جلدی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ وہ مصیبت آسانی کے ساتھ دور ہو جاتی ہے۔

قاعدہ: اسم اعظم کی ترتیب قاعدہ سے معلوم کرنے کا ایک عجیب و غریب قاعدہ ہے۔ اس قاعدہ میں ایک خاص بات ہے۔ آپ اپنے نام کا ہر حرف معلوم کریں کہ کس خانہ میں ہے۔ جس خانہ میں ہے اس کی ابتدا میں جو سات حرف ہیں ان کے اعداد کے مطابق خدا کے ناموں میں سے تلاش کریں۔ اس کے لئے کتابوں میں اسمائے حسنیٰ درج ہیں۔ ان ناموں کو آپ پڑھا کریں۔ پڑھنے کی بھی ترکیبیں ہیں۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ جو نام ان کے مطابق ہو اس کو پڑھا کریں۔ دوسرا اپنے نام کے اعداد کے مطابق تیسری ترکیب یہ ہے کہ جو دونوں اس کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ ترکیب بہت مفید اور مؤثر ہے۔ چند دنوں میں انسان کی مصیبت دور ہو جاتی ہے۔ اعتقاد کامل اور سچے دل سے پڑھنے پر یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

[illegible] حرف	[illegible] حرف	[illegible] حرف	[illegible] حرف	[illegible] حرف	[illegible] حرف	[illegible] حرف	[illegible] حرف
ا ۱	ب ۲	ج ۴	د ۸	ف ۱۶	ص ۳۲	ق ۶۴	ر ۱۲۸
ہ ۲	و ۴	ز ۸	ح ۱۶	ش ۳۲	ت ۶۴	ث ۱۲۸	خ ۲۵۶
ط ۴	ی ۸	ک ۱۶	ل ۳۲	ذ ۶۴	ض ۱۲۸	ظ ۲۵۶	غ ۵۱۲
م ۸	ن ۱۶	س ۳۲	ع ۶۴	میزان ۱۱۲	۲۲۴	۴۴۸	۸۹۶
۱۵	۳۰	۶۰	۱۲۰				

قاعدہ اسم اعظم: اسم اعظم شب قدر اور ساعت جمعہ کی طرح نظروں سے پوشیدہ ہے۔ کوئی قطعی نہیں کہہ سکتا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ لیکن خدا کے ناموں میں مشہور ناموں میں سے ہے۔ علماء اور محققین نے اپنی اپنی رائے کے مطابق اسم اعظم بیان کئے ہیں۔ خصوصاً حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے کہ اسم اعظم یہ ہے هو الله الذی لا اله الا هو رب العرش العظیم اور بعض محدثین مثلاً ابن ماجہ، امام احمد بن حنبل اور ابن حبان نے بہت سے الفاظ کو اسم اعظم تسلیم کیا ہے۔ لا اله الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له كفوا احد بعض محدثین کی رائے ہے کہ اسم اعظم ان دونوں آیات میں پوشیدہ ہے۔ والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحیم اور الله لا اله الا هو الحی القیوم احادیث کی معتبر کتب مثلاً ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ میں مزید تحقیق ہے کہ اسم اعظم تین سورتوں میں پوشیدہ ہے۔ سورہ بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ طٰہٰ۔ اسی حدیث پاک کی بنا پر بعض ابجد سے معلوم کرتے ہیں ہر حرف کے اعداد اسی طرح حرف بحرف مرتب ہو گا۔ اگر یہ اعداد ۲۸ سے زیادہ ہیں تو ۲۸ پر تقسیم کرلو۔ یعنی جس طرح حرف ابجد کا حساب اپنے نام سے تمام حرف پیدا کرنے کے لئے ان کی کا مستقل دلچسپی رہی ہے۔ ان ہر حرف کے اعداد کے مطابق خدا کا نام تلاش کرو۔ اگر اتفاق سے ایسا نام

مل جائے جس کے اعداد بھی ہر سہ حروف کے اعداد کے برابر ہوں اور اسم خدا اور تمہارے نام کا پہلا حرف بھی یکساں ہو تو وہ اسم اعظم ہے جس کی تاثیر اور تعریف حد بیان سے باہر ہے۔ پڑھتے پڑھتے انسان کچھ سے کچھ ہو جائے گا۔ اب ایک نام نہیں ملتا تو پھر دو نام تین نام غرضیکہ ہم عدد نام جمع کرلو یہ خاص تمہارا اسم اعظم ہے اور گو حقیقی اسم اعظم نہ ہو مگر اثر میں اسم اعظم سے کم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ بات ہے کہ روزانہ کس تعداد میں پڑھا جائے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ طریقہ اول روزانہ اس تعداد میں پڑھو جس قدر اعداد ہر سہ حروف کے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے برابر روزانہ پڑھا کرو۔ ایک طریقہ اور بھی ہے کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کرو۔ اب جو تعداد مناسب ہو اختیار کرو۔ اس قدر اور کہنا ہے کہ جس قدر تعداد میں زیادہ پڑھو گے جلد اور کامل اثر ہوگا۔ لیکن تمہارے ہاتھوں اس قدر اور سمجھا دوں کہ آج کل روزانہ ... کلام الٰہی کے ساتھ استہزاء اور تمسخر کرتے ہیں۔ برائے خدا کسی حرام کام کے لئے اسے ذکر نہ کرنا چاہئے۔ دین و دنیا تباہ ہو جائے گی۔ یہ عمل جلالی ہے ... پرہیز کی ضرورت ہے۔ دوسرے اعتقاد کامل اور پختہ یقین بھی ضروری ہے۔ اس میں خاص اثر ہے یہ میرا دعویٰ نہیں ہے بلکہ خدا کا دعویٰ ہے۔ قرآن پاک میں فرمایا ہے وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا یعنی یہ اللہ کے کچھ پاکیزہ نام ہیں انہی سے اسے پکارو۔ خدا کا وعدہ ہے اور وہ بے شک سچا ہے۔ اس پر عمل کرو اور اپنے مقاصد دینی و دنیوی حاصل کرو۔ قارئین کی آسانی کے واسطے خدا تعالیٰ کے مقدس نام درج کر دیئے ہیں۔ اب تلاش و جستجو سے بچ جائیں گے۔ یہ سب کا محققین کا قول ہے کہ اسم اعظم الحی القیوم ہے اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ایک نام نہیں بلکہ صفت کامل ہے اور وہ اسم اعظم ... آیت شریف کو قرار دیتے ہیں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ابو امامہ اور کئی دیگر محدثین نے بھی اس تمام آیت شریف کو اسم اعظم تسلیم کیا ہے۔ حضرت مولانا جلال الدین سیوطی نے ایک مستقل کتاب اسم اعظم کی تحقیق میں لکھی ہے اور اس میں وہ تمام اقوال جمع کئے ہیں جو اسم اعظم کی تحقیق میں پائے گئے ہیں اور تمام کاملین کے اقوال کو جمع کیا ہے۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے تمام اقوال اور تحقیق کو جمع کیا ہے تاہم بہت بڑا حصہ آپ کی کتاب میں ہے مگر باوجود ان تمام اختلافات کے اکثر کی یہی رائے ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے کیوں کہ یہ اسم ذاتی ہے اور جس قدر اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئی ہیں ان سب میں اسم اللہ موجود ہے۔ بہرحال چوں کہ یہ ایک طویل بحث ہے اور میں طویل بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص باوضو پاک جگہ بیٹھ کر اور خوشبو کا استعمال کرتے ہوئے باادب تمام اسم پاک و اعظم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرے صرف اس قدر کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرلے اور اس چلہ کے دوران میں شریعت کی پابندی کرے جھوٹ سے، غیبت سے، ... سب سے غرضیکہ تمام منہیات سے اپنے کو بچائے رکھے اور جب چلہ ختم ہو جائے تو روزانہ ۶۶ مرتبہ اسم اعظم "اللہ" زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈال دیا کریں تو وہ نقش غنی اور مالامال ہو جانے کے علاوہ فرشتہ صفت ہو جائے گا۔ اس کا نام روحانیوں میں ہوگا اور وہ روحانیت کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ لیکن علماء جفر نے مختلف طریقوں سے بیان فرمایا ہے۔ علمائے جفر فرماتے ہیں کہ ہر شخص کا اسم اعظم علیحدہ ہے اور اس کے نام کے اندر پوشیدہ ہے۔ میں اس کی تحقیق واضح کرتا ہوں۔

میں قطعی طور پر یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس طریقے پر بتایا ہوا اسم واقعی اسم اعظم ہے مگر ہاں اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ اثرات اور نتائج میں اس اسم اعظم کو جو بطریق جفر ہوتا ہے پڑھنے سے تو پھر اس دنیا میں کسی عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ اسم اعظم محبت و تسخیر میں دولت میں، فتح میں، عزت میں غرضیکہ ہر حاجت میں کام آتا ہے اور پھر کام بھی اس طرح آتا ہے کہ تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کے جاننے کا قاعدہ یہ ہے کہ اپنے نام کے تین حرف مستوی، ولیلی، سری معلوم کرو۔ یہ تینوں خاص اصطلاحات ہیں جس کے اندر عجیب و غریب اسرار پنہاں ہیں۔ مگر میں اس وقت صرف اسم اعظم سے بحث کروں گا۔ (تمہارا جو نام ہے اس نام کا پہلا حرف مستوی کہلاتا ہے مثلاً تمہارا نام محمد ہے تو اس میں میم حرف مستوی ہے۔ اب رہا حرف ولیلی اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے معلوم کرو اور اس کو ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اب دو صورتیں ہوں گی یا تو تقسیم پوری ہو جائے گی یا تقسیم سے کچھ بچے گا۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے تو خارج قسمت کے اعداد کو اور ابجد پر پیش کرو اس نمبر پر جو حرف ہو ولیلی ہے۔ مثلاً تمہارے نام کے اعداد ۱۱۲ ہیں۔ اب تم نے ۲۸ پر تقسیم کیا تو ۴=۱۱۲ یعنی پورا تقسیم ہو گیا اور خارج قسمت ۴ ہوا۔ ابجد میں چوتھا حرف دال ہے۔ بس دال حرف ولیلی ہے۔ اب دوسری صورت یہ ہے کہ تقسیم سے کچھ باقی رہا تو جو باقی بچے گا اس نمبر کا حرف ابجد سے حرف ولیلی ہوگا۔ اب ایک خطرہ اور باقی رہا شاید کوئی نام ایسا ہو کہ تقسیم بھی کامل ہو گئی لیکن خارج قسمت ۲۸ سے زیادہ ہے تو ایسی حالت میں خارج قسمت کو پھر ۲۸ پر تقسیم کرو اور جو باقی بچے اس نمبر کا حرف حرف ولیلی ہے۔ امید ہے کہ اس تفصیل کے بعد کوئی پیچیدگی باقی نہ رہی ہوگی اور آپ دونوں حرف یعنی مستوی اور ولیلی نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اب رہا تیسرا حرف سری اس کے معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حرف ولیلی کے اعداد قرآن پاک سے اخذ کر دیئے ہیں۔ ان میں ہر اسم کے ساتھ اعداد بھی لکھ دیئے ہیں مگر احتیاطاً ... وقت آپ بھی دوبارہ جانچ کرلیں تاکہ کامل اطمینان ہو جائے۔

اسم مقدس	اعداد	خصوصیت	برج	ستارہ	اسم مقدس	اعداد	خصوصیت	برج	ستارہ
اللہ	۶۶	گرم	حمل	مریخ	بدیع	۸۶	خاکی	ثور	زہرہ
الٰہ	۳۶	//	//	//	وازع	۲۷۹	//	//	//
اول	۳۷	//	//	//	زکی	۳۷	//		//
آخر	۸۰۱	//		//	حسیب	۸۰	//	سرطان	قمر
امر	۲۴۱	//	//	//	حافظ	۹۸۹	//	//	//
احسن الخالقین	۹۲۱	//	//	//	حفیظ	۹۹۸	//		//
احد	۱۳	//	//	//	حق	۱۰۸	//	سرطان	قمر
اکرم	۲۶۱	//		//	حمید	۶۲	//	//	//
اعلیٰ	۱۱۱	//	//	//	دلیل	۶۵	آبی	حوت	مشتری
		//	//	//	دائم العز	۱۰۶	//	//	//
اعلم	۱۴۱	//	//	//	دائم	۵۶	//	//	//
الرحمن الرحیم	۵۹۵	//	//	//	دیان	۶۵	//	//	//
اکبر	۲۲۳	//	//	//	دائم البقا	۱۸۰	//	//	//
احکم الحاکمین	۲۳۱	//	//	//	داعی	۸۵	//	//	//
اصدق	۱۹۵		//	//	ہادی	۲۰	//	//	//
جبار	۲۰۶	بادی	عقرب	مریخ	ہو	۱۱	//	//	//
جلیل	۷۳		//	//	واحد	۱۹	خاکی	ثور	زہرہ
جواد	۱۰			//	ودود	۲۰	//	//	//
جاعل	۱۰۴	بادی	عقرب	مریخ	وہاب	۱۴	//	//	//
اشد تنکیلا	۹۲۶	//	//	//	ولی	۴۶	//	//	//
اسرع الحاسبین	۷۵۲	//	//	//	وکیل	۶۶	//	//	//
اشد باسا	۳۱۵	//	//	//	طالب	۴۲	//	میزان	//
سبوح	۲۰	خاکی	ثور	زہرہ	طیب	۲۳	//	//	//
باطن	۶۲				طابق	۱۱۱	//	//	//
باعث	۵۷۳	//		//	بسیس	۱۳۱	بادی	عقرب	مریخ
باقی	۱۱۳			//	واحد	۱۴	خاکی	ثور	زہرہ
باسط	۷۲	//			وسیع	۱۳۷	//	//	
بصیر	۳۰۲	//	//	//	وارث	۷۰۷	//		//
باری	۲۱۳	//	//	//	والی	۴۷	//	//	//
بر	۲۰۲	//	//	//	وتر	۲۱۵	//	//	//

اسم [illegible]	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ	[illegible]	اعداد	خاصیت	برج	ستارہ
کافی	۱۱۱	بادی	جوزا	عطارد	مبین	۱۰۰	آتشی	اسد	شمس
کاشف الضر	۱۳۳۲	//	//	//	معدی	۵۵۱	//	//	//
کریم	۲۷۰	//	//	//	مفتح الابواب	۵۶۲	//	//	//
کہیعص	۱۹۵	//	//	//	متوفی	۴۸۶	//	//	//
کبیر	۱۳۰	//	//	//	مصبر	۲۵۴	//	//	//
حکم	۶۸	//	//	//	معید	۱۲۴	//	//	//
حاکم	۶۹	//	//	//	ممیت	۹۰	//	//	//
حکیم	۷۸	//	//	//	مانع	۱۶۱	//	//	//
حلیم	۸۸	//	//	//	موفی	۸۶	خاکی	عقرب	مریخ
حمید	۶۲	//	//	//	محی	۱۰۳	//	//	//
حنان	۱۰۹	//	//	//	نور	۲۵۶			
حی	۱۸	//	//	//	سید	۷۴			
مصور	۳۳۶	آتشی	اسد	شمس	سریع العقاب	۵۴۳			
معطی	۱۲۹	//	//	//	علام	۱۴۱			
مبدء	۵۶	//	//	//	علیم الحکیم	۱۵۹			
محی	۶۸	//	//	//	عزیز المجید	۱۸۷			
مظہر	۱۳۵	//	//	//	فالق الحب والنوی	۳۸۶			
معز	۳۲۳	//	//	//	حی	۲۸	بادی	جوزا	عطارد
منان	۱۰۲	//	//	//	طب	۳۱	[illegible]	میزان	زہرہ
مجید	۵۷	//	//	//	طاہر	۲۱۵	//	//	//
متکبر	۶۶۲	//	//	//	مبیر	۳۰۰	آتشی	اسد	شمس
مبین	۱۰۲	//	//	//	ملہم	۱۱۵	//	//	//
مدبر	۹۹۰	//	//	//	سمیع	۲۰۰	//	//	//
ممیت	۴۹۰	//	//	//	مجیب	۵۵	//	//	//
نعم المولیٰ	۲۷۷	خاکی	عقرب	مریخ	یاسین	۱۳۱	بادی	عقرب	مریخ
ناصر	۳۴۱	//	//	//	بصیر	۲۷۰	//	//	//
نصیر	۳۵۰	//	//	//	مخفی	۷۰۰	//	//	//
مذل	۷۷۰	//	//	//	محی	۳۰	//	//	//
مستہزء	۵۴۲	آتشی	اسد	شمس	ممیت	۴۹۰	//	//	//

اسم اعظم	اعداد	کیفیت	برج	ستارہ	اسم اعظم	اعداد	کیفیت	برج	ستارہ
مبسو	۲۹۰	بادی	عقرب	مریخ	مومن	۱۳۶	آتشی	اسد	شمس
معز	۱۱۷	خاکی	اسد	شمس	مہیمن	۱۴۵	"	"	"
ماجد	۴۸	"		"	مقیت	۱۳۹	"	"	"
مغنی	۱۱۰۰	"		"	مجیب الدعوات	۵۲۵	"		"
مسب	۱۰۳			"	مقوی	۱۵۲	"	"	"
مبسر	۳۱۰	حر		"	متین	۵۰۰	"		"
کبیر	۲۳۲	خاکی	اسد	شمس		۱۳۳	"	"	"
کاشف	۴۰۱	"		"	مقدم	۱۸۴	"	"	"
لطیف	۱۲۵	"	حمل	مریخ	مغنی	۱۱۰۰	"	"	"
مالک	۹۱	"	اسد	شمس					
محصی	۱۴۸	"	"	"					
مفرق	۳۲۰	"	"	"					
مفتح	۵۲۸	"	"	"					
منعم	۵۳۰	"	"	"					
مسبل	۱۳۲	"	"	"					

اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد
سبحان	۱۲۱	بشیر	۳۵۰	فتاح العلیم	۶۷۵	علیم	۱۵۰
صمد	۱۳۴	اللطیف شدید	۲۲۰	عفو	۱۵۶	شدید العقاب	۵۲۲
قوی	۱۱۶	مقتدر	۷۴۴	عالم الغیب		مقسط	۲۰۹
قائم	۲۳۲	محیط	۹۰	قابل التوب	۵۳۶	مالک الملک	۲۱۳
قہیر	۳۰۵	محرج	۱۰۳	قاہر	۳۰۶	محزی	۲۵۷
رب	۲۰۲	مجیر	۲۵۳	رب الاعلیٰ	۳۳۳	مبدع	۵۱۶
رفیق	۳۹۰	نعم الوکیل	۲۵۵	رحمن	۲۹۸	نادر	۲۵۵
رب المشرق	۱۳۳۳	فرج	۲۹۴	رب العرش	۱۵۳۵	نعم النصیر	۹۲۱
رزاق	۳۰۸	فعال	۱۹۱	رؤف	۲۸۶	ستار	۶۶۱
رفیع	۳۰۹	قاری	۳۹۱	رفیع الدرجات	۹۰۹	معلی	۱۳۰
رب العلمین	۹۰۳	صبور	۲۹۸	رب البیت	۴۵۳	عزیز	۹۴
رب العرش العظیم	۱۹۶۳	قادر	۳۰۵	شکور	۵۲۶	غنی	۱۰

اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد	اسم اعظم	اعداد
رشید	۵۱۴	قدوس	۱۷۰	رفیع	۳۵	ذوانتقام	۱۲۹۸
فاطر	۲۹۰	قاضی	۹۱۱	رفیق	۳۹۰	ذومغفرۃ	۲۳۲
فعال لما یرید	۳۷۲	رؤف	۲۹۹	رب [illegible]	۲۰۳	طہیر	۱۱۱۸
فرد	۲۸۴	رب العرش العظیم	۱۱۰۳	رب [illegible]	۱۲۵۳	غافر	۱۲۸۱
صادق	۱۹۵	رب المغربین	۱۵۳۵	شافی	۳۹۱	غیاث المستغیثین	۳۹۱۴
قدیر	۳۱۴	رحیم	۲۵۹	شفیع	۴۶۰	غافر الذنب	۲۰۶۳
قابل	۱۳۳	رب المغرب	۱۲۴۵	تواب الرحیم	۹۵۹	تواب	۴۰۹
قہار	۳۰۶	رب کریم	۵۰۳	خیر الرازقین	۱۲۰۵	خالق	۷۳۱
سریع	۳۴۰	شاہد	۳۱۰	خیر الفاتحین	۱۳۵۰	خیر الراحمین	۱۱۵۰
رقیب	۳۱۲	شدید المحال	۴۲۸	خیر الماکرین	۹۷۰	حافظ	۱۲۸۱
رب المشرقین	۳۰۹	مؤخر	۸۴۲	ذوالجلال	۹۰۱	خادع	۶۷۵
رب الناس	۳۲۲	متولی	۵۳۲	ذوالفضل	۱۱۳۷	ذوالرحمۃ	۱۳۹۲
شہید	۳۱۹	محصی	۱۵۵	ذوالمعارج	۱۰۵۱	[illegible]	۹۱۱
مظہر العجائب	۱۲۵۳	نافع	۲۰۱	ذاکر	۹۲۱	ذوالعرش	۱۳۰۷
معیر	۱۲۲۱	نعم المولیٰ	۲۷۷	ظاہر	۱۱۰۶	ذوعقاب	۱۷۰۹
محدث	۴۵۲	سلام	۱۳۱	غفور	۱۲۸۶	[illegible]	[illegible]
مہیمن	۱۰۵	عالم	۱۴۱	غفور الرحیم	۱۵۲۲	غنی	۱۰۶۰
منعم	۱۷۰	عالی	۱۱۱	غالب	۱۰۳۳	غیاث	۱۵۱۱
سمیع	۱۷۹	عادل	۱۰۵	شاکر	۵۲۱	غافر الذنوب	۲۷۰
سبوح	۷۲	فاضل	۹۱۱	ثابت	۹۰۳	غافر الذنب	۲۰۶۳
معین	۱۳۰	فاتح	۴۰۱	خیر الوارثین	۱۵۰۹		
عظیم	۱۰۲۰	صانع	۲۱۰	خیر الناصرین	۱۶۳۲		
فالق	۲۱۱	قابض	۹۰۳	خیر المنزلین	۱۰۳۸		
فتاح	۴۸۱	قاضی الحاجات	۱۳۵۵	ذوالمنن	۹۴۷		
صابر	۲۹۳	قریب	۳۱۲	ذوالقوۃ	۱۲۳۳		
قیوم	۱۵۶	قابل	۳۱۲	ذوالطول	۷۸۲		

جو عدد تقسیم سے بچے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	اگر تقسیم کامل ہو جائے
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری

اس قاعدہ پر اگر آپ عمل کریں تو انشاء اللہ فوائد حاصل ہوں گے۔ اب [illegible] موقع ہے کہ [illegible] معلوم نہیں تو پھر مطلوب کے نام سے [illegible] معلوم کر کے عمل کریں۔ عوام اپنا مہمل اور جہلا کا مشہور کردہ قاعدہ [illegible] آپ کو معلوم ہوگا کہ نام [illegible] بعض تخصیص [illegible] کے لئے [illegible] ہے۔ [illegible] ایک نام [illegible] دنیا میں بہت سے آدمی ہوتے ہیں اس لئے [illegible] شخصوں میں تخصیص ہو جائے اس لئے نام والدہ لکھا جاتا ہے۔ لیکن [illegible] میں تخصیص [illegible] ہو جاتی ہے [illegible]۔ ہمنام شخص [illegible] ہی ہو جائے [illegible] صرف نام سے کام لیں، جواز یادہ کرنے میں سوائے طول عمل کے کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ جو خصوصیت ماں کا نام پیدا کرتا ہے وہ حوا میں مفقود ہو جاتی ہے۔ [illegible] تصور سے مخصوص کریں۔ اگر تصور کامل ہے تو یقیناً عمل اثر کرے گا۔ یہ بھی واضح رہے کہ نام وہی تصور [illegible] ہے گا جو پیدائش کے وقت رکھا گیا ہے اور [illegible] میں تجویز ہوا یا مشہور ہوا اور وہ قابل اعتبار نہیں۔ اسی طرح آج کل جو نام انگریزی وضع کے رکھ لئے گئے ہیں [illegible] کا مرجع ہے تو بہت فرق ہو گیا۔ اسی طرح بعض ناموں میں لفظ محمد برکت کے لئے اضافہ بھی ہوتے اور بعض میں اصلی ہے۔ [illegible] برکت کے لئے اضافہ کیا ہے اس جگہ اسم محمد کو حذف کریں گے کیوں کہ وہ جزو اسم نہیں۔ اب بحث طلب امر یہ ہے کہ [illegible] معلوم ہو کہ نام سے پہلے اسم محمد [illegible] جب محمد کے اضافہ سے تین اسم ہو جائیں تو لفظ محمد زیادہ [illegible] جائے گا۔ مثلاً محمد احسن [illegible] محمد خورشید [illegible] برکت [illegible] محمد علی محمد حسین [illegible] محمد ذاتی ہے۔ برکت اور [illegible] نہیں کیوں کہ یہاں محمد حذف کرنے کے بعد [illegible] علی حسین اور نبی رہ جاتا ہے [illegible]۔ اسی طرح قومیت، کنیت، القاب اور خطاب بھی حساب میں نہیں [illegible] مرزا، سید [illegible] خان وغیرہ نام کے اعداد اخراج کرتے [illegible] میں اس کا خاص لحاظ رکھا جائے۔

بطور قواعد میں چند عملیات میں نے لکھ دیئے ہیں مگر ناظرین کے فائدے کے لئے ضروری امور میں کامیابی کے [illegible] کوئی شمار نہیں۔ اس مختصر مضمون میں بے شمار نقش اور عمل آپ کو ملیں گے میں نہیں کہتا کہ وہ سب عمل [illegible] میں تاثیر ہے، ہر عدد جو نقش میں بھرا جائے موثر ہے لیکن تاوقتیکہ قواعد وضابطہ معلوم نہ ہوں [illegible] ہوتا۔ میں نے ان اوراق میں چند مشہور اور مستند [illegible]۔

پچاس روز تک روزانہ چالیس مرتبہ سورہ مزمل شریف باوضو تنہائی میں اور تاریکی میں پڑھو (اول [illegible] ۳۰۳ [illegible] درود شریف) اس عمل کا [illegible] ہے کہ چار آدمی سیاہ پوش [illegible] سے ملاقات کریں گے۔ حتی کہ بعض اوقات [illegible] ہے۔ حقیقت میں یہ موکل ہوتے ہیں [illegible] نہیں ہوتی۔ جب ان سے ملاقات ہو تو ہر قسم کے [illegible] کے جواب دے سکتے ہیں۔ حتی کہ بعض اوقات ان موکلوں نے عاملوں کو دفینہ بھی بتا دیا ہے۔ [illegible] بالفرض کسی وجہ سے یا بے احتیاطی سے عمل کمزور ہو گیا ہے تو خواب میں ملاقات [illegible] خوب [illegible] یاد رکھو وہ کام کی بات ہوئی۔

[illegible] مغرب [illegible] چالیس [illegible] ان میں فتوحات غیبی ہوں گی اور ایسی جگہ سے نفع ہوگا [illegible] ظاہر ہوں تو پھر ہمیشہ ورد کرے۔ اس عمل کو [illegible] فاحتمل السیل زبدا رابیا (سورہ رعد)

[illegible]

[illegible] کاموں سے فراغت [illegible] پاک بستر پر سونے کو لیٹ جائیں، کسی سے بات نہ کریں [illegible] اور داہنے کان کے نیچے [illegible] مرتبہ [illegible] پڑھیں۔ اول و آخر [illegible] مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اسی حالت میں سو جائیں۔ اسی طرح تین چلے تک

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

اذقالت امراۃ عمران رب انی نذرت لک مافی بطنی محررا فتقبل منی انک انت السمیع العلیم بحق یاھادی یاھادی اور جو نقش سوتے وقت دودھ میں گھول کر پیا جائے گا یہ ہے۔

[illegible]			
[illegible]	[illegible]		ب
۱۶	۳	۳۹	۹
۲۳	۲	۳	۱
۲۵	۵	۲	۳۳

''الامان'' یہ ایک جملہ ہے۔ ترک حیوانات کر کے، طہارت [illegible] اس جملہ کو پڑھیں۔ [illegible] دن پر موقوف نہیں جتنے دنوں میں پڑھ سکیں سوالاکھ مرتبہ پڑھنے سے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ سوالاکھ ختم کرنے کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ صبح کو اور اسی قدر شام کو [illegible] اب آپ عامل ہیں۔ کسی شخص کے کسی جگہ اور کسی قسم کا درد ہو صرف تین مرتبہ عامل کے پڑھنے اور پھونکنے سے فوراً درد موقوف ہوگا یہاں تک کہ درد زہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔ اگر مریض عامل کے سامنے نہ ہو تو اس آدمی کے ہاتھ پر تین دفعہ پڑھ کر پھونک دے جو آدمی مریض تک [illegible] اور اس سے کہہ [illegible] مریض کی درد والی جگہ پر پھیر دو۔ فوراً درد موقوف ہوگا۔ جوان جانور کی [illegible] دوران [illegible] کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں۔ دودھ، دہی، گھی کھا سکتے ہیں اور باوضو قبلہ رخ ہو کر روزانہ پڑھا کریں۔ جب تک سوالاکھ کی تعداد [illegible] ہو بہت مجرب ہے۔

کمزوری یعنی قوت باہ کے شاکی ہوں تو اگر چاہے تو اس طریق عمل سے بہت قوت حاصل کریں گے۔ [illegible] دنیا عالم اسباب ہے اس لئے بطریق اسباب کوئی دوا بھی کھائیں تو موثر ہوگی۔ واضح ہو کہ عروج ماہ میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت اس نقش کو زعفران سے لکھ کر [illegible] نقش کے [illegible] یہ آیت پاک تحریر کرو۔ وقیل یاارض ابلعی مائک و یاسماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر۔

بجق ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ اس نقش کو موم جامہ کر کے اپنی کمر سے باندھ لیں۔ بحکم خدا قوت مردی زیادہ ہوگی۔ اگر کوئی خاص اثر معلوم نہ ہو تو تعویذ بدستور بندھا رہے اور روزانہ سوتے وقت وہ آیت شریف پڑھا کریں یعنی وقیل سے الامر تک (بجق ابجد پڑھنے کی ضرورت نہیں) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔

۳۶	۳۸	۴۳
۳۰	۴۲	۴۵
۴۱	۴۰	۳۹

جس کسی کو سرعت کی بیماری ہو اور قوت امساک بالکل نہ رہی ہو۔ انھوں کا پتہ [illegible] اگر ہو پر یہ نقش تحریر کرو اور بائیں ران کی جڑ میں باندھ لو۔ انشاء اللہ تعالیٰ حسب خواہش امساک ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

کلما اوقدوا ناراً للحرب اطفأھا اللہ امسک ایھا الماء للمنازل من صلب فلاں بن فلاں (نام مریض مع والدہ)

ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

☆☆☆☆

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی بیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۴۷۷۳

GRAPHTECH

علم جفر کے ذریعہ جن و شیطان کا علم

(ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حما مسنون
والجان خلقنه من قبل من نار السموم) (الحجر ٢٦،٢٧)

[illegible]

[illegible] آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے"۔

اس آیت میں صراحت ہے کہ جن انسان سے پہلے پیدا کئے گئے [illegible] حضرت کا قول ہے کہ ان کی پیدائش [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور جن لوگوں سے [illegible] مومن [illegible]

[illegible] ہوتی [illegible]

[illegible] طریقہ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	X	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	X	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترتیب	X	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الجواب	مومن ([illegible])				

ایک مومن کی ایک مومن جن سے دوستی ہو سکتی ہے۔

کتاب لآلی الاخبار میں لکھا ہے [illegible] ایک [illegible] انسان تھا جس کی ایک مومن جن کے ساتھ دوستی اور الفت ہوگئی [illegible] انسان کہتے ہیں [illegible] ایک روز [illegible] میں لوگوں کے ہمراہ مسجد کے درمیان بیٹھا تھا کہ میرا وہی جن دوست مجھ پہ ظاہر ہوا اور کہنے لگا "یہ لوگ جو مسجد میں بیٹھے ہیں ان کو کس حالت میں دیکھتے ہو؟" میں نے کہا "میں دیکھ رہا ہوں کہ ان میں سے بعض سوئے ہوئے اور بعض بیدار ہیں"۔ اس نے کہا "ان کے سروں پہ کیا چیز دیکھ رہے ہو؟" میں نے [illegible] میں کوئی چیز نہیں دیکھتا" [illegible] اس نے اپنے ہاتھوں سے میری آنکھوں کو ملایا اور کہا "ملاحظہ کرو" جوں ہی میں نے نگاہ دوڑائی دیکھا کہ ہر ایک کے سر پر ایک کوا بیٹھا ہوا ہے لیکن ان کووں میں سے بعض نے ان لوگوں کی آنکھوں کو [illegible] سے [illegible] بیٹھے ہیں [illegible] اوقات اپنے پروں سے ان لوگوں کی آنکھوں [illegible] ڈھانپ دیتے ہیں اور بعض [illegible] شیطان ہیں [illegible] ان کے سروں پہ بیٹھے ہیں اور جوں ہی یہ لوگ [illegible] غافل ہوتے ہیں ان کی آنکھوں کے سامنے اپنے پروں کو رکھ کر انہیں ڈھانپ دیتے ہیں۔ پھر اس آیت کو پڑھا

ومن یعش عن ذکر الرحمن نقیض له شیطانا فهو له قرین

اور جو شخص خدا کی یاد سے اندھا بنتا ہے ہم (گویا خود) اس کے واسطے شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہی اس کا (ہر دم کا) ساتھی ہے"۔

یا علیم شیطان و جنات کی دنیا میں "خناس" کون ہے؟

[illegible]

ساتواں [illegible] طریقہ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ترتیب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]			

[illegible] آیت مبارکہ والذین اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذکروا الله فاستغفروا لذنوبهم (آل عمران ١٣٥) نازل ہوئی تو ابلیس ایک پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ گیا جس کو کوہ "ثور" کہتے ہیں خوب زور سے چیخ کر اپنے عفریت (چیلے) بلائے۔ سب اس کے پاس جمع ہوئے اور پوچھا اے ہمارے بزرگ! کیا ہو گیا [illegible] ہمیں جمع کر لیا؟ کہنے لگا آیت نازل ہوئی ہے تم میں سے کون ہے جو اس [illegible] آیت کو زائل کر [illegible] ہو؟ (اپنے اپنے منصوبے بتاؤ) شیطانوں میں سے ایک [illegible] اٹھا اور اپنے طریقہ کار بتایا جسے شیطان (ابلیس)

[illegible]

پوچھا کس طرح [illegible]

[illegible]

کا شیطان [illegible]

کو قیامت تک [illegible] کا موکل [illegible]

باعلیم: [illegible]

[illegible]

[illegible]

سطر اساس	[illegible]	و	ن	ا
وجہ تخلیق	خود	ہم رتبہ	x	ہم رتبہ
جوابی حروف	و	ث	x	ق
ترتیب	ق	و	x	ث
الجواب	قوت ([illegible])			

جیسا [illegible]

جنوں میں [illegible]

باعلیم: [illegible]

[illegible]

[illegible]

سطر اساس	ن	ن	ی	ت	ے	ت
وجہ تخلیق	خود	ہم رتبہ	ہم رتبہ	خود	خود	ہم رتبہ
جوابی حروف	ن	ہ		ن	ے	ہ
ترتیب	ن	ہ	ن		ے	ہ
الجواب	[illegible]					

[illegible]

اگر چہ شیطان لوگوں کو گمراہ [illegible]

[illegible]

طاقت [illegible]

ارادوں اور ادراک میں خلل اندازی قطعاً نہیں [illegible]

عصمت اس طرح کے تصرف کے منافی ہے اور نہ ہی شیطان ان کے ارواح

[illegible]

[illegible] شیطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

باعلیم: [illegible]

[illegible]

سطر اساس	ے	ے	ن	ق
وجہ تخلیق	ہم رتبہ	خود	خود	خود
جوابی حروف	ر	ے	ن	و
ترتیب	ر	ے	ن	و
الجواب	[illegible]			

[illegible]

جناب [illegible]

[illegible]

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

[illegible] خواتین و حضرات طلسماتی دنیا کا [illegible] حالات [illegible] طلسماتی دنیا [illegible]

زکوٰۃ و پرہیز کا مسئلہ

سوال از: فیروز احمد — مظفر نگر

عرض خدمت کہ عملیاتی زکوٰۃ سے متعلق مندرجہ ذیل امور پر روشنی ڈالیں آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ دسمبر کے شمارے میں جگہ دیں۔

کیا [illegible] مقلب [illegible] میں کسی اسم الٰہی کی زکوٰۃ [illegible] ہے۔؟ کیا دوران زکوٰۃ زبان سے متعلق گناہوں سے اجتناب [illegible] ہوئے مزید [illegible] پرہیز جمالی کرنا زکوٰۃ کی ادائیگی میں معاون ثابت ہوگا۔؟

کیا چلے کے پورے ہونے کے بعد اگلے دن سے ہی دوسرے چلے کی شروعات کر دی جائے۔ لیکن اگلے دن ہی برتن [illegible] واقع ہو جائے تو پھر کیا صورت ہوگی۔؟

جگہ اور وقت کے تعین کی شرط کو خود [illegible] رکھتے ہوئے استثنائی طور پر ایک دو دن کے لئے بجبوری جگہ بدلنی پڑ جائے اور متعین وقت میں بھی پانچ چھ منٹ کا فرق واقع ہو جائے تو کیا اس بات سے زکوٰۃ میں خلل پیدا ہو جائے گا۔؟ اس کی تلافی کیا ہوگی۔؟

اسم الٰہی کی زکوٰۃ صغیر، زکوٰۃ کبیر، زکوٰۃ اکبر اور کبائر کے چار چلوں کے بعد اسم الٰہی کو کس تعداد میں اور کس وقت میں پڑھنا ہوگا اور بھول سے ناغہ ہو جانے پر پھر کیا تلافی ہوگی۔؟

عملیات کی کتابوں میں باریک جانکاریوں کا فقدان پایا ہے۔ لہٰذا آپ سے رابطہ کر رہا ہوں کیونکہ برصغیر ہندو پاک میں آپ کے پایہ کا عامل کوئی نہیں ہے۔ روحانی علم کو آپ نے ایک سائنس کی شکل دی ہے جو [illegible] کو اپیل کرتا ہے آپ کی [illegible] سال کی ریسرچ روحانی دنیا کا ایک [illegible] سرمایہ ہے۔ آپ [illegible] [illegible] میں بھی سرپرست [illegible] حاصل کرنے والے خدمت دین اور خدمت خلق کر سکیں گے۔ روحانی ہاسپٹل کی شروعات تو آپ نے روحانی [illegible] کر دی ہے۔ جس سے ہزاروں افراد اپنی روحانی بیماریوں کا [illegible] اور دین [illegible] کی طرف واپس آ رہے ہیں۔

[illegible] روحانی [illegible] [illegible]

جواب

[illegible]

[illegible] وقت [illegible] ضرورت نہیں ہے۔ البتہ پرہیز [illegible] رہنا چاہئے۔ اور زبان سے متعلق جتنے بھی گناہ ہوں [illegible] غیبت، تہمت، الزام تراشی، گالی گلوچ اور فضول بکواس سے عامل کو [illegible] کی زبان میں اثر پیدا ہو۔ جو لوگ دن میں زبان [illegible] نہیں کر پاتے اور رات میں اس زبان سے ذکر خداوندی میں مشغول ہو جاتے ہیں ان کے وظائف بے اثر رہتے ہیں اور ان میں کسی طرح کی کوئی تاثیر پیدا نہیں ہوتی۔ زبان تو زبان عامل کو اپنی سوچ و فکر پر بھی کنٹرول رکھنا چاہئے۔ کیونکہ بری سوچ و فکر کے اثرات بھی عمل پر مرتب ہوتے ہیں اور عمل کو بے اثر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ذرا سی بدنیتی سے انسان کی برسہا برس کی محنت بھی رائیگاں ہو جاتی ہے اور انسان بہت سے روحانی ذخیرے کے باوجود تہی

ہو جاتی ہے ۔

ایک چلہ پورا ہونے کے بعد اگلے دن سے دوسرا چلہ شروع کر دینا چاہئے ۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ضرورت نہیں ہے ۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ضرورت نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔

[illegible] [illegible] وقت [illegible] تبدیلی میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کوئی حرج نہیں ہے ۔ تاہم وقت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تبدیلی [illegible] [illegible] [illegible] ہے ۔ خصوصیت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وقت کا خیال رکھنا [illegible] ہو جائے گا ۔

آپ نے ہماری محنت کی قدر [illegible] ایمان ، ہماری توحید اور ہمارے یقین کے کھوٹے پن کو ثابت کرتی ہیں ۔ جب کہ ہم جانتے ہیں کہ سفلی عمل میں شیاطین سے استمداد کی جاتی ہے جو شرک

[illegible] ان شاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب ہماری محنت [illegible] ہوں گے ۔ اور اس وقت [illegible] [illegible] خوشی ہوگی ۔

[illegible]

گزارش حالات کا کالم

[illegible] ——— [illegible]

میں تقریباً [illegible] سال سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں اور آج بھی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے نہایت ذوق اور شوق سے پڑھتا ہوں ۔ طلسماتی دنیا سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] معلومات حاصل ہوتی ہے ۔ اور روحانی [illegible] [illegible] [illegible] معلوم ہوتی ہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۔ میں اس وقت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حاصل کی ہے ۔

پانچ سال سے ملازمت کی تلاش کر رہا ہوں ۔ اسی سلسلے میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ملازمت کے [illegible] میں جو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے ۔ بہت پریشان ہوں ۔ دماغ بھی [illegible] ہو گیا ہے ۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے ۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے ۔ میری پیدائش ۲۳ مارچ [illegible] کو [illegible] ۳۵ سال [illegible] [illegible] [illegible] ملازمت [illegible] بھائیوں کے نام کے [illegible] [illegible] [illegible] لگا ہوا ہے ۔ [illegible] [illegible] وقت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوں اور اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ [illegible]

[illegible] میں اضافہ ہوتا رہے اور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے رہیں۔

جواب

[illegible] آپ اس عمل کا اہتمام کریں کہ سورۂ یٰسین کی تلاوت [illegible] اللّٰہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز پڑھا کریں۔ سورۂ یٰسین [illegible]

[illegible] اور فکر کی پیچیدگی [illegible] انسان [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] رہنا چاہئے اور اللہ کی رضا میں راضی رہنا چاہئے۔ یہی بندگی کی معراج ہے۔ آپ کا یہ کہنا کہ اللہ کے یہاں نہ تو کوئی عمل قبول ہوتا ہے نہ کوئی دعا قبول ہوتی ہے، اور سمجھ میں نہیں آتا کہ اللہ کو کیا منظور ہے، ایک

[illegible]

[illegible] اور خلاف ادب ہے۔ کالے رنگ کا جوتا پہننا [illegible] کعبہ کا رنگ کالا [illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کی [illegible] اپنے رب سے آپ کی [illegible] بھی ہوگی تو وہ آپ تنہائی میں [illegible] اس تنہائی میں جہاں آپ کے اور آپ کے رب کے سوا

کی دوسرا نام ہو۔

کسی بھی عمل کے لئے جب آپ اعداد نکالیں گے تو آپ کو صرف اپنے نام کے اعداد نکالنے چاہئیں۔ باپ کا نام جو باپ سے نسبت کے لئے لگایا جاتا ہے اس کے اعداد نکالنے کی ضرورت نہیں ہے، خواہ وہ نام کا جز بھی ہو۔ آپ کا نام صرف افسر ہے۔ نذیر آپ کا سرنام ہے اس کے اعداد لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ جس عمل میں آپ سے پورا نام لینے کی تاکید ہو وہاں آپ نذیر کے اعداد بھی لے سکتے ہیں۔

آپ کے نام سے آپ کا مفرد عدد ۸ ہے۔ یہی عدد وہ ہے اور آپ کا اسم اعظم "یا حمید" ہے۔ بعد ۹۲ مرتبہ روزانہ پڑھنے کو معمول بنائیں۔ اسم اعظم کے ورد سے بھی آپ کے مسائل حل ہوں گے اور سورۂ یٰسین کے اس عمل سے جس کا ذکر ہم نے شروع میں کیا ہے آپ کے لئے روزی کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو تمام مسائل سے نجات دے اور رزق حلال آپ کو وافر مقدار میں نصیب ہو تا کہ آپ رزق حلال کے ذریعہ دین و دنیا کی بھی بھلائیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں آمین۔

کچھ روحانی باتیں کچھ خواب

سوال از: محمد مبارک ——————— شاہجہاں پور

(۱) میں نے جواب تک عمل کئے ہیں ان کو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ اس کتابچہ کے صفحہ نمبر ۱۰ پر جو نقوش کی زکوٰۃ بتائی گئی ہے، نقش مثلث اور مربع دونوں کی زکوٰۃ ادا کر چکا ہوں لیکن ایک نقش روز نہیں لکھتا ہوں تو کیا مجھے دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۲) میں نے قریب ۶ سال پہلے سے حروف تہجی کی زکوٰۃ الف کی زکوٰۃ منزل قمر کے حساب سے یا باقی اور جیسے ۲۰۰۰ مرتبہ ۲۸ حروف کی زکوٰۃ ادا کی اور ایک دو مہینے کے بعد اس میں اور اضافہ کیا اور ہر منزل پر حرف کے ساتھ یا الف یا اللہ دو یا تین مہینے پڑھا اس کے بعد اور اضافہ کیا اور ہر منزل پر یا الف یا اللہ یا احد اس طرح یا باسط یا باقی پڑھا۔ اس طرح ۲۸ حروف کی زکوٰۃ قریب چار پانچ مہینے پڑھا اس کے بعد قمر کی منزل پر الف یا اللہ محمود کل فعالی یا اللہ ہر حرف کو۔ اسی طرح موکلات نمبر میں درج ۲۸ حروف کی زکوٰۃ ادا کی ۲۸ مہینے تک بغیر موکلوں کے پڑھا ہوں تو کیا مجھے دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنا پڑے گی۔

(۳) کتابچہ کے صفحہ نمبر ۴۰ پر درج سورۂ یٰسین کے چلے قریب ۲-۳ سال پہلے ادا کر چکا ہوں ان چلوں میں نمبر ایک، نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، نمبر پانچ، نمبر چھ ادا کر چکا ہوں۔ نمبر آٹھ کی زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ نمبر نو کی زکوٰۃ ادا کی تھی پڑھنے میں مجھے ڈر محسوس ہوا اس لئے میں نے ہمیشہ مبارک کی تلاوت کی تو میں نے خواب دیکھا ایک کلو میٹر لمبا اندھا دیکھا جو ریل کی پٹری کو لپیٹ کر رہا تھا اس کو ایک ریل کے انجن نے چیر دیا۔ پہلے چلے میں خواب میں موکلوں کی فوج نظر آئی جو واپس آ گئی۔ اسی طرح اور بھی چلوں میں مخصوص خواب نظر آئے۔ قبرستان میں جانا مندرجہ بالا چلوں کو میں نے دو یا تین مرتبہ کرنے پھر بیچ میں کچھ چھوڑ دیا کیونکہ ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی مجھے برابر بلا رہا ہے۔ پھر میں نے یٰسین کے عمل میں ہر مبین پر دوسری چھوٹی چھوٹی آیت یا اسمائے الٰہی پڑھنے شروع کئے اور آج تک چالو ہے۔ ان چلوں سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ آنے والے حالات مجھے خواب میں دکھائی دیتے تھے اور جو کچھ خواب میں دیکھتا وہ خود بخود دن میں پیش آ جاتا تھا۔ تو کیا مجھے ہر چلے دوبارہ کرنا پڑیں گے ضرور بتائیں۔

(۴) ابھی میرا یہ معمول ہے کہ میں ہر جمعرات کا روزہ قریب تین یا چار ماہ سے رکھتا ہوں اور آیت الکرسی ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھتا ہوں اور اس آیت مبارکہ سے موکلوں کو قریب چار پانچ مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ میں جب بھی سوتا ہوں آیت الکرسی پڑھ کر سوتا ہوں لیکن میں نے جو لباس رمضان المبارک میں ان فرشتوں کا دیکھا ویسا کبھی نہیں دیکھا۔

(۵) میں نے قریب قریب تین چار سال پہلے خواب دیکھا تھا۔ ہندوؤں کے محلے میں ایک مندر جیسا بنا ہوا ہے قریب چھ فٹ کا۔ میں ادھر سے گزر رہا تھا تو مجھے ایک کاغذ کا پرچہ ملا۔ جس پر "قل ہو اللہ واحد احد" لکھا ہوا تھا اور آج کل میں موکلوں سے اسمائے الٰہی پڑھتا ہوں پہلے عدد کے حساب سے اور اس کے بعد حرف کے حساب سے میرا پڑھنے کا طریقہ ھو اللہ الذی لا الٰہ الا ھو یا رحمٰن یا رحیم یا ملک یا قدوس یا سلام۔ اس طرح ابھی میرا چلہ چل رہا ہے یا جبار ۲۰۶ مرتبہ اور یا عزیز ۲۰۰۰ مرتبہ یعنی یا عزیز کے عدد کے حساب سے بھی اسمائے الٰہی پڑھتا ہوں اور یا عزیز و حرف کے ہزار سے پڑھتا ہوں جیسے ہو اللہ سے یا جبار تک ۲۰۶ مرتبہ پڑھ کر ۲۰۶ کو شامل کر دیا۔ یا عزیز ۲۰۰۰ مرتبہ پڑھتا ہوں اسی خواب سے قریب تین یا چار میں نے خواب دیکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تخت پر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آس پاس لاکھوں لوگ ہیں جس میدان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں وہ قبرستان کے پاس ہے۔

(۶) اسی طرح سورۂ یٰسین کے ہر مبین پر ۲۱ مرتبہ ذلک فضل اللہ ... عظیم والی آیت اللہ کے دیدار والی پڑھی تو خواب میں دو فرشتے آئے اور کہا چلو۔ میں نے کہا کہاں، انہوں نے کہا ایک سے ملانا ہے اور میرے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر لے چلے مجھے پتہ نہیں کتنی دور تک لے گئے اور مجھے گھبراہٹ ہونے لگی۔ میں خدا کے دیدار کی طاقت نہ پا کر خواب سے جاگ گیا۔

میں اتنا طویل خط کبھی نہ لکھتا کیونکہ مجھے پتہ ہے آپ کو طویل خطوط سے بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر اسے طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں تو بہت

مہربانی ہوگی۔ اگر اس کی گنجائش نہ ہو تو خط سے جواب دیں اور اس کی بھی اطلاع دیں کہ جوابی خط بھی معہ پڑتا ہے یا نہیں۔ آپ مجھے جو حکم دیں گے میں ضرور مانوں گا اور مجھے کتابچہ میں سے کونسے کونسے عمل شروع کرنے ہیں وہ بھی بتادیں تو بہت بہت مہربانی ہوگی۔

جواب

حروف تہجی کی زکوٰۃ آپ نے صحیح طریقے سے ادا کردی۔ اگر آپ اس میں کچھ اضافہ بھی نہ کرتے تو بھی زکوٰۃ ادا ہوجاتی ہے۔ لیکن آپ کے اضافہ سے اس میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور اگر آپ اسی طرح لگاتار ۳ سالوں تک حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کردیں گے تو پھر آپ کو عمر بھر زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ۴۴۴۴ مرتبہ صرف ایک سال کے لئے کارآمد ہوتی ہے لیکن اگر یہ ۳ سال تک اسی تعداد میں زکوٰۃ ادا کرلی جائے تو ہمیشہ کی زکوٰۃ دائمی ہوجاتی ہے۔

نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ ہر نقش کو کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ لکھ لینا چاہئے۔ اگر اب تک نہیں لکھا تو اب لکھنا شروع کردیں۔ دوبارہ زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے سورۂ یٰسین کے آٹھویں چلے کا اہتمام نہیں کیا ہے۔ جب کہ ان چلوں کو ترتیب سے ادا کرنا ہی ضروری تھا۔ آپ نے نواں چلہ پورا کرلیا اور آٹھواں چلہ نہیں کیا۔ آپ کے خط سے یہ بات بھی مترشح ہوتی ہے کہ آپ نے سورۂ یٰسین کے ۹ چلوں کے دوران ہی نقوش کی زکوٰۃ دینی شروع کردی۔ جب کہ کتابچہ میں اس بات کی صراحت ہے کہ کتابچہ میں جو عمل درج ہیں انہیں ترتیب وار ہی ادا کرنا ہے اور سب سے آخر میں نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنی ہے۔ کتابچے میں جو بھی ترتیب ہے وہ خاص مصلحتوں کی وجہ سے ہے اس ترتیب کو الٹ دینے سے وہ روحانیت حاصل نہیں ہوسکتی جو ایک طالب علم کو مطلوب ہوتی ہے۔

سورۂ یٰسین کی چلہ کشی کے دوران مبشرات شروع ہوتے ہیں۔ ان مبشرات پر زیادہ دھیان نہیں دینا چاہئے۔ نہ ان مبشرات کی وجہ سے کسی خوش فہمی میں مبتلا ہونا چاہئے۔ طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ریاضتوں میں مصروف رہے اور ان خوابوں کے چکر میں نہ پڑے جو اس کو بر رات کو نظر آتے ہیں۔ ہر خواب کی تعبیر جاننے کی کوشش بھی نہیں کرنی چاہئے اس سے انسان خود بھٹک جاتا ہے۔ کیونکہ خواب کچھ ہوتا ہے اور تعبیر کچھ۔ کبھی کبھی تعبیر خواب کے بالکل ہی برعکس ہوتی ہے اور تعبیر کا فن ایسا فن ہے جو بہت باریک اور نازک فن ہے۔ خواب کی تعبیر بتانے کیلئے بیسیوں علم، متوں عقل اور کوتوں روحانیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ہر کس و ناکس کے سامنے اپنا خواب بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر موکل سے ملاقات ہوجائے یا کوئی موکل یا جن خواب میں آنے لگے تو اس کا ذکر بھی کسی سے نہ کرنا چاہئے۔ موکل فرشتے ہوتے ہیں اور فرشتے بہت غیرت مند ہوتے ہیں جو طالب علم ان فرشتوں کا ذکر اپنے دوستوں سے یا اپنے گھر والوں سے کرنا شروع کردیتے ہیں تو یہ فرشتے پھر نظر نہیں آتے۔ یہ خوابوں میں آنا بھی بند کردیتے ہیں اور عامل سے بالمشافہ ملاقات کرنے سے بھی کترانے لگتے ہیں اس لئے صبر وضبط کا تقاضہ یہ ہے کہ اگر موکل خواب میں یا حقیقت میں نظر آنے لگیں تو ان کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ ذکر کریں گے تو پھر ان کا دیدار ناممکن ہوجائے گا۔ اور ہاتھ میں آئی ہوئی دولت پھر ہاتھ سے نکل جائے گی۔

ایک بات اور یاد رکھیں کہ اسلام ایک سچا مذہب ہے۔ اسلام میں پھیلنے کی اور ابھرنے کی زبردست صلاحیت ہے۔ اسلام غالب ہونے کیلئے آیا ہے۔ مغلوب ہونے کے لئے نہیں۔ اور اسلام ہی دنیا پر غالب ہو کر رہے گا۔ کسی بھی مسلمان کا خواب میں یہ دیکھنا کہ مندروں کی دیواروں پر یا ہندوؤں کے مکانوں پر کلمہ لکھا ہوا ہے یا اللہ کا نام لکھا ہوا ہے تو اس پر حیرت نہیں کرنی چاہئے۔ اسلام ایک فطری مذہب ہے اور اسلام ایک دن ساری دنیا پر اپنا اثر قائم کرکے رہے گا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ نسلی مسلمانوں کو بھی اس دنیا میں غلبہ حاصل ہوجائے گا اور وہ بھی دین اسلام کی طرح سرخرو اور سر بلند ہوجائیں گے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ نسلی مسلمان مزید ٹھوکروں کا شکار ہوں اور غیر مسلمین میں سے ایک بہت بڑی جماعت حلقہ بگوش اسلام ہوجائے اور اسی جماعت کی وجہ سے اسلام کو دنیا میں غلبہ نصیب ہو۔ مسلمانوں کے احوال دن بہ دن بگڑتے جارہے ہیں اور اندیشہ اس بات کا ہوگیا ہے کہ ہماری بداعمالیوں کی وجہ سے کہیں دولت دین ہم سے چھن نہ جائے۔ اس لئے ان حضرات کے خوابوں کو دیکھ کر خوش ہونے کی ضرورت نہیں۔ ان خوابوں سے یہ اندازہ تو ہوتا ہے کہ دنیا میں دین اسلام کو غلبہ حاصل ہوکر رہے گا لیکن یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ مسلمان بھی سرخرو رہیں گے یا نہیں جنہیں اسلام وراثت میں ملا ہے۔ مندروں کی دیواروں پر یا غیر مسلمین کے مکانوں پر اگر اللہ کا نام یا کلمہ توحید لکھا ہوا نظر آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ لوگ جو آج اسلام سے محروم ہیں کل کو اسلام سے بہرہ ور ہوجائیں گے اور انہیں کسی وجہ سے رحمت خداوندی اپنی آغوش میں لے لیگی لیکن اگر خدانخواستہ ایسا ہوگیا کہ وہ قوم جسے دین اسلام وراثت میں ملا ہے اور جس نے دین اسلام کی ناقدری کی ہے۔ وہ اس سے محروم ہوجائیگی تو بہت برا ہوگا۔ دعا کرنی چاہئے کہ جب دنیا میں اسلام کا غلبہ ہو تو ہم بھی دولت اسلام سے سرفراز رہیں اور ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے اللہ ہمیں اسلام سے محروم نہ کردے آپ کے خوابوں سے اسلام کی سربلندی کی طرف اشارہ ہو رہا ہے۔ مسلمانوں کی سرخروئی کی طرف نہیں۔

آخر میں آپ سے عرض ہے کہ آپ اپنی روحانی [illegible] کی طرف توجہ دیں اور خوابوں کی طرف زیادہ دھیان نہ دیں اور اگر آپ کو خواب میں ایسی مخلوق کا دیدار نصیب ہوتا ہے جو لوگ نہیں دیکھ سکتے تو آپ رب کا شکر ادا کریں اور اس کا چرچا کرنے سے گریز کریں۔ شاعری کے شوق میں جو رہا ہے [illegible] ان سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت کی طرف دھیان دیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ اس دنیا میں خدمت خلق ایک ایسی عبادت ہے جس میں اگر [illegible] بھی ہو تو وہ جب بھی مقبول ہوجاتی ہے جب کہ دعا [illegible] عظیم الشان عبادت بھی بے اثر اور بے حقیقت ہو کر رہ جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو اپنے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق دے اور [illegible] سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ترکِ نماز کی سزائیں

سوال از: محمد یوسف، عاطف محمد ———— کشمیر

[illegible] میرا نام محمد یوسف [illegible] والدہ کا نام حنیفہ بیگم ہے اور میرے والد صاحب کا نام جناب محمد یوسف [illegible] میں نویں جماعت میں زیر تعلیم ہوں اور [illegible] میں ن پڑھنے سے کوئی [illegible] میں جب پڑھتا ہوں تو سب سے پہلی میری آواز [illegible] ہے۔ چنانچہ میں کوئی بھی کام [illegible] ہوں۔ میرے ایک دوست نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا۔ جب میں آپ کا ماہنامہ محاسن دیکھا بھی پڑھا تو سوچا کہ آپ کو اپنی مشکل پیش کروں۔ جب میں آپ سے مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ کوئی ایسا تعویذ دیں جس سے میں اپنی زندگی کو کامیاب کرسکوں۔

اس کے بعد میرا دوست نام عاطف محمد ڈار، والد کا نام محمد ڈار، والدہ مسعودہ بیگم آپ کی خدمت کیلئے عرض کر رہا ہے۔

محترم جناب میں کشمیر کا ہوں اور یہاں میرے چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں۔ میرے گھر میں صرف میرا باپ اور دادا مرد ہیں۔ جس سے [illegible] دوسرے لوگ ہم پر حملہ کردیتے ہیں اور ہر روز کوئی نہ کوئی فتنہ ہوتا ہے۔ میں ایک اچھا لڑکا تھا قابل، نرم دل، پابند نماز سب کچھ تھا۔ لیکن اب میری زندگی خراب ہوتی جارہی ہے اور میرے والد صاحب بھی نماز ادا نہیں کرتے۔ لہٰذا آپ سے امید کرکے میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ کوئی ایسا طریقہ یا تعویذ دیجئے جس سے میرا گھر حفاظت میں رہے۔ میرے والد صاحب نماز کے پابند بھی رہیں اور میں بھی راہِ مستقیم پر آجاؤں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ جلد ہی ہمیں جواب دیدیں۔

جواب

ساری دنیا انسان کی دشمن ہو لیکن انسان خود اپنا دشمن نہ ہو تو انسان کا بہت زیادہ نقصان نہیں ہوتا۔ بے شک جس انسان کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں اس کی راہوں میں مختلف قسم کی رکاوٹیں پڑتی رہتی ہیں اور دشمن لوگ مختلف انداز سے اپنی دشمنی نکالتے رہتے ہیں لیکن اگر انسان عمومی عداوتوں اور نفرتوں سے [illegible] خود کو درست رکھتے ہوئے اپنی زندگی کا سفر جاری رکھے، صبر وضبط کی صفتوں کو اپنی ڈھال بنائے رکھے اور اپنے اللہ سے اپنا تعلق مضبوط رکھے تو ایسا انسان [illegible] سے نجات حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے اور اس کے دشمن اور حاسدین منہ کی کھا کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ کی مدد جب ہی آتی ہے جب انسان کا اپنا تعلق اللہ سے مضبوط ہو۔ آپ نماز کی پابندی کریں۔ تلاوت قرآن سے بھی غافل نہ رہیں اور روزانہ حسب استطاعت کچھ نہ کچھ صدقہ بھی کرتے رہیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کو اپنے برے ارادوں میں شکست فاش ہوگی اور آپ محفوظ رہیں گے۔

اپنے والد کو بھی نماز کی تاکید کریں۔ ترک نماز کی سب سے بڑی سزا اس دنیا میں یہ ہے کہ بے نمازی کے حق میں اللہ کے نیک بندوں کی بھی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور بے نمازی کے اوپر تعویذات اور وظائف بھی پوری طرح اثر انداز نہیں ہوتے۔ اگر ہم یہ چاہتے ہوں کہ بزرگوں کی دعاؤں سے ہمیں بھی کچھ حصہ ملے اور اللہ کے نیک بندوں کی مخصوص دعائیں ہمیں لگیں تو ہمیں کم از کم نماز کو نظر انداز کرکے زندگی نہیں گزارنی چاہئے۔ نماز دین کا ستون ہے اور نماز ہی وہ عبادت ہے جو امیر، غریب سب پر، صحت مند پر، بیمار پر، جوان پر، بوڑھے پر، یکساں طور پر فرض ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ بیمار کو اس بات کی اجازت ہے کہ اگر وہ کھڑے ہوکر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے۔ اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے میں کوئی دشواری ہے تو لیٹ کر اشاروں سے پڑھے لیکن اس فرض کو کسی بھی صورت میں ادا کرے کیونکہ عبادات میں اگر نمازیں پوری طرح درست ہوں اور مکمل ادا ہوں تو باقی عبادات میں اگر کچھ کوتاہی بھی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس سے چشم پوشی کرسکتے ہیں۔

آپ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کی پابندی پر آمادہ کریں اور خود بھی انتہائی ذمہ داری کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کا مزاج بنائیں۔ نماز فجر کے بعد آپ روزانہ "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ نماز ظہر کے بعد آپ روزانہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۷۰ مرتبہ پڑھا کریں اور نماز مغرب کے بعد آپ روزانہ "یا رزاق" ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے عشاء کے بعد چالیس مرتبہ درود شریف پڑھا کریں اور جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد درود شریف کی ایک تسبیح پڑھا کریں۔ یہ سب وظیفے آسان ہیں اور ان کو ادا کرنے میں نہ زیادہ وقت لگے گا اور نہ ہی آپ کو کوئی پریشانی ہوگی لیکن ان

وظائف کی برکت سے آپ کے بھی مسائل انشاء اللہ حل ہوجائیں گے اور آپ کی زندگی آہستہ آہستہ صحیح ڈگر پر آجائے گی۔

آپ زیادہ اپنے دشمنوں کے بارے میں نہ سوچا کریں کیونکہ جب انسان ہر وقت اپنے دشمنوں کی دشمنی پر نظر رکھتا ہے تو اس کی اپنی سوچ منفی ہوکر رہ جاتی ہے اور یہ بات خود انسان کے لئے زہر قاتل ہے۔ کیونکہ جب سوچ منفی ہوجاتی ہے تو پھر انسان کے خیالات خراب ہوجاتے ہیں اور اس کی سوچ وفکر کا تقدس پامال ہوجاتا ہے جو ایک افسوسناک بات ہے۔ دشمنوں کا معاملہ اپنے رب پر چھوڑ دیں وہ بہتر انتقام لے سکتا ہے اور خود کو اپنے مسائل اور اپنی ذمہ داریوں میں مشغول رکھیں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی میں آپ کی فلاح اور کامیابی مضمر ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ پر اپنا کرم فرمائیں اور آپ کو دشمنوں کی دشمنی اور ریشہ دوانیوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

غم اولاد غم روزگار

سوال از: ڈاکٹر خلیل کامل ——— ضلع بردوان

میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہوں! والد محترم بھی ڈاکٹر تھے میری بدنصیبی ہے کہ والد محترم عین نماز ظہر کے وقت نماز کی حالت میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔ میرے ۳ لڑکے اور ۲ لڑکیاں ہیں۔ بڑا لڑکا ابھی پڑھ رہا ہے نوکری کی کوشش میں پریشان ہے۔ امید ہو کر جاتا ہے کامیاب نہیں ہوتا۔ میں کمزور ہوگیا ہوں، کوئی سہارا نہیں۔ میرا ایک ہی روزگار ہے۔ بڑی مشکل اور پریشان حال رہتا ہوں۔ ہر ماہ کچھ نہ کچھ پریشانی اور مالی حالات بھی۔

حضرت کوئی عمل یا وظیفہ بتادیں کرم فرمادیں۔ دکان میں برکت، عزت شہرت، شفایابی اور ہر ضرورتیں پوری ہوں۔ دکان میں رہتا ہوں تو مریض نہیں کسی وجہ سے باہر چلا جاؤں تو مریض مریضہ بہت واپس چلے جاتے ہیں اور میری شکایت بھی ہوتی ہے۔ بچے بھی ماں باپ کی عزت نہیں کرتے اور چڑچڑاہٹ اور ضدی، اہلیہ محترمہ بھی وہی حالات۔ ان کا بھی کچھ نہ کچھ لگا رہتا ہے، صحت سے مجبور علاج ایک طرف اور مرض ایک طرف علاج کراتے کراتے تھک چکا ہوں کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا بچی کی فکر ہے شادی کس طرح ہو۔ میرا یہ معاملہ ہے۔ مہربانی تو دیکھ ہی رہے ہیں۔ میرے لئے کوئی عمل بتادیں، ایک نیکی اور کرم فرمادیں۔ دعاؤں میں فریاد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عزت، شہرت اور علم سے نوازیں۔

میرے کچھ کرایہ دار بھی پریشان کررکھے ہیں۔ کچھ لوگ اتنی سیدھی لوگوں نے سکھا رکھا ہے۔ ایسا کچھ عمل بتائیں کہ دشمنوں سے محفوظ رہیں۔ کرم مہربانی ہوگی۔

جواب

نماز کی حالت میں موت ایک اچھی موت ہے اور انسان کی اخروی سعادتوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اللہ اس طرح کی موتیں سبھی مسلمانوں کو عطا کرے اور آپ کے والد کا آخرت میں مقام بلند کرے۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ (آمین)

آپ بیٹے کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ نوکری کی تلاش جاری رکھے اور جب اپنے گھر سے نوکری کی تلاش میں نکلے یا کسی انٹرویو وغیرہ کے لئے گھر سے باہر قدم نکالے تو گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "یا مسبب الاسباب" پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے اور اس کو قابل قدر روزگار نصیب ہوجائے گا۔

اگر کسی عامل سے یہ نقش بنواکر اپنے بیٹے کے گلے میں ڈلوادیں تو بہتر ہے۔ یہ نقش آپ خود بھی بناکر اپنے بیٹے کو دے سکتے ہیں۔ اس کو ہری پنسل سے نقل کرلیں اور ہرے کپڑے میں پیک کراکر اس کے گلے میں ڈال دیں یا اس کے دائیں بازو پر بندھوادیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٣١٣	٣٢٩	٣٢٣	٣٢١
٣٢٥	٣٣٠	٣١٥	٣٢٧
٣١٥	٣٢٢	٣٣٠	[illegible]
٣٢٤	[illegible]	٣١٩	٣٣٣

آپ اپنے روزگار کو مضبوط کرنے کے لئے صرف اس بات کی پابندی کرلیں کہ جب بھی اپنے مطب کو کھولیں ایک مرتبہ آیت الکرسی ضرور پڑھ لیں اور مطب پر بیٹھنے کی جگہ پر دم کریں اور اپنے ہاتھوں پر دم کرلیا کریں۔ صرف اتنے اہتمام سے آپ کے کام میں برکت شروع ہوجائے گی اور مریضوں کا تانتا بندھنے لگے گا۔ اولاد کی نافرمانی آج کل گھر گھر کی کہانی ہے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اولاد اپنے ماں باپ کی ناقدری کرے گی اور ان کو ذہنی اذیتیں پہنچائیں گی۔ اولاد کو سرکشی اور نافرمانی سے بچانے کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے کہ جب بچے سوجائیں تو سورۂ یٰسین کی تلاوت کرکے بچوں کے دونوں کانوں پر دم کردیا جائے۔ اس عمل کو ایک مہینے میں کم سے کم چار مرتبہ کرلیا کریں۔ یہ عمل آپ بھی کرسکتے ہیں اور آپ کی اہلیہ بھی کرسکتی ہیں۔ جب جسے موقع ہو اس عمل کو کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے آپ کے بچے سدھر جائیں گے اور ماں باپ کی نافرمانی کرنے سے محفوظ ہوجائیں گے۔

[illegible]

... وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ... [illegible]

[illegible] (آمین)

خوابوں کا سلسلہ

سوال از: [illegible]

محترمی جناب [illegible] صاحب السلام علیکم!

[illegible]

دو مہینے کا حمل تھا اور میں رات کو اللہ کی عبادت کے لئے کھڑی تھی۔ شب قدر کی رات تھی جب بارہ بجے کے قریب ہوا میرے بدن پر بوجھ ہو گیا۔ تکلیف محسوس ہونے لگی، خیر وظیفہ پورا کرکے صبح ہو گئی جب سے ایسا رہتی تھی۔ ایک عالم نے تعویذ دیا ہوا ہے پچھواب۔ کچھ رات کو بتاتا دور شتے دار تھے، وہ بھی سسرال کے تھے، رات کو میں خواب دیکھتی کہ ایک پنجرہ میں کالا سا بھالو بند ہے میں جا کر کبھی پھر اس کا بال پکڑ کر کھینچتی کہ اس کی کھال تو جیسے مخمل کا کمبل ہے۔ وہ بولا مجھے چھونے دے میں تیری بچہ دانی کی رگ کاٹوں گا مجھے تعجب ہوا اس کو بتانے لگی۔ خواب ہی میں کی اور اسے دیکھ کر بھالو بول رہا ہے۔ میں جب وہ پوچھے بولنے والی بات بتادی، رگ کاٹنے والی شرم سے چھپ گئی، گھر گئی ایک ہفتہ سے بعد اچانک میت ہو گئی خاندان میں۔ تعویذ کا خیال نہ ہوا چلی گئی وہ خراب ہو گیا۔ اس کے چوتھے دن مجھے خون جاری ہوا نتیجہ یہ نکلا کہ حمل ضائع ہو گیا۔ وہ اب میں حیض کی بیماری کی شکار ہو گئی ہوں۔ مجھے بہت زیادہ خون جاتا ہے نہ کوئی علاج سے آرام ہوتا ہے نہ کسی دعا سے۔ آپ کا بتایا ہوا تعویذ دعا جو طلسماتی دنیا میں دیکھتی ہوں سب عمل کرتی ہوں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر آپریشن کو کہتے ہیں اپنے پاس اتنی آمدنی نہیں ہے۔ برائے مہربانی میرے لئے کچھ بتائیں۔ جس سے اللہ پاک مجھے آرام عطا کردیں، پریشانی ہر دم رہتی ہے۔ ایک بیماری ختم نہیں ہوتی کہ دوسری اس سے بڑھ کر آتی ہے۔ نماز پڑھتی ہوں، دعا کرتی ہوں پر پہلے جیسی خشوع وخضوع سے نہیں بے دلی سے گھر میں ہر دم پریشان رہتی ہوں۔ کوئی اچھا ہوتا ہے، کوئی بیمار پڑتا ہے، برکت نہیں ہے کمائی میں۔ شوہر بہت شریف نیک ایماندار نمازی ہیں۔

اور ایک سوال یہ ہے کہ ۳ سال سے ہوا ہے میرے بیڈروم کی جالی میں معلوم نہیں کون ایک پیامی آنکھوں والی لے کر لال تنگوٹی میں گنڈے والی گرہ لگا کر مضبوطی سے باندھا تھا، یہی نہیں جانتی وہ کب کا تھا۔ میری لڑکی پڑھ رہی تھی اسی درمیان اس کی طبیعت خراب ہوئی۔ جس وقت وہ دیکھی تھی بہت بے چین تھی۔ اسی حالت میں جالی پر جا کر کھڑی ہو گئی اس کی نظر پڑی مجھے دکھایا میں بکلی کوئی بچہ کیا ہوگا تو میرے چھوٹے بچے ہیں نہیں کون کر سکتا ہے۔ میں بولی چھوٹے چھوٹے بچے سے پوچھوں تو وہ انکار کرنے لگا۔ میں کبھی سے ایسا پلاسٹک کا دھاگہ پاؤں گا میں بھی سمجھ گئی کہ سچ کہہ رہا ہے اس کو توڑ کر بچے نیچے پھینک دیے تنگوٹی وکاٹ کر میں نیچے اس کو میں پھینک دیا۔ خیال ہوا کہ گرہ پر سورۂ ناس پڑھ کر دم کرکے گرہ پھر وہاں بچہ توڑ کر پھینک دیا۔ خطا کیا کر سکتی۔

مولانا صاحب آپ سے التجا ہے کہ میری تمام پریشانیوں کو غور طلب کر کر لیں کہ ان کا حل مجھے کسی قریبی شمارے میں ضرور دیں تاکہ میں آپ کے علم کے ذریعہ اللہ سے دعا کرکے اس کے کلام کی برکت سے فیض یاب ہو جاؤں آپ ہی کے بتائے ہوئے وظیفے سے میرا بچہ باہر چلا گیا۔ اللہ کا فضل وکرم شامل تھا مجھے یقین آ گیا کہ ہم لوگوں کو معلوم نہیں ہے بغیر عالم کی مدد سے کامیاب نہیں ہوں گے کیونکہ اس کو اللہ کے کلام پر قیمتی دعا کا علم ہے۔ بچہ تو گیا مگر اس کا مالک بہت سخت دل ہے جس کی مزدوری سے بچی دعا حصہ اپنا لینا ہی میرے بچے کو بہت تکلیف ہے۔ بتاتا ہے کچھ فائدہ نہیں ہے ساری اتنی محنت کرتا ہوں۔ تنخواہ بھی کم ہے مگر آدھا پیسہ ضرورت میں سے کچھ لے لیتا ہے۔ مہربانی کرکے اس کے لئے بھی بتائیں تاکہ مالک کا دل نرم ہو جائے۔ بچے صبر کی تلقین کرتی ہوں اور سورۂ فتح پڑھنے کو کہتی رہتی ہوں کہ صبر کرو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو وہی سب مشکل حل کرے گا۔

میری غلطی کو معاف کیجئے نہ چاہتے ہوئے بھی خط لمبا ہو گیا ہے بہت شرمندہ ہوں۔ خدا آپ کو عمر درازی عطا کرے آپ کے علم میں خوب برکت ہو۔

(نوٹ) جو کچھ دیکھتی ہوں خواب میں، میں سال چھ مہینے پہلے کا خواب یہ ہے کہ رات کو دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے میں کھولنے گئی دیکھی تو کوئی نہیں جیسے گھر میں کنڈی لگا کر پلٹی اسی کھڑکی جالی میں میں چھوٹی بچی دونوں پیر ادھر ادھر کرکے بیٹھی ہے میں دیکھ کر تعجب میں پڑ کر بولی کہ ارے میرا انگلی کی جگہ میں کیسے یہ دونوں پیر دائیں بائیں کرکے بیٹھی ہے۔ دور کھڑی تھی لاحول ولاقوۃ بھی پڑھ کر اس کو پھونک ماری تو اس کے پیر انگلی سب مل کر ایک نوکیلا ہتھیار کی طرح ہو گئی ویسا ہی ہاتھ بھی جیسا ایک بیچ میں بھالا جیسے ہو گیا۔ وہ بہت غصہ سے میں بولتے ہوئے غائب ہو گئی۔ میں خوش ہوئی کہ یہ شیطان تھا میں اس کو ختم انگلی کا کردی۔ اب مجھے یقین ہوگا مگر خواب ہی میں کسی میدان میں چلی گئی وہاں بہت ساری میت ہوتی ہے، میری نند بھی تھی وہاں گئی وہی ۱۰ سال کی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ تھی۔ لئے گئی۔ یہ یہاں بھی تھی۔ اس کی ماں میری طرف گھور کر دیکھتے ہوئے بولی۔ اب میری بچی کو کوئی تکلیف مت دینا۔ میں نے جواب دیا کہ مجھے پریشان کرے گی تو کروں گی مگر میں اس کی ماں کو بھی مغلوب کرنا چاہی مگر نہ کر سکی وہ چلی گئی۔ میرے خیال میں شیطانی حرکت ہے۔ گھر میں چلنے کی آہٹ بھی محسوس ہوتی ہے کہ کوئی میرے پیچھے سے گزر گیا ہے۔ رات کو گھر میں بدبو بھی بہت زیادہ رہتی ہے۔ میرا رہنا دشوار ہو گیا ہے۔ بہت بہت معذرت چاہتی ہوں بہن سمجھ کر معاف کر دیجئے گا بہت لکھ دیا ہے اور میں آپ کے یہاں سے علاج کرانا چاہتی ہوں مگر میں کس طرح پیسے بھیجوں معلوم نہیں ہے اور لفافے میں کچھ رکھ نہیں سکتی۔ برائے مہربانی مجھے علاج کرانے کا طریقہ بتائیں۔

جواب

آپ کے تمام خوابوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ایک طویل عرصہ سے آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور کوئی جن آپ کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ جو آپ کی ازدواجی زندگی کو بھی تباہ کرنے کی فکر میں ہے۔ لیکن ان خوابوں سے یہ اشارہ

بھی ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی ہے۔ اور اس کے خصوصی فضل کی وجہ سے آپ آسیبی اثرات کی لپیٹ میں پوری طرح نہیں آسکی ہیں۔ جن صاحب نے آپ کا روحانی علاج کیا تھا اور اس کے بعد کافی دنوں تک آپ کو برے خوابوں سے نجات بھی مل گئی تھی انہوں نے بھی آپ کا مرض سمجھ لیا ہوگا اور آپ کو اثرات سے بچانے کے لئے تعویذ وغیرہ دیے ہوں گے لیکن ہمارا اپنا سوچنا یہ ہے کہ ابھی تک آپ آسیبی اثرات میں مبتلا ہیں اور ان آسیبی اثرات سے آپ کے شوہر اور آپ کے بچے بھی کسی نہ کسی درجے میں متاثر ہوں گے۔ آپ کو مقامی کسی اچھے عامل سے رجوع کرنا چاہئے تاکہ روحانی [illegible] سے آپ [illegible] ۔ آپ [illegible] اثرات [illegible] ۔ جب تک [illegible] وقت تک [illegible] سے [illegible] اپنے گلے میں [illegible] ۔

۱۱

[illegible]	۱۴۹	۱۵۲	۱۳۸
۱۵۱	۱۳۵	۱۴۴	۱۴۹
۱۴۰	۱۵۲	۱۴۷	۱۴۳
۱۴۶	۱۴۴	۱۴۱	۱۵۳

اس نقش کو اس چال سے نقش کریں۔

۱۲

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۴
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۶	۳	۱۵

اس کے ساتھ ساتھ روزانہ [illegible] تین تین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے صبح شام پیا کریں۔ اور ممکن ہو تو روزانہ [illegible] تلاوت کریں اور تلاوت کے وقت ایک جگ میں پانی بھر کر رکھ لیا کریں۔ تلاوت کے بعد اس پانی پر دم کرکے اس کو گھر کے سب کونوں میں چھڑک دیا کریں۔ اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے گھر کے اثرات بھی ختم ہو جائیں گے اور آپ کو ذہنی کافی حد تک راحت ملے گی۔

آپ کو جو حیض کی زیادتی کا مرض ہو گیا ہے اس کے لئے حیض آنے سے پہلے [illegible] روزانہ [illegible] پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ اس درد کی وجہ سے آپ دم حیض کی زیادتی سے محفوظ رہیں گے۔ حیض شروع ہونے کے بعد

آپ [illegible] پانی پر دم [illegible] سے بھی [illegible] کی وجہ سے ہو۔

آپ نے اپنے شوہر کے اخلاق و مزاج کی تعریف کی ہے کہ وہ بہت اچھے انسان ہیں۔ اللہ [illegible] ہر اعتبار سے [illegible] کی عورت [illegible] نصیب ہو [illegible] اور خوش نصیبی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ [illegible] ایک دوسرے سے سچی محبت کریں اور ایک دوسرے کے صحیح معنوں میں حقوق ادا کریں، ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھیں اور ایک دوسرے کے رجحانات کا احترام کریں تو گھر مثل جنت بن جاتا ہے اور [illegible] دیکھنے والوں کو بھی صاف طور سے نظر آتی [illegible] آپ [illegible] ہے۔

کامیابی اور ترقی کی خواہش

سفیان احمد ——— [illegible] بنگال

[illegible] آپ [illegible] ہوں اور اللہ سے میری دعا ہے کہ اللہ آپ کو لمبی حیات عطا کرے۔ اللہ نے آپ کو علم و عمل کا سمندر عطا کیا ہے جس سے آپ تمام پریشان حال لوگوں کی مدد کر رہے ہیں، بے شک خدمت خلق کا بدلہ دخول جنت ہے۔

میرا نام سفیان احمد ہے۔ میں اس سے قبل خط لکھ چکا ہوں اور فون پر آپ سے بات چیت بھی ہوئی ہے لیکن جوابی خط سے محروم رہا۔ اس لئے دوبارہ خط لکھ رہا ہوں۔ حضرت میں ایک عامل کو دکھایا تھا انہوں نے بتایا کہ آپ کے رشتہ داروں نے کسی عامل سے بندش کے عمل کے ذریعہ آپ لوگوں پر جنات مسلط کرا دیا ہے اسی وجہ سے ہم لوگوں کو طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہمیشہ گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔ کاروبار ٹھیک نہیں چلتا، تنگی حالت ہے جو کام کیا اس میں نقصان ہوا۔ کامیابی کے بجائے پستی کی طرف جا رہے ہیں، کام کاج میں دل نہیں لگتا اور نہ پڑھنے کو دل کرتا ہے، نہ کسی سے ملنے جلنے کا دل کرتا ہے، بس گھر میں پڑے رہتے ہیں، کیا کروں کچھ کرتا بھی ہوں تو نقصان ہو جاتا ہے۔ ہر وقت دل و دماغ میں ڈر خوف سا رہتا ہے۔ حضرت بندش ہونے [illegible] پریشانی ہوتی ہے یہ تو آپ سمجھ سکتے ہیں [illegible] ہر طرف سے [illegible] کا کوئی ذریعہ نہیں بہت پریشان ہوں [illegible] بھائی ہیں ایک بہن [illegible] بھائی اور بہن کی شادی ہو چکی ہے۔ [illegible] سے [illegible] ہوا [illegible] ہوں [illegible] لکھتا ہوں [illegible]

[illegible] ہونا [illegible] ہے [illegible] پڑھ [illegible] دین [illegible] ہے۔ میں [illegible] جاری ہے۔ [illegible] راستہ [illegible] ختم ہو جائے، روزگار کے راستے کھل جائیں، رزق میں ترقی و برکت ہو۔ بلکہ ہم جو کام کریں اس میں کامیابی ملے، پریشانی دور ہو، دل سے ڈر و خوف دور ہو جائے۔

میں عملیات میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں۔ میں ۱۹۹۹ء سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں۔ اس سال کے [illegible] مہینے سے رسالے سے محروم رہا ہوں۔ مجھ میں آیا ہی نہیں شاید اسی میں میرا جواب ہو۔ خیر اس خط کے جواب میں ضرور جواب دے گا۔

میرا نام [illegible] ہے [illegible] کا نام [illegible] خاتون (مرحومہ) میری تاریخ کا دن، تاریخ یاد نہیں۔ صفر کے مہینے میں رات ۳۰:۱ بجے پیدا ہوا ہوں۔ میرا نام کا برج و ستارہ [illegible] نمبر اور پتھر، رنگ وغیرہ۔ ہم اپنا نام لکھ چکے ہیں اس کا عمل آپ [illegible] اجلالی ہے۔ (سورۂ رحمٰن)

اور ایک گزارش۔ میں ڈاکٹری پاس کر [illegible] آپ [illegible] جس کی برکت سے ہمارے ہاتھوں [illegible] میں [illegible] مریض [illegible] مریضوں کی آمد و رفت [illegible] کی طرح مریضوں سے پیسہ اینٹھنا نہیں چاہتا۔ [illegible] قیمت پر ۵ سے ۱۰ [illegible] سے غریب لوگ بھی علاج کرا سکیں۔ اللہ نے برکت [illegible]۔ ایسا عمل میں اقبال احمد نوری صاحب کی کتاب شمع شبستان رضا کے حصہ [illegible] جو امراض کے باب میں دیکھا ہے۔ جو (ش) اجب یا ھمغزائیل بحق شین یاشافی یاشافی لاامراض وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین صدقت یاشافی۔ اس کا عامل موت چھوڑ کر ہر مرض کی شفا بن جائے۔ یہی عمل یا پھر آپ جو عمل تجویز [illegible] نوازش ہوگی۔

جواب

بے شک آپ مختلف قسم کی بندشوں [illegible] میں [illegible] اس بات سے اتفاق نہیں کرتا کہ کسی رشتے دار نے آپ پر جنات مسلط کر دیے ہیں۔ جنات کو مسلط کر دینا اتنا آسان نہیں ہے۔ اس طرح کی باتیں لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے اور ان کی جیب ڈھیلی کرانے کے لئے بولی جاتی ہیں [illegible] انسان زبردست قسم کی احساس کمتری اور [illegible] جاتا ہے اور احساس کمتری [illegible] جادو سے بھی زیادہ خطرناک [illegible] زیادہ دکھ [illegible] ایک ایسے کرب میں مبتلا کر رہے ہیں [illegible] آپ ان [illegible] سے باہر نکلیں اور [illegible] بندشوں [illegible] ان سے چھٹکارا پانے کے لئے حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ [illegible] مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیں۔ اس وظیفے کو نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔ روزانہ ایک تسبیح درود شریف کی بھی پڑھا کریں۔ اس [illegible] سے پہلے [illegible] یا حاضر یا ناظر یا شافی یا مخفی [illegible] معمول رکھیں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ صرف ان وظائف سے آپ کو تمام بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات بھی مل جائے گی۔ شرط یہ ہے کہ ان وظیفوں کو آپ پورے یقین کے ساتھ جاری رکھیں اور اس یقین کو بھی حرز جان بنا لیں کہ اس دنیا میں اصل طاقت اللہ کی ہے۔ اصل قدرت اللہ کی ہے اور اصل کارساز اللہ ہی ہے۔ اگر بندہ اللہ پر کامل بھروسہ رکھے گا اور اس کی کبریائی اور عظمت کو دل و جان سے تسلیم کرے گا اور [illegible] اپنا دامن مراد پھیلائے گا تو کوئی بھی [illegible] نہیں پہنچا سکتی۔ تذبذب اور تردد و اشکالات کو دل سے نکال [illegible] کے ہاتھ لیے ہوئے [illegible] نصرت [illegible] آپ حقدار بن جائیں گے اور اللہ [illegible] کی ہوائیں آپ کے لئے خود [illegible]

آپ [illegible] ۶ ہے۔ آپ [illegible] ہے۔ آپ کا اسم اعظم [illegible] ۱۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج اسد [illegible] آپ کے لئے اہمیت رکھتا ہے۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۶، ۱۵ اور ۲۴ ہیں ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش [illegible] تاریخیں ۱۲، ۱۷، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ ان تاریخوں میں [illegible] انشاء اللہ [illegible]

آپ [illegible] ضروری ہے آپ [illegible] بتاتے ہوئے [illegible] وظائف [illegible] سے مسائل اور الجھ جاتے ہیں۔ وظائف کم ہوں اور کم تعداد میں ہوں لیکن شرح صدر کے ساتھ ان کو جاری رکھیں اور آہستہ آہستہ

خوابوں کی تعبیر

کا مزارات کی زیارات بھی کی۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

خواب نمبر: چھ ۔ آج سے تین چار مہینہ قبل میں نے خواب دیکھا ۔میں خواب میں کیا دیکھ رہا ہوں کہ میری موت ہو گئی اور سارے لوگ اور رشتہ دار میری میت کے لئے میرے گھر آئے۔ جب مجھے غسل کرانے کے لئے فرش پر لٹایا گیا تو میں زندہ ہو گیا۔ جنازہ والے لوگ مجھ سے پوچھنے لگے کہ آپ کے جنازہ کی نماز کب ہوگی۔ میں نے ان لوگوں کو جواب دیا کہ خدا کی جب مرضی ہو۔ میں ان لوگوں سے تو بات کر رہا تھا لیکن دل میں سوچ رہا تھا کہ زندہ حالت میں جنازہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ میں سوچ ہی رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ برائے کرم آپ میرے خواب کی تعبیر بتائیں۔

جواب

آپ کے پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو نیک بندوں سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملے گا۔ یہ اس خواب کی باطنی تعبیر ہے اور ظاہری طور پر اس خواب میں یہی اشارہ ہے کہ آپ نماز کی پابندی رکھیں اور نماز عشاء پڑھے بغیر سونے کی غلطی نہ کریں۔

آپ کا دوسرا خواب اچھا خواب ہے۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا بہت ہی مبارک ہے۔ آپ کا یہ سوچنا کہ آپ خطاکار ہیں تو آپ کے خواب میں خدا اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیسے آسکتے ہیں تو آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ شیطان کسی کی بھی صورت بنا کر خواب میں آسکتا ہے لیکن اس کو یہ قدرت حاصل نہیں ہے کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بنا کر کسی کے خواب میں آئے۔ اس طرح کے خواب اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ماں باپ کی، استادوں کی، یا بزرگوں کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں اور ان ہی دعاؤں کا فیض ہے کہ آپ کے خواب میں سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم المرتبت ہستی آتی ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو حج کی سعادت نصیب ہوگی اور خدا کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ آپ حج جیسی عبادت انشاء اللہ خالصتاً اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کریں گے اور انشاء اللہ ارکان کی ادائیگی بھی ٹھیک طریقہ سے ہوگی۔

آپ کے تیسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کو اپنے والدین اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اور آپ کی ہمدردی اور اعانت کی وجہ سے ان کی غریب رشتہ دار کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ ایک بات یاد رکھیں کہ ولایت کا مقام کسی بھی انسان کو محض عبادت کرنے سے نہیں ملتا بلکہ ولایت کے مقام پر اللہ کے وہی بندے فائز ہوتے ہیں جن میں خدمت خلق کا جذبہ ہوتا ہے اور جو دوسروں کی پریشانیاں دور کرنے کے لئے خود پریشانیوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔ ماضی میں ایک بزرگ کو ولایت کا مقام اسی شخص سے حاصل ہوا تھا وہ لوگوں کو قرض دینے کے لئے خود قرض لیا کرتے تھے۔ اللہ کو ان کی یہ ادا اتنی اچھی لگی کہ انہیں ولایت کا وہ مقام عطا کیا جو قابل رشک ہوتا ہے۔ اس خواب کی تعبیر یہ بتاتی ہے کہ اللہ آپ کو بھی خدمت خلق کی توفیق بخشیں گے اور اس کی شروعات اپنے رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے سے ہوگی۔

آپ کے چوتھے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ زندگی میں کوئی دور ایسا بھی آئے گا جب آپ صاحب مال ہو جائیں گے لیکن اس وقت ایسا بھی ہوگا کہ کچھ حاسدوں اور دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپ کو ذہنی اذیتیں برداشت کرنا پڑیں گی۔ اس وقت آپ کو ان گنت مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑیگا۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لئے آپ انتھک جدوجہد کریں گے لیکن آپ کے لئے مسائل سے نمٹنا دشوار ہوگا۔ چند سالوں کی کشمکش کے بعد آپ کو مسائل سے نجات مل جائے گی اور آپ سکون حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ یہ مسائل اس وقت درپیش ہوں گے جب آپ کی زندگی ۴۰ سال سے زیادہ ہو چکی ہوگی۔ آپ کے پانچویں خواب کی تعبیر وہی ہے جو دوسرے خواب کی ہے انشاء اللہ آپ کو حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوگا۔ آپ عالم شباب میں حج کی فرضیت سے سبکدوش ہو جائیں گے۔

آپ کے چھٹے اور آخری خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کسی وجہ سے بے انتہا مقروض ہو جائیں گے، اس قدر کہ آپ کے اپنے چاہنے والوں کو آپ کے قرض کے بوجھ کی وجہ سے آپ سے اظہار ہمدردی کرنی پڑے گی لیکن آپ پر اللہ کا فضل ہوگا اور آپ کو اس قرض سے نجات مل جائے گی۔

آپ کا خط طویل تھا اور اتنے سارے خوابوں کی تعبیر آپ کو پوچھنی تھی۔ ہماری مصروف ترین زندگی میں طویل خطوں کو پڑھنا ایک بہت بڑی آزمائش ہے پھر ان کا جواب دینا آزمائش در آزمائش ہوتا ہے۔ آئندہ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ لمبے چوڑے محبت نامے بھیجیں گے تو ہمارے لئے مشکل ہوگی اور اگر ہم ان محبت ناموں کو نظر انداز کریں گے تو آپ کو شکایت ہوگی اور ہم پر بداخلاقی کا الزام بھی لگ سکتا ہے۔

برائے مہربانی خط ضرور لکھتے رہیں، خطوں ہی سے ہم اپنے چاہنے والوں کی چاہت کا اندازہ لگاتے ہیں۔ ہمارا اخلاقی فرض بھی یہ ہے کہ ہم اپنے حلقے کے لوگوں سے رابطہ رکھنے کی کوشش کریں اور ان کو تسلی بھی دیں اور ان کے مسائل حل کرنے کی کوئی سبیل نکالیں اور کوئی راہ تجویز کریں لیکن ہمارے چاہنے والوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ ہماری بے پناہ مصروفیات کے پیش نظر اپنا مدعا اختصار کے ساتھ بیان کریں تا کہ خوش دلی کے ساتھ سوال و جواب کا مرحلہ پورا ہو جائے اور محبت کو تقویت ملنے کے ساتھ ساتھ وقت بھی بچے اور شکایت بھی نہ ہو۔

آپ نے ان خوابوں کے ساتھ ساتھ ایک سوال اور بھی روانہ کیا ہے اس

[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible] مرض کی علاج پر قناعت کرنا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے

اس کے ساتھ ساتھ روحانی [illegible] کی توجہ دیں اور پرہیز کا اہتمام بھی کریں۔

[illegible]

تاریخیں ۲۲،۱۵،۶ ہیں۔ انہیں اپنے اہم کام ان تاریخوں میں انجام دینے چاہئیں۔ ان کا اسم اعظم "یا حلیم" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۸۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانا چاہئے۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۲ ہوتا ہے ان میں حسن اخلاق، حسن تہذیب، حسن منشوق صلاحیت ہوتی ہے لیکن یہ لوگ بہت سی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے باوجود کسی قدر پست ہمتی کا شکار رہتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگ جمہور پر لوگوں میں مقبول ہوتے ہیں اور ان کی بات چیت دوسروں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کا برج عقرب اور ستارہ مریخ ہے۔ ان کیلئے خیر مبارک تاریخیں ۴، ۸ اور ۱۳ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے [illegible] انشاء اللہ پکھراج، ہیرا اور موتی راس آئیں گے۔ آپ کا مفرد عدد ۲ ہے۔ آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ ہیں۔ آپ کا کلی عدد ۸ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یا حسیب" ہے۔ عشاء کے بعد ۹۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا برج ثور ہے اور ستارہ زہرہ ہے۔ آپ کے لئے خیر مبارک تاریخیں ۴، ۹، ۲۲ اور ۲۵ ہیں۔ آپ کو انشاء اللہ فیروزہ، عقیق اور مونگا راس آئیں گے۔

ذاتی معلومات سے دور سے قارئین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا لیکن ہم نے آپ کے بھی بچوں کی تفصیل واضح کردی ہے۔ شوہر سے [illegible] آپ اسی شمارے کے ایک مضمون سے استفادہ کریں۔ اس نقش روحانی علاج کے ذریعہ آپ کے صاحب زادے کو شوگر سے کلیتاً نجات مل جائے گی۔

بے کسی اور بے بسی کا منظر نامہ

سوال از صدیق ——————— ہندوپور

مولانا صاحب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت امید سے خط لکھ رہا ہوں کہ آپ جواب دے گئے ہیں ایک بے باپ کا لڑکا ہوں۔ ہمارے والد کا انتقال ہوکر نو سال ہو گئے۔ مولانا ہمارے والدہ اس سے پہلے بھی ایک خط ڈالی تھیں۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ بچے کے سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر کانوں میں دم کریں اور دشمنوں کی حفاظت کے لئے صبح شام یا سلام یا حفیظ سو مرتبہ پڑھ اور بعد نے ان تین سو مرتبہ آیت کریمہ اور سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائے لیکن آپ آیت کریمہ نہیں بتائے ہیں کونسی ہے۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھتے [illegible]۔ مولانا صاحب گھر کے پاس گلی میں لوگ بہت جلتے ہیں۔ خود ہمارے پھوپھوں کی لڑکی اور ماموں سب باہر کے لوگ بھی جلتے ہیں۔ مولانا جس جگہ ہم ہیں اس جگہ سے کبھی بھی ضرورت سے میری بہن جاتی ہے تو خود ہمارے پھوپھوں کی لڑکی گالی دیتی ہے۔ کی اور پر ڈال کر۔ حقیقت میں میری بہن کو دیتی ہے۔ ہماری والدہ جس کا کام کرتی ہے جس میں آٹھ دن میں ایک سو روپیہ کام کرتی ہے۔ گھر میں بہت پریشان ہیں۔ کوئی عمل بتائیں مولانا صاحب اور میرا بھائی دونوں بھی مدرسہ میں جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ذہن وصول دے۔ مولانا صاحب خط بہت لمبا ہو گیا ہے میں آپ سے معافی چاہتا ہوں آپ بہت سے لوگوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں اس طرح ایک یتیم لڑکے کا جواب دے کر دعا لے۔ آپ اللہ کے واسطے جواب دیں۔

تم سلامت رہو ہزار برس

جواب

ہم نے سورۂ یٰسین کا مذکورہ عمل آپ کی والدہ کو اس لئے بتایا ہوگا کہ تم یا تمہارے بہن بھائی میں سے کوئی اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوگا اور نافرمان کے دکھ سے بچانے کے لئے ہم نے یہ عمل بتایا ہوگا کہ رات کو جب بچے سو جائیں اس وقت سورۂ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کرو۔ جن بچوں کے باپ فوت ہو جاتے ہیں وہ بچے اکثر سرکش اور منہ پھٹ ہو جاتے ہیں اور اس ماں کا بھی دل دکھاتے ہیں جو شوہر کے مرنے کے بعد اپنے بچوں ہی کو اپنا آخری سہارا سمجھتی ہے اور جب ان کا یہ سہارا بھی تہس نہس ہوتا نظر آتا ہے تو اس کے دل پر کیا کچھ نہیں گزرتی ہوگی۔ تم اگر دنیا میں خوش حالی اور آخرت میں اپنے رب کی خوشنودی چاہتے ہو تو اپنی غمزدہ ماں کو ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کرنا اور یہ یقین رکھنا کہ جسے کہتے ہیں جنت وہ اس ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ باپ کے فوت ہو جانے کے بعد بچوں کا اور بھی فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی اطاعت کریں اور اس سے اتنی محبت کریں کہ وہ اپنے شوہر کی جدائی کے غم کو بھول جائے۔

یوں تو قرآن حکیم کی ہر آیت بزرگ تر اور اس کی عظمت و رفعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں ہے لیکن جب صرف آیت کریمہ کے الفاظ بولے جائیں تو سمجھ لیجئے اس سے مراد وہی آیت ہے جس کا ذکر آپ نے کیا ہے اور آپ لوگوں کے ورد میں ہے۔ اس آیت کے ورد سے مصائب سے نجات ملتی ہے اور حوادث سے حفاظت رہتی ہے۔ اگر مسائل حل ہونے میں اور مصیبتوں اور دقتوں سے چھٹکارا ہونے میں کچھ تاخیر ہو جائے تو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ ہر گز ہر گز نہیں ہے۔ [illegible] اللہ کی رحمتوں کی [illegible] اپنا دامن پھیلاتے ہیں وہ کبھی محروم [illegible] اللہ کی رحمتوں سے بھر جاتے اور ان کی [illegible] نہیں ملتا۔ [illegible] یتیم کے سر پر [illegible] موافق ہوتے ہیں اور یتیم پر اپنا دست شفقت رکھ رہا ہے۔ سوچو کہ یتیموں پر اللہ کتنا مہربان ہوگا۔ جواب اپنے ان بندوں پر بھی مہربان ہوتا ہے جن کے ماں باپ اور سرپرست زندہ ہوں تو ان

بندوں پر کس قدر مہربان ہوتا ہے جن کے والدین [illegible] رخصت ہو گئے ہوں۔ یہ بات [illegible] بندوں پر [illegible] کرتا اور اس کی شان [illegible] رحمت خداوندی سے محروم رہتا ہے۔

یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ [illegible] اور جلن ان لوگوں سے ہوتی ہے جو صاحب حیثیت ہوتے ہیں [illegible] مال ہوتا ہے جس کی [illegible] ہوں، مظلوم الحال ہوں اور [illegible] کیوں جل رہے ہیں [illegible] قسم اور کسی [illegible] ان لوگوں سے بھی لوگ در پے آزار رہتے ہیں اور اس [illegible] سے بھی حسد ہوتا ہے [illegible] واسطہ [illegible] طرح دل [illegible] خوب [illegible] حاسدین [illegible] والدہ [illegible] روپے [illegible] چاہئے [illegible] ہیں۔ تم خود بھی پڑھنے کے بعد [illegible] کہ رزق حلال حاصل کرنے [illegible] پر بیٹھ جاؤ تب بھی تمہاری شان میں کوئی [illegible] کھیلنا، جیب کاٹنا [illegible] مسلمانوں [illegible] مختلف [illegible] مسلمانوں کا شیوہ رہا ہے اور محنت مزدوری [illegible] پڑھ لکھ کر [illegible] اس وقت [illegible] مسائل [illegible] کرنا [illegible] یتیم [illegible] ہمدردی حاصل [illegible] اسکی شکایت [illegible] ماننے والوں [illegible] کی رضا میں [illegible] یتیم نہیں ہوتا [illegible] شکار ہو جاتا ہے [illegible] شخصیت [illegible] چاٹ جاتی ہے۔ راقم الحروف [illegible] سال کا تھا اس کی والدہ اور

[illegible] اور یہ وہ وقت تھا جب [illegible] بہت [illegible] اور ان کا [illegible] ان کا [illegible] بندوں پر مہربان ہیں اور وہ [illegible] مہربان رہتے ہیں [illegible] ان لوگوں سے [illegible] ماں باپ [illegible] اور حسد کا [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

آمدنی میں [illegible]

[illegible]

ایک بار [illegible] والدہ [illegible]

[illegible]

ہم امید کرتے ہیں [illegible] تعلیم [illegible] ان کے [illegible] بچے [illegible] چلا گیا تھا [illegible]

گھریلو الجھنیں

جواب

اندھیرا ہوگا اور ذلت پہنچے گی [illegible]۔

آپ کا سوچنا برا نہیں ہے [illegible] آپ سوچتی ہیں یہ بھی ایک مرض ہے اور یہ مرض بھی نقصان دہ ہے کیونکہ اس کی سرحد [illegible] جاتی ہے اور وہم وہ بیماری ہے جس کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ سوچتی رہتی ہیں [illegible] سوچتی ہیں کہ سوچتے سوچتے اپنی خیالاتی قبر میں اور پھر قبر کے اندھیرے کا خوف آپ پر طاری ہو جاتا ہے۔ آپ خود کو خطاکار اور گناہگار سمجھ کر بھی خود کو پاکدامن بنائے رکھتی ہیں اور ہر وقت کا یہ خوف اور یہ ڈر آپ کو ایک [illegible] احساس میں مبتلا رکھتا ہے۔ جو انسان کے لئے [illegible] سمجھنے کا معاملہ ہے [illegible]۔ ہم سے خطائیں سرزد ہوتی ہیں۔ اس زعم میں مبتلا ہو جانا کہ ہم سے کوئی لغزش نہیں ہوتی یہ اچھا نہیں ہے۔ یہ احساس کہ [illegible] ہیں۔ بندگی اور عاجزی کی علامت ہے لیکن [illegible] پر لرزہ طاری رہنے لگے اور قبر ہر دم آپ کے ارد گرد گھومتی دکھائی دینے لگے اچھا نہیں ہے۔ اس لئے اس زندگی کے معاملات میں خلل پیدا ہوتا ہے جو اللہ کی امانت ہے اور جس کی حفاظت کرنا اللہ کے ہر بندے کا فرض ہے۔

ہر گھر سے جنازے نکلتے ہیں اور جس وقت جنازے نکلتے ہیں گھر کا ہر فرد سوگوار ہوتا ہے اور اس وقت ایسا لگتا ہے کہ اس گھر کے رونے والے اب کبھی چپ نظر آئیں گے لیکن چند دنوں کے بعد اسی گھر میں پھر قہقہے بکھرنے لگتے ہیں اور اس گھر کا ہر فرد خوش خوش نظر آنے لگتا ہے کیوں؟ کیونکہ اللہ نے اس دنیا کے نظام کو برقرار رکھنے کے [illegible] کا نظام کسی بھی وقت درہم برہم ہو [illegible] جاتا اور ایک بار کوئی [illegible] ہو جانے کے بعد گھر میں پھر کبھی خوشیاں لوٹ کر نہ آتیں۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے، غم، فکر، خوف اور اندیشے اپنی جگہ لیکن انسان کو ہر وقت ان کے ارد گرد نہیں گھومنا چاہئے۔ ورنہ وہ زیادہ سوچ و فکر اور زیادتی جس کی وجہ سے [illegible] ہو کر رہ جائے گا۔ اور زندگی کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ خود کو عاصی سمجھنا بھی بندگی کی علامت ہے لیکن ہر وقت اسی غم میں گھلتے رہنا کہ ہم عاصی ہیں اور قبر [illegible] ہوتی ہے جس زندگی کی گوناگوں ذمہ داریوں سے روکتا ہے [illegible] بات ہے۔ ہر بندے کو چاہئے کہ وہ اس دنیا میں حویلیاں تعمیر [illegible] آخری ٹھکانہ کو بھی یاد رکھیں۔ گھر کی دہلیز چنتے بناتے وقت [illegible] ایک دن اسی دہلیز سے اس کا جنازہ بھی نکلنا ہے۔ یہ سوچ بندگی اور احساس بندگی کا نام ہے۔ لیکن ہر وقت قبر اس کے اندھیرے اور عذاب قبر کو یاد کر کے خوفزدہ ہونا، لرزنا اور اپنے کو حواس باختہ کرنا نیک بندوں کے طرز کے خلاف ہے ایمان، امید و خوف عبادت مانا گیا ہے۔ بندے کو اللہ کا خوف دل میں

[illegible] معاف کر دیتا ہے۔

آپ صبح شام سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کریں [illegible] آپ کی سوچ فکر میں اعتدال رہے گا [illegible] ان شاء اللہ [illegible]

[illegible] سورۃ الم نشرح پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پی لیا کریں ان شاء اللہ [illegible]

[illegible] یا علیم [illegible] ان شاء اللہ [illegible] پیدا ہوگا [illegible] طرف چلنے لگیں گی۔

آپ [illegible] قرآن [illegible] پڑھنے سے [illegible] پرنور آتا ہے اور انسان کو [illegible] جسمانی اور روحانی آفتوں سے نجات ملتی ہے۔

دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو ترقی کی دولتوں سے سرفراز کرے اور ان فکرات سے نجات دے جو انسان کے لئے صرف کوفت کا باعث بنتے ہیں اور [illegible] خلل پیدا ہوتا ہے۔

خواہ مخواہ کی سوچ و فکر

سوال از محمد [illegible]

[illegible]

جواب

[illegible] سوچ و فکر کی وجہ یہ ہے کہ [illegible] عالمین کا طرز [illegible]...

ہے۔ وہ صرف [illegible] کو نقصان پہنچانے والے عملیات کر رہے ہیں۔ جو شر [illegible] ہیں۔ جو لوگ اللہ کے بندوں کو نقصانات اور [illegible] سے بچانے کے کام کر رہے ہوں ان کو کسی خوف اور ڈر کی کیا ضرورت ہے۔ ان کے پاس جو بھی بغرض علاج آئے گا وہ خود بھی یہ جانتا ہوگا کہ عامل صاحب لوگ تو سحر سے [illegible] بندشوں سے نجات دلاتے ہیں نہ کہ ان پر سحر یا کسی اور چیز کو مسلط کرتے ہیں۔ جب عامل نقصان پہنچانے والے عمل کا مرتکب ہوگا تب ہی وہ ڈرے گا [illegible] عامل کا فرض یہ ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو سحر سے آسیب سے [illegible] سے حسد سے بندشوں اور رکاوٹوں سے نجات دلانے کی کوشش کرے۔ جب وہ اس طرح زندگی گزارے گا اور خدمت خلق میں مصروف رہے گا تو اس پر کسی کو کوئی شک نہیں ہوگا اور [illegible]

آج کل دیکھنے میں یہ آرہا ہے [illegible] آسیب، جنات، سوتنوں کے ظلم سے نجات دلانے میں [illegible] اور جادو ٹونا [illegible] تعویذ دینے [illegible] جسمانی امراض جو کہ انسانوں [illegible] عاملین ان پر غور کرتے ہیں نہ لوگوں کو موذی امراض سے نجات دلانے کی [illegible] کرتے ہیں۔ جب کہ روحانی علاج سے [illegible] شوگر [illegible] موذی امراض سے بچا جا سکتا ہے۔ [illegible] خدمت خلق [illegible] کے بندوں کو ہر مرض سے نجات دلانے کی [illegible] زیادہ دلچسپی نہ دکھائیں تو ان پر کسی کو کوئی شک نہیں ہوگا۔ لوگ عامل کو مسیحا سمجھیں گے اور [illegible] کوئی مسیحا پر شک نہیں کرتا۔ شک عامل کی ان ترجیحوں یا [illegible] کی وجہ سے ہوتا ہے، روحانی عملیات کی وجہ سے نہیں۔

بد احتیاطی کا وبال

سوال از: حافظ [illegible] شاہ ـــــ مظفر [illegible]

عرض حال یہ ہے کہ میں اپنے [illegible] اور [illegible] سے اس قدر تنگ آ گیا ہوں کہ خدا کی زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ نظر آتی ہے۔ [illegible] ۲۰۰۰ء میں چند آدمی بلکہ اپنا کنبہ زمینی تنازع کو کھڑا کیا اور [illegible] کروا دیا اس کے بعد کئی طرح سے پریشان کیا جو میں بیان سے قاصر ہوں۔ [illegible] ۲۲ جون ۲۰۰۹ء میں میری بہن کی شادی اس موقع سے ان لوگوں نے منصوبہ بند سازش کے تحت [illegible] غریب لڑکی سے زنا کا جھوٹا الزام [illegible] خوف و ہراس کے ماحول میں جبراً نکاح کروا دیا۔ میرا [illegible] ۱۸ دسمبر ۲۰۰۹ء کو ۳۶۸۔۳۰۶ کا مقدمہ کیا جو [illegible] ان کا پورا جھوٹ ہی ہے اور [illegible] کیا۔ بلکہ طرح طرح کے ظلم سے دوچار کیا۔ اس قدر مجبور کیا کہ میں [illegible]

[illegible] پریشان ہو چکا ہوں۔

[illegible]

جواب

[illegible] ایک بھول [illegible] کا سبب بن سکتی ہے۔

آپ مغرب کی نماز کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ [illegible] عشاء کی نماز کے بعد سورہ [illegible] اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ پڑھنے کا اہتمام [illegible] ۱۲۵ مرتبہ [illegible]

[illegible] دشمنوں کے شر سے اور [illegible] سے محفوظ رکھے اور آپ کو [illegible] اور بدنامی سے بچائے۔

[illegible]

[illegible] ـــــ [illegible]

[illegible] چند مسائل [illegible]

[illegible] ہمیشہ [illegible] کی وجہ سے بیمار رہتا ہوں [illegible] مسلسل علاج ہو [illegible]

رہتا ہے۔

(۳) طبیعت ڈھیلی رہتی ہے جس کی وجہ سے نماز وغیرہ کی طرف بھی طبیعت مائل نہیں ہوتی۔

(۴) میں اپنے نام کا اسم اعظم معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ میری تاریخ پیدائش ۲۰ رجب جمعہ کا دن صبح ۱۰ بجے ہوئی۔ سن پیدائش کا علم نہیں ہے۔ لیکن اس وقت میری عمر ۳۰ سال کے لگ بھگ ہے۔

(۵) ساتھ ہی ساتھ میں اپنا برج، ستارہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔

حضور والا مندرجہ بالا تمام مسائل کو پیش کرتے ہوئے یہ امید کرتا ہوں کہ آپ میری مشکلات کا حل ضرور عطا فرمائیں گے۔ ساتھ ہی خاکسار آپ سے دعاؤں کی گزارش کرتا ہے۔

جواب

خواب میں سانپ دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ رشتے داروں میں کوئی دشمن ہے جو بزدل ہے لیکن آپ کے خلاف سازشیں کرتا رہتا ہے۔ یہ آپ پر بھی حاوی نہیں ہوسکتا لیکن اس کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی وجہ سے آپکا ناک میں دم ہوسکتا ہے اور آپ کو جان ومال کا چھوٹا بھی نقصان خدانخواستہ ہوسکتا ہے۔

آپ نے یہ نہیں لکھا کہ آپ اکثر کس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ تندرستی ایک نعمت ہے اور تندرستی صرف دعاؤں سے نہیں ملتی۔ تندرستی برقرار رکھنے کے لئے انسان کو خود بھی محنت کرنا پڑتی ہے۔ وقت پر کھانے، وقت پر سونے، وقت پر عبادت و ریاضت کرنے اور وقت پر زندگی کی دیگر ذمہ داریاں ادا کرنے سے انسان تندرست رہتا ہے اور روحانی طور پر بھی وہ راحت محسوس کرتا ہے۔ منفی خیالات سے بھی تندرستی بگڑ جاتی ہے۔ اپنی تندرستی کو بحال رکھنے کے لئے آپ اپنے کاموں اور دیگر ذمہ داریوں کا ایک ٹائم ٹیبل بنائیں اور خود کو منفی سوچ و فکر سے آزاد کریں۔ انشاء اللہ صحت مند رہیں گے اور بیماریوں سے بھی نجات پائیں گے۔ نماز کی پابندی سے بھی تندرستی ٹھیک رہتی ہے۔ جو لوگ نماز سے غفلت برتتے ہیں ان کی صحت خراب ہوجاتی ہے۔ نماز میں غفلت انسان کو سست اور کاہل بناتی ہے۔ جب کہ نماز کی پابندی سے انسان چست اور ہشاش بشاش رہتا ہے۔

آپ کا اسم اعظم "یاباسط" ہے۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۷۲ مرتبہ پڑھا کریں۔ اگر ظہر کی نماز کے بعد صرف ۴۵ مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" پڑھ لیا کریں تو آپ کو بہت سے فائدے ہوں گے اور دشمنوں پر غلبہ رہے گا۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی اس لئے برج اور ستارے کا تعین کرنا دشوار ہے۔ اللہ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو جسمانی اور روحانی صحت سے مالا مال کرے۔ (آمین)

مالدار بننے کی آرزو

سوال از: محمد عمر تقی ——————— بھوپال

میں دنیا کا سب سے بڑا مالدار اور غنی بننا چاہتا ہوں۔ مجھے دست غیب کا عمل اور مالدار غنی بننے کا روحانی عمل چاہئے۔ غنی بننے کے بعد میں قوم مسلم کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ غریب لڑکیوں کی شادی، بیوہ عورتوں کی مدد، بیمار شخص کی مدد، قرض دار کی مدد، جملہ دینی مدارس اور خانقاہوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

برائے کرم دست غیب اور غنی ہونے کا روحانی وظیفہ بتائیں۔

جواب

غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کیلئے دنیا کا سب سے مالدار ہونا ضروری نہیں ہے۔ آپ اپنی بساط اور استطاعت کے مطابق آج بھی اللہ کے غریب بندوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرسکتے ہیں۔ لوگوں کی مدد کرنے کا جذبہ ایک قابل قدر جذبہ ہے لیکن اگر ہم اللہ سے کہیں کہ ہم تیرے بندوں کی مدد جب کریں گے جب تو ہمیں مالدار بنادے گا تو یہ تو ایک طرح کی سودے بازی ہے۔ اسے نہ بندگی کی معراج کہتے ہیں اور نہ فیاضی۔

اگر آپ کے پاس دس روپے ہیں اور ۸ روپے میں آپ اپنی ضروریات کسی طرح پوری کرسکتے ہیں تو دو روپے اللہ کے ضرورت مند بندوں کو دیدیں یہ دو روپے خرچ کرنا آپ کے لئے بہت بڑی نیکی ہوگی۔ بہ نسبت اس کے کہ آپ کروڑپتی بننے کے بعد دو چار لاکھ روپے سے لوگوں کی مدد کریں۔

اللہ انسان کی نیت اور اس کے جذبے کو دیکھتا ہے وہ کروڑوں یا لاکھوں کی مدد پر نظر نہیں رکھتا۔ ایک غریب آدمی قرض لے کر کسی کی مدد کرتا ہے تو وہ کروڑپتی لوگوں کی بڑی خدمت سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

آپ کا یہ کہنا کہ اگر آپ مالدار بن گئے تو آپ مسلمانوں کی مدد کریں گے۔ یہ بھی ایک طرح کا بخل ہے۔ جو لوگ سچ مچ کے سخی اور فیاض ہوتے ہیں وہ مدد کرتے وقت صرف یہ دیکھتے ہیں کہ بندہ محتاج اور ضرورت مند ہے وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ ہندو ہے یا مسلمان۔ ہمیں اللہ کے اخلاق اپنانے چاہئیں۔ اللہ جب رحمت کی بارش برساتا ہے۔ تو مسلمانوں کے کھیتوں میں جتنی بارش برساتا ہے اتنی ہی بارش کافروں کے کھیت میں بھی برساتا ہے۔

آپ روزانہ "یَا مُغْنِیْ" گیارہ سو مرتبہ پڑھا کریں۔ کیا بعید اس کی برکت سے آپ کی آمدنی میں زبردست اضافہ ہوجائے اور آپ بھی امداد کے حق دار بن جائیں۔

عجائب العجائب

حسن الہاشمی

سفلی سحر سے نجات حاصل کرنے کا آسان طریقہ

اگر کوئی شخص سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ کسی بھی زمین پر ننگے سر اور ننگے پاؤں کھڑا ہو جائے اور قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات سات مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ جادو اس کے سر سے اس کے پیروں کی طرف آرہا ہے اور پھر پیروں سے زمین میں منتقل ہو رہا ہے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اپنے پاؤں کے نیچے کی مٹی اٹھائیں اور انگیٹھی میں کوئلے دہکا کر یہ مٹی اس میں ڈالیں۔ اس عمل کو لگاتار سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ سفلی جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اگر مذکورہ سورتوں کو سات سات مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات روز تک اس پانی کو صبح شام پی لیا کریں تو اور بھی بہتر ہے۔

دشمن کے علاقہ سے گزرنا

اگر کسی مخدوش یا دشمن کے علاقہ سے گذرنا ہو اور یہ خواہش ہو کہ حفاظت اور امان کے ساتھ گذر جائے اور کسی طرح کی کوئی تکلیف درپیش نہ ہو تو مسافر کو چاہئے کہ ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ، ستر مرتبہ سورۂ اخلاص اور ستر مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جب مخدوش علاقہ آئے تو لاتعداد مرتبہ یاحفیظ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ سلامتی اور عافیت کے ساتھ اس علاقہ سے گذر جائے گا اور دشمن کو کچھ بھی خبر نہیں ہوگی۔

شش قفل

آسیب و جنات اور جادو سے بچنے کے لئے ان چھ تالوں کو صبح شام پڑھنا چاہئے۔ اگر ان کا نقش کوئی اپنے گلے میں ڈالے گا تو آسیبی بغاوت اور جادو اور حسد سے حفاظت رہے گی۔ اس نقش کو اگر کسی شیشی میں رکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں اوپر کی جانب لٹکا دیں گے تو جنات جادو اور تمام برے اثرات سے حفاظت رہے گی۔ وہ شش قفل یہ ہیں۔

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الْوَهَّابِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْخَبِيْرُ۔

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْغَنِىُّ الْقَدِيْمُ۔

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ

(۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ۔

(۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ان شش قفل کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۳۷	۴۷۵۱	۴۷۴۸	۴۷۴۴
۴۷۴۹	۴۷۴۳	۴۷۳۸	۴۷۵۰
۴۷۴۲	۴۷۴۶	۴۷۵۳	۴۷۳۹
۴۷۵۲	۴۷۴۰	۴۷۴۱	۴۷۴۷

بچہ اگر آسیب زدہ ہو

جو آسیب کا شکار ہو اس کو آسیبی اثرات سے نجات دلانے کے لئے یہ عمل کریں۔ یہ عمل اس وقت کریں جب بچہ صبح کو خالی پیٹ ہو۔ اس کے پیٹ میں دودھ یا کوئی غذا نہ پہنچی ہو۔ بچے کو سامنے بٹھا کر یا لٹا کر سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کریں اور سامنے یہ چیزیں بھی رکھ لیں۔

(۱) تھوڑا سا خشک ابال کر

(۲) شکر اور روئی

(۳) تھوڑا سا اصلی گھی

پڑھائی ختم ہونے کے بعد بچے پر دم کردیں اور مذکورہ چیزیں

محبت [illegible] ہو جائے گی۔

افرادِ خانہ کی چپقلیں ختم کرنے کے لئے

اگر گھر میں آپس میں چپقلیں [illegible] ہو چکی ہوں۔ [illegible] اختلاف [illegible] سکون کی فضا پیدا ہوگی۔

کلمات یہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیھا مصباح واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ھو الذی ایدک بنصرہ یحبھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ والقیت علیک محبۃ منی فاذا الذی بینک و بینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم عسی اللہ ربنا و ربکم ولقد جئتمونا فرادی وترکنا بعضھم یومئذ یموج فی بعض ودود ودود ودود رؤف رؤف رؤف عطوف عطوف عطوف اللھم بحق ما الفت بین الثلج والنار و الف بین بین فلاں فلاں (ان سب لوگوں کے نام مع والدہ لکھے جائیں جو اس گھر میں رہتے ہوں) کما الفت بین قلوب عبادک الصالحین علی محبتک و طاعتک و کما الفت بین جبرائیل و میکائیل تحت عرشک فانک قلت و قولک الحق و من آیتہ ان خلق لکم من انفسکم و الف بین قلوبکم بالمودۃ والرحمۃ ان فی ذلک لآیت لقوم یتفکرون الا بذکر اللہ تطمئن القلوب وتلک حجتنا اتینھا ابراھیم علی قومہ نرفع درجات من نشاء اللھم الف بین قلوبھم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ان کلمات کو لکھتے وقت زیر زبر کا خیال رکھیں [illegible] کلمات اوسط انگلی کے ساتھ لکھیں۔ انشاء اللہ گھر سے اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

شوہر کے التفات کے لئے

اگر کسی کے کرنے کرانے سے کوئی شخص اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگا ہو اور بیوی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ کرتا ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ سورۂ [illegible] کسی برتن میں لکھ کر اس کو بارش کے پانی سے دھو کر اس میں مہندی گوندھیں اور وہ مہندی بیوی اپنے ہاتھوں پر لگا کر شوہر کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ وہ متوجہ ہوگا اور اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ اس عمل کو کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔

سحر دفع کرنے کے لئے

اس آیت کو سحر زدہ [illegible] طشتری پر زعفران سے لکھ کر شہد سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں اور یہ عمل سات دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ومن یخرج من بیتہ مھاجرا الی اللہ و رسولہ ثم یدرکہ الموت فقد وقع اجرہ علی اللہ۔

پانی اور ہوائی جہاز میں حفاظت کے لئے

جو مسافر پانی کے جہاز یا ہوائی جہاز میں بیٹھتے وقت "یا حفیظ" سو مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ محفوظ رہے گا اور اس کی وجہ سے تمام مسافر محفوظ رہیں گے اور اگر خدانخواستہ جہاز کو کسی بھی قسم کا کوئی حادثہ یا خطرہ درپیش ہو اور دیگر مسافر بھی خطرے میں آ گئے تب بھی یہ شخص اللہ کے فضل سے محفوظ رہے گا۔

سحر زدہ کا سو فیصد کامیاب علاج

مندرجہ ذیل آیات کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ پر دم کریں اور مندرجہ ذیل تعویذ سحر زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ لگاتار سات دنوں تک ایک تعویذ روزانہ پلائیں اور ایک تعویذ سے روزانہ غسل دیں۔ جو تعویذ پلانا ہو اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور جس تعویذ سے غسل کرانا ہے اس کو کالی روشنائی سے لکھ کر پانی میں گھول کر پھر سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ سات روز میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

آیات یہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم یبنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد و کلوا واشربوا ولا تسرفوا انہ لا یحب المسرفین قل من حرم زینۃ اللہ التی اخرج لعبادہ والطیبات من الرزق قل ھی للذین آمنوا خالصۃ یوم القیامۃ کذلک نفصل الآیات لقوم یعلمون۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۹۹	۲۲۹۵	۲۲۹۲	۲۲۷۸
۲۲۹۱	۲۲۷۹	۲۲۸۵	۲۲۹۰
۲۲۹۰	۲۲۹۳	۲۲۸۷	۲۲۸۳
۲۲۸۸	۲۲۹۳	۲۲۸۱	۲۲۹۳

پلانے والا اور نہلانے والا نقش یہ ہے۔ پینے کے لئے زعفران سے لکھا جائے گا اور نہلانے کے لئے کالی روشنائی سے لکھا جائے گا۔

۳۵۸۳	۳۵۷۷	۳۵۸۵
۳۵۸۰	۳۵۸۲	۳۵۷۹
۳۵۷۸	۳۵۸۴	۳۵۸۱

بلائیں گھر کی دہلیز سے باہر

اس دعا کے بے شمار فوائد ہیں اگر اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں تو تمام آفات سے محفوظ رہیں۔ اگر شہر میں طاعون پھیل جائے تو اس دعا کو چالیس مرتبہ اپنے گھر میں پڑھ لیں انشاء اللہ گھر والے اس سے محفوظ رہیں گے اور وبا سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس دعا کو گھر کی دہلیز پر لکھ کر چسپاں کریں تو گھر سب بھی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی

ظالموں کی جڑ کاٹنے کے لئے

اگر کسی ظالم کی طرف سے ظلم و ستم کا سلسلہ دراز ہو جائے یا کوئی ساحر بار بار سحر کے ذریعہ کسی کو پریشان کرتا ہو یا کوئی ظالم افسر کی کا ناک میں دم رکھتا ہو تو مندرجہ ذیل عمل سے ذریعہ اس کو تباہ کیا جا سکتا ہے۔

عمل یہ ہے: نصف شب کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۹۵۰ مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں پہلی آیت سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد نعم المولی و نعم النصیر ۱۱۵ مرتبہ حسبنا اللّٰہ و نعم الوکیل ۴۵۰ مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں جا کر ظالم کے خلاف دعا کریں۔ اس عمل کو ۱۳ راتوں تک جاری رکھیں اور اس عمل کو چاند کی ۱۶ تاریخ سے شروع کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد ظالم تباہ و برباد ہو جائے گا۔

وساوس کا علاج

اگر کسی شخص کو وسوسے پریشان کرتے ہوں تو روزانہ اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور مندرجہ ذیل نقش اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ وسوسوں سے نجات ملے گی۔ آیت یہ ہے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

بدوح

۷۸۶

۹۷۲	۹۷۵	۹۷۱	۹۹۰
۹۷۷	۹۹۵	۹۷۱	۹۷۰
۹۹۹	۹۹۰	۹۷۳	۹۷۰
۹۷۰	۹۹۹	۹۹۷	۹۷۹

اگر آسیب حاضر ہو

اگر کسی مریض کے بدن پر آسیب حاضر ہو اور بات نہ کر رہا ہو تو قرآن کریم کی یہ آیت دونوں کانوں میں پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ اسی وقت وہ بھاگ جائے گا۔ آیت یہ ہے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ

سلب شدہ مردانگی کا علاج

اگر کسی کے ذریعہ کسی مرد کی شہوت اور مردانگی کو بند کر دیا گیا ہو کہ جس کی وجہ سے شوہر اپنی بیوی سے قابل نہ رہا ہو تو اس عمل کو لگاتار سات دنوں تک کریں۔ انشاء اللہ بندش کھل جائے گی اور شوہر کی رجولیت بحال ہو جائے گی۔

طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ بیری کے پتے لے کر پانی میں ڈالیں اور پانی کو خوب گرم کریں۔ اس کے بعد بیری کے پتے نکال کر انہیں پانی میں بہا دیں۔ اس پانی پر جو گرم کیا گیا ہے مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

(۱) آیت الکرسی (۲) سورہ اخلاص (۳) معوذتین (۴) وَاَوْحَيْنَا

اس کے بعد اس پانی میں سے ایک گلاس پانی مریض پی لے اور

باقی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ سات دنوں میں مکمل شفا نصیب ہوگی۔

اگر شادی میں رکاوٹ ہو

اگر کسی لڑکی کی شادی کو باندھ دیا گیا ہو تو اس لڑکی کو چاہئے کہ لگاتار چالیس دن تک نماز فجر کے بعد رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ سو مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِيْنَ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی اور شادی کے امکانات روشن ہو جائیں گے۔

ساحر اور سحر کرانے والے سے بدلہ لینے کے لئے

اگر کوئی سحر عمل کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اپنے دشمن سے بدلہ لے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ زوال ماہ میں یہ عمل شروع کرے اور پہلے چلے میں روزانہ چھ ہزار چار سو مرتبہ "یا مُنتَقِمُ" پڑھے دوسرے چلے میں چھ سو چالیس مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف پڑھے۔ دوران عمل اپنے دشمن کا تصور کرے۔ انشاء اللہ جو بھی دشمن [illegible] پہنچے گا اور سحر اس کی طرف لوٹ جائے گا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے [illegible] [illegible] جلد [illegible] ہوتے ہیں۔

جادو کے ذریعہ اگر کچھ دفن ہو

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ جادو [illegible] [illegible] گھر میں دبا دیتے ہیں جو اہل خانہ کے لئے [illegible] [illegible] مدفونہ کی نشاندہی بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ ارباب تجربہ نے سحر مدفونہ کی نشاندہی کے لئے یہ عمل تجویز کیا ہے۔

رَبٌّ رَحِيْمٌ كَرِيْمٌ حَلِيْمٌ عَظِيْمٌ مَعِيْدٌ بَاسِطٌ

بَاعِثٌ وَدُوْدٌ حَيٌّ قَوِيٌّ شَافِيٌّ بَاقِيٌّ وَاسِعٌ

عَزِيْزٌ قَهَّارٌ جَبَّارٌ سَتَّارٌ غَفَّارٌ بَزِرْكٌ و بَرتَر

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُهُ

اس عمل کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھیں، اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر ایک موکل ظاہر ہوگا جو سحر مدفونہ کی نشاندہی کرے گا۔

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے

ناجائز تعلقات ختم کرانے کے لئے کچی اینٹ پر یہ نقش لکھے اور دریا میں ڈال دے۔

۱۹ ااا مم لا اا۱۷اا اا ک م ط ۸۸ ط اا اا ط ط

فلاں ابن فلاں بنت فلاں ابن فلاں بحرمۃ [illegible]

ق ا ر ح و و م ا و ر ا ت م ا ل ق ا ب ن و ی ر ی ک و ن ا ی ک ا ل [illegible]

ل م ب ث و ث د ت ت ن ا ل ن ب ا ل ک ا ل ع و ن ا ل [illegible]

ف ا م ا م ن ث ق ا ل ت م و ا ز ی ن و ف م د ف ی ن ن ش [illegible]

م م ا م ن خ ف ت م و ا ز ی ن و ف ا م و ہ ا و ی و و م ا و ر ا ک [illegible]

ح ا م ی ہ و بحق احیا اشر ہیا و بحق محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ

برحمتک یا ارحم الراحمین

ایضاً

مندرجہ ذیل دو نقش سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں [illegible] [illegible] طالب کا نام مع والدہ کے لکھیں اور دوسرے پر مطلوب کا نام [illegible] اور دو تانبے یا پیتل کے لوٹے لے کر ایک نقش [illegible] اور دوسرا نقش دوسرے لوٹے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد [illegible] نصف شب کے بعد دونوں لوٹوں کو آپس میں ٹکراتے [illegible] "یا مدوح" پڑھتے رہیں، روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یا مدوح" [illegible] لوٹے ٹکراتے وقت ممکن نہ ہو تو اندازہ [illegible] مرتبہ [illegible] میں پڑھا جائے گا۔ بس اتنی دیر ٹکراتے رہیں۔ انشاء اللہ کتنا بھی گہرا تعلق ہوگا ختم ہو جائے گا۔

ایضاً

مندرجہ ذیل نقش دونوں کے نام لکھ کر کالے کتے [illegible] بارہ دنی میں لپیٹ کر کتے کو ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں میں دشمنی پیدا ہوگی۔

۱۱ ۳۷ ۹۹۶ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱

جادو ٹونے سے نجات کے لئے

اگر مریض مرد ہو تو پر کپڑوں کے سوا کچھ نہ ہو اور اگر مریض عورت ہو تو کپڑوں کے اوپر چادر بھی ڈال سکتے ہیں۔ مریض [illegible] دیں، اگر زمین کچی ہو تو چھری سے اس پر گھیرا کھینچیں اور اگر زمین پکی ہو تو زمین پر ریت پھیلا لیں، سات مرتبہ معوذتین پڑھیں اور سر سے چھری کو اتارتے رہنے زمین پر یا ریت پر ایک لکیر اوپر سے

یہ اس طرح سات سات مرتبہ پڑھ کر سیدھی کھینچتے رہیں۔ اور سات سیدھی کھینچی ہیں۔ اس طرح

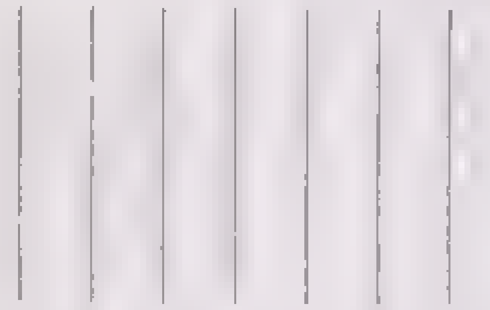

اس کے بعد سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر دائیں طرف سے چھری یا تار دائیں سے بائیں تک لکیر کھینچتے رہیں اور اس طرح بھی سات لکیر کھینچنی ہیں۔

دونوں طرح کی صورت یہ بنے گی۔

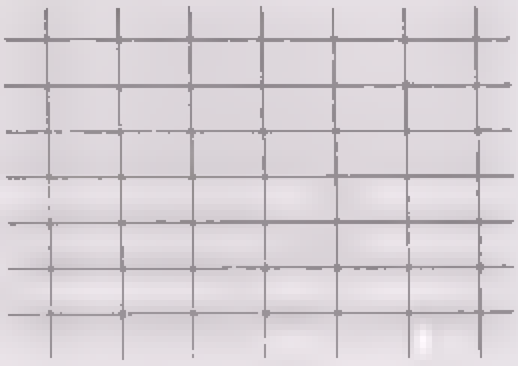

اس کے بعد اس ریت یا مٹی کو نہر یا ندی میں بہا دیں۔ روز کے روز ہوں تو بہتر ہے۔ اکتالیس روز تک یہ عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ سحر کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔

خیر و برکت کے لیے

یہ نقش لکھ کر خیر و برکت کی نیت سے گھر یا دوکان کی دہلیز پر گاڑ دیں اور ۵۱ روپے کی مٹھائی بچوں میں تقسیم کریں۔ انشاء اللہ نحوستیں دور ہوں گی اور خوب خیر و برکت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ا ل ہ

ال ر ح م ن

ال ر ح ی م

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مال و دولت کے لیے

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس گلے میں رکھ دیں جس میں پیسے رکھتے ہوں۔ انشاء اللہ خوب آمدنی ہوگی اور دولت بھی ختم نہیں ہوگی۔

ن	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ن
ا	ن	ف	ت
ت	ف	ن	ا

یا شیخ عبدالقادر

شاہ ہندی

از غیب برساند

ف	[illegible]	ل	ب
ب	ب	ب	ف
ن	ف	ب	ب
ہ	ب	ف	ن

دست غیب کے لیے

مندرجہ ذیل نقش کو ۴۰ عدد روزانہ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ جس پانی سے آٹا گوندھیں اس پر ۱۱ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کریں بے پناہ فتوحات ہوں گی اور دست غیب بھی میسر آئے گا۔

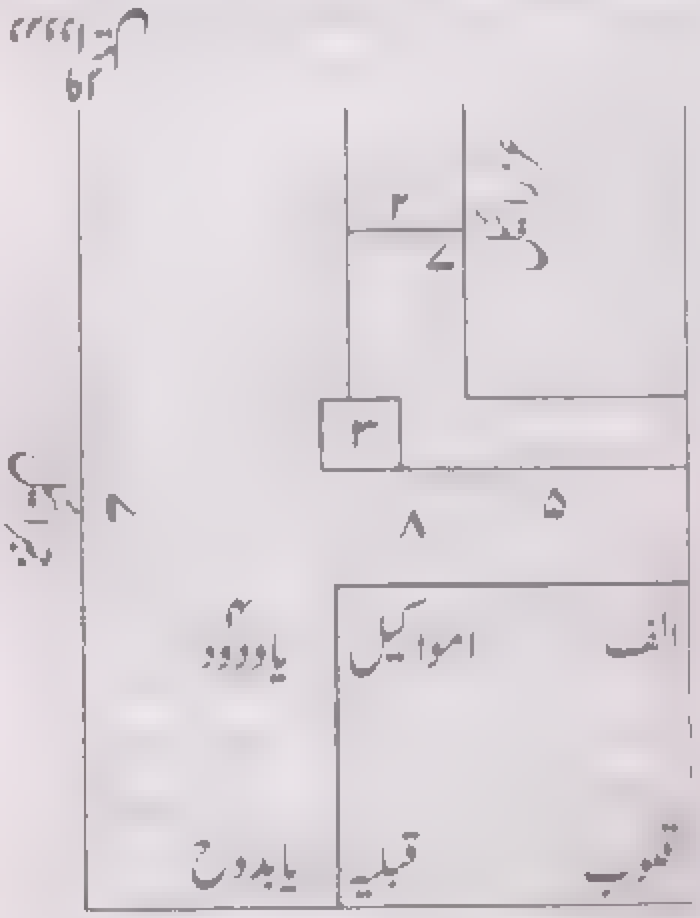

مفرور کی واپسی کے لیے

مفرور کو خواہ زنجیروں میں بھی بندھا ہوگا تو انشاء اللہ واپس آئے گا دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکے گی۔ زمین پر کسی بھی چیز سے

[illegible]

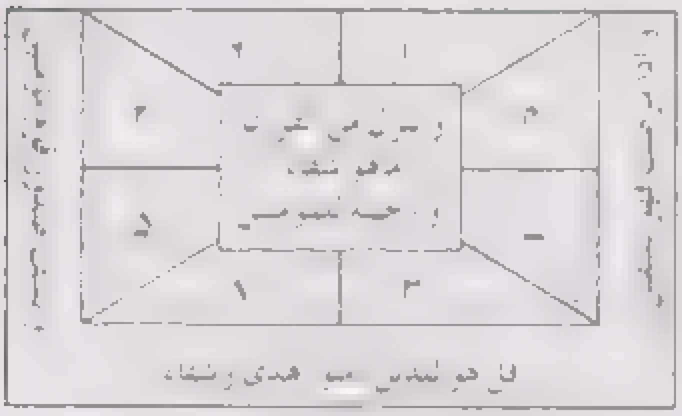

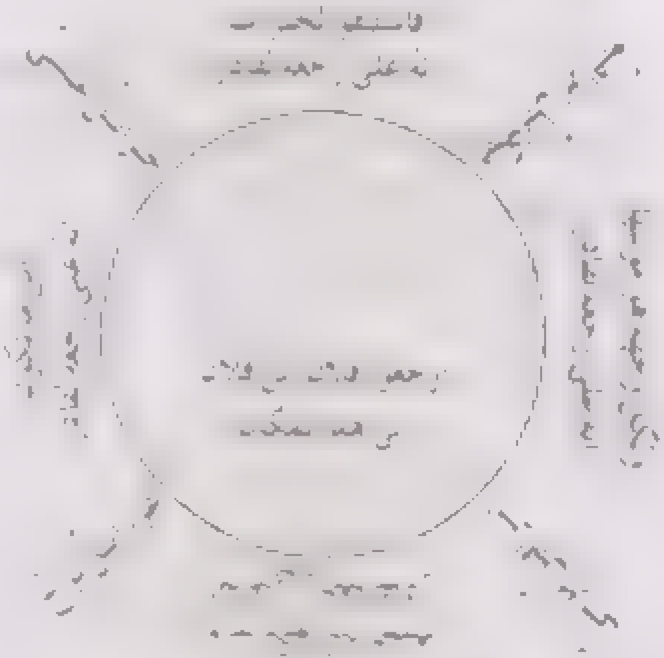

مایوس کن امراض سے نجات پانے کے لئے

[illegible]

قید سے نجات کے لئے

[illegible]

[illegible]	١	[illegible]
١٣	١٥	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

اسم اعظم کا اثر

[illegible]

[illegible]

... کرنے کے لئے

[illegible]

حفاظت مکان و دوکان

[illegible]

... مقدمات کے لئے

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

[illegible]	۲۲۵۰	۲۲۵۱	۲۲۵۹
[illegible]	۲۲۵۷	۲۲۵۵	۲۲۵۳
[illegible]	۲۲۵۲	۲۲۵۴	۲۲۵۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

... عمل

[illegible] حسبنا اللہ ونعم الوکیل [illegible]

[illegible]

اعداد ...

[illegible]

... کرنے کے لئے

[illegible]

حاضرات کا ایک نادر طریقہ

[illegible]

[illegible]

محمد [illegible]

نقش استخارہ

جب کوئی استخارہ کرنا ہو تو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھ کر سو مرتبہ "یا قابض" پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف بستر پر سوجائیں اور مندرجہ ذیل نقش کو اپنے تکیہ میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

ق	ا	ب	ش
۳	۹۹ھ	۱۰۱	۰
۹۸ھ	۰	۳	۱۰۲
۲	۱۰۳	۹۷ھ	۰

مصائب اور مشکلات سے نجات کے لئے

اگر مشکلات اور مصائب سے نجات حاصل کرنی ہو تو ان کلمات کو کاغذ کے ۳۱ پرزوں پر لکھ کر ۳۱ دن تک روزانہ ایک پرزہ بہتے پانی میں چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ مصائب اور مشکلات سے نجات مل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی الحولی الجلیل رب انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین ان تکشف عنی ھمی و حزنی و غمی وارفع عنی برحمتک یاارحم الراحمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین الطیبین الطاہرین۔

فتح وکامرانی کے لئے

اگر یہ دونوں نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیں تو ہر لڑائی میں اور ہر مقابلہ میں کامیابی ملے۔

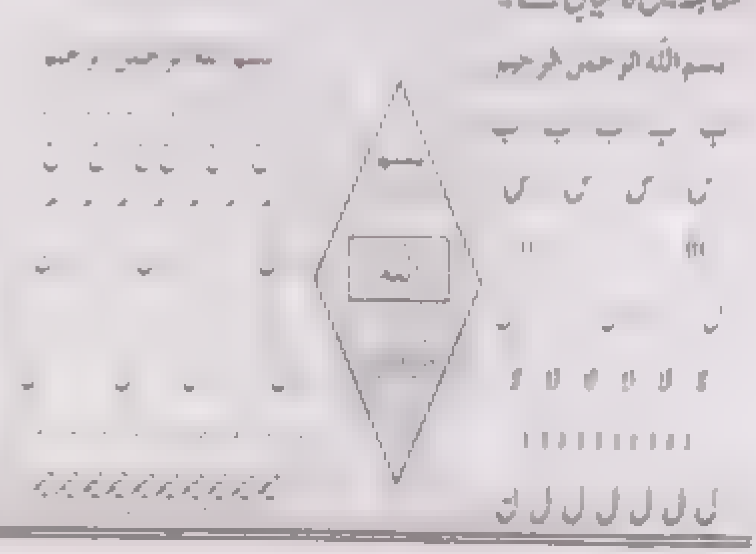

من پسند شادی کے لئے

اس نقش کو دو پتھروں کے درمیان جن کا وزن دو دو کلو ہو دبادیں۔ انشاء اللہ دل کی خواہش پوری ہوگی۔ نقش کو چال کے اعتبار سے پر کریں۔ نقش کی چال کی رہنمائی کردی گئی ہے۔

۷۸۶

۳	ولم	یولد	ولم	یکن
۵	ھو	اللہ	احد	اللہ
۷	یولد	ولم	یکن	لہ
۱	قل	ھو	اللہ	احد
۶	الصمد	لم	یلد	ولم
۴	لہ	کفوا	احد	قل
۲	اللہ	الصمد	لم	یلد
	۸	کفو	حد	

طالب الف ب مطلوب

زوجہ ... نام مع والدہ

میاں بیوی کی محبت کے لئے

میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت طشتری پر لکھ کر پانی سے دھوکر ناشتے کے وقت دونوں کو پلائیں۔ اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ دونوں کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

آیت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیئا مذکورا انا خلقنا الانسان من نطفۃ امشاج نبتلیہ فجعلنہ سمیعا بصیرا کذالک یبتلی فلاں لمحبۃ فلاں۔ (میاں دونوں کا نام لکھیں، والدہ کا نام بھی لکھیں)

☆☆☆

روحانیت کی چالیس کنجیاں

حسن الہاشمی

حضرت فضہؓ سے روایت ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن تھا۔ میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لخت جگر نے پانی کا ایک طشت اپنے ہاتھ میں لیا اور ہونٹوں سے کچھ پڑھ کر اس کے بعد اس پانی پر دم کر دیا۔ میں نے عرض کیا اے رسول خدا کی لخت جگر آپ پر میری جان قربان ہو۔ یہ فرمائیں کہ آپ نے اس پانی پر کیا پڑھا ہے اور اس کا مقصد کیا ہے؟

□ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ یہ دعا جو میں نے پڑھ کر اس پانی پر دم کی ہے وہ روحانیت کی چالیس کنجیاں ہیں۔ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور کسی ایسے شخص کو پلائے کہ جس کا ذہن کسی وجہ سے خراب ہو گیا ہو۔ اس پانی کے پینے سے اس کا ذہن درست ہو جائے گا اور اس کی خواہشیں ختم ہو جائیں گی۔

□ اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو اس پانی کی برکت سے ان دونوں کے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی۔ یعنی اگر کسی عورت کا پانی پر دم کر کے شوہر کو پلایا جائے گا تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اگر دونوں کو پلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

□ اگر کسی شخص کی روزی بند ہو گئی ہو اس دعا کو پانی پر پڑھ کر دم کرے اور اس سے غسل کرے تو اس پانی کی برکت سے اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ یہی پانی اس کی دکان وغیرہ میں چھڑک دیا جائے۔ اس پانی کے چھڑکنے اور پینے سے تمام آفتوں، بیماریوں اور مصائب سے نجات ملتی ہے۔

□ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو جو چالیس کنجیوں پر مشتمل ہے ایک بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کو تمام پریشانیوں اور مشکلات سے نجات ملے گی۔

راقم الحروف یہ عرض کرتا ہے کہ ان چالیس کنجیوں کا تحفہ پیش کئے جاتے ہیں۔ روزانہ اس دعا کو ایک بار پڑھنے سے وہ وہ برکتیں حاصل ہوتی ہیں کہ انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ مال و محبوبیت ملتی ہے۔ تسخیر خلق ہوتی ہے۔ ہر قسم کی مصیبتوں سے نجات ملتی ہے۔ ہاتھ میں شفا پیدا ہوتی ہے اور جس کی طرف بھی توجہ کرتا ہے اس کے کام اللہ کے فضل سے بن جاتے

جن۔ وہ چالیس کنجیاں یہ ہیں۔

(۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ انا فتحنا لک فتحا مبینا

(۲) سلام علیکم طبتم فادخلوها خالدین

(۳) لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم

(۴) ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحانک فقنا عذاب النار۔

(۵) وتلک حجتنا آتیناها ابراهیم علی قومه نرفع درجات من نشاء ان ربک حکیم علیم

(۶) وقل جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا

(۷) وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خسارا

(۸) قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم وارادوا به کیدا فجعلناهم الاخسرین

(۹) فنادی فی الظلمات ان لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

(۱۰) ولا تمسکوا بعصم الکوافر

(۱۱) والقی السحرة ساجدین

(۱۲) ومن الناس من یتخذ من دون الله اندادا یحبونهم کحب الله والذین آمنوا اشد حبا لله

(۱۳) کما بین آدم وحوا۔

(۱۴) وبین یوسف وزلیخا۔

(۱۵) وفاطمة الزهرا وعلی۔

(۱۶) وبحق محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم۔

(۱۷) وبحق جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل۔

(۱۸) یا حنان یا منان یا دیان یا برهان یا سبحان یا رضوان یا غفران یا سلطان۔

(۱۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۲۰) اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی

دین اللہ افواجا فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا

(۲۱) نصر من اللہ وفتح قریب ط وبشر المؤمنین

(۲۲) یاایہا الذین آمنوا آمنوا

(۲۳) قل ہو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم

یکن لہ کفوا احد

(۲۴) لیس کمثلہ شیء وہو السمیع البصیر

(۲۵) قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق

اذا وقب ومن شر النفثت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد

(۲۶) قل اعوذ برب الناس ملک الناس الٰہ الناس من

شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ

والناس

(۲۷) قل کفی باللہ شہیدا بینی وبینکم

(۲۸) [illegible]

(۲۹) قل ارءیتم ان اہلکنی اللہ ومن معی او رحمنا فمن

یجیر الکٰفرین من عذاب الیم

(۳۰) قل ارءیتم ان اصبح ماؤکم غورا فمن یاتیکم بماء

معین

(۳۱) سلٰم علی نوح فی العٰلمین

(۳۲) سلٰم قولا من رب رحیم

(۳۳) قل یاایہا الکٰفرون لا اعبد ما تعبدون

(۳۴) [illegible]

(۳۵) قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ

المکذبین

(۳۶) قل من یکلؤکم بالیل والنہار

(۳۷) [illegible]

(۳۸) قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الٰہکم الٰہ

واحد

(۳۹) سبحٰن اللہ وتعٰلی عما یشرکون

(۴۰) سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون ط وسلٰم علی

المرسلین والحمد للہ رب العٰلمین

[illegible]

[illegible]

۸۹۲

۱۸۵۹۶	۱۸۷۰۳	۱۸۷۰۸	۱۸۷۱۲	۱۸۵۹۰
۱۸۷۰۹	۱۸۷۱۰	۱۸۵۹۱	۱۸۵۹۷	۱۷۰۳
۱۸۵۹۴	۱۸۵۹۹	۱۸۷۰۲	۱۸۷۰۵	۱۸۷۱۱
۱۸۷۰۰	۱۸۷۰۶	۱۸۷۱۴	۱۸۵۹۳	۱۸۵۹۹
۱۸۷۱۳	۱۸۵۹۲	۱۸۵۹۵	۱۸۷۰۱	۱۸۷۰۷

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

[illegible]

ہاشمی روحانی مرکز

[illegible]

قیمت فی موم بتی -/40 روپے

[illegible]

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

ہفت سلام کے ذریعہ علاج

[illegible]

نقش نمبر (۱)

سلام علی نوح فی العلمین			
۱۳	۱۱۰	۹۶	۳۲۲
۹۵	۳۳۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۳۰	۹۳	۱۱۲	۳۳
۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۹۳

[illegible]

۷۸۶

۱۴۵	۱۹۳	۱۵۹	۱۵۲
۱۹۰	۱۵۵	۱۵۰	۱۹۲
۱۵۳	۱۵۶	۱۹۵	۱۵۱
۱۹۳	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۸

[illegible] سلام علی نوح فی العلمین [illegible]

نقش نمبر (۲)

۷۸۶

سلام علی موسیٰ وھارون			
۳	۱۱۰	۱۱۹	۲۹۱
[illegible]	[illegible]	۱۳۲	۱۰۹
[illegible]	۱۱۲	۱۱۲	۱۳۳
[illegible]	[illegible]	۲۱۵	۱۱۵

[illegible]

۷۸۶

۱۴۹	۱۹۲	۱۵۹	۱۵۲
۱۹۰	۱۵۵	۱۴۹	۱۹۱
۱۵۳	۱۵۶	۱۹۳	۱۵۰
۱۹۳	۱۵۱	۱۵۳	۱۵۸

[illegible] سلام علی موسیٰ وھارون [illegible] نقش نمبر (۳)

۷۸۶

سلام علی الیاسین			
۳۱	۱۱۰	۹۲	۱۲۰
۳۳	۶	۱۳۲	۱۰۹
۹	۳۰	۱۱۲	۱۳۳
۱۱	۳۳	۱۱۵	۳۱

یہ نقش ذوالکتابت سنیچر کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ یہ نقش ہر طرح کے جناتی اثرات سے، مرگی کے چکروں سے، بھوت پریت کے حملوں سے اللہ کے فضل وکرم سے نجات دیتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اس نقش کو پینے کے لئے کانچ کی بوتل میں ڈالیں اور ۷ دن تک سنیچر کی صبح سے جمعہ کی شام تک ایک دن میں ۲ بار مریض پانی پیتا رہے۔ انشاءاللہ امراض سے نجات ملے گی۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو نقش اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۰	۱۰۳	۱۰۷	۹۳
۱۰۶	۹۴	۹۹	۱۰۴
۹۵	۱۰۹	۱۰۱	۹۸
۱۰۲	۹۷	۹۶	۱۰۸

اگر مریض سنیچر کی صبح سے جمعہ کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو مرتبہ سلام علی الیاسین پڑھتا رہے تو مرض سے جلد نجات مل جائے۔

نقش نمبر: (۴)

۷۸۶

سلام قولا من رب رحیم			
۳۶۰	۹۰	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۳۵۹	۹۱
۱۳۳	۱۳۹	۸۸	۳۵۸
۸۹	۳۵۷	۱۳۴	۱۳۸

یہ نقش ذوالکتابت اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھنا چاہئے۔ یہ نقش ہر طرح کی رکاوٹوں، بندشوں، سحر، حسد وغیرہ سے اللہ کے فضل وکرم سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر پینے کے لئے دیں۔ اس نقش کو بوتل میں ڈال کر سات دن تک مریض اتوار کی صبح سے سنیچر کی شام تک دن میں ۲ بار پیتا رہے۔ انشاءاللہ مذکورہ عوارضات سے چھٹکارا ملے گا۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

اگر مریض اتوار کی صبح سے سنیچر کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو مرتبہ سلام قولا من رب رحیم پڑھتا رہے تو مذکورہ عوارضات سے چھٹکارا مل جائے۔

نقش نمبر: (۵)

۷۸۶

سلام علی من اتبع الہدی			
۵۵۳	۹۰	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۵۵۲	۹۱
۱۳۳	۱۱۲	۸۸	۵۵۱
۸۹	۵۵۰	۱۳۴	۱۱۱

یہ نقش ذوالکتابت پیر کے دن ساعت قمر میں بنائیں۔ یہ نقش بے راہ روی گمراہی، چال چلن کی خرابی، بے کرداری، شراب نوشی، جوا، سٹہ، منکرات وخواہشات سے نجات دلانے میں اللہ کے فضل وکرم سے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں اور یہی نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر کانچ کی بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ دن تک لگاتار صبح شام دن میں ۲ بار مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ مذکورہ تمام برائیوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

اگر نقش ذوالکتابت بنانے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۲۰	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۱۹	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۸
۲۲۳	۲۱۷	۲۱۶	۲۲۸

اگر مریض پیر کی صبح سے اتوار کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سو مرتبہ سلام علی من اتبع الہدی پڑھتا رہے تو مذکورہ خرابیوں سے جلد نجات پالے۔

نقش نمبر:(۶)

۷۸۶

سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین			
۱۳۲۲	۳۵۱	۱۷۰	۱۳
۱۹۹	۱۳۲	۱۳۲۱	۳۵۰
۱۳۳	۱۷۲	۳۴۹	۱۳۲۰
۳۵۰	۱۳۱۹	۱۳۳	۱۷

یہ نقش ذوالکتابت منگل کے دن ساعت مریخ میں لکھیں۔ یہ نقش کاروبار سے متعلق خلائق کے لئے قرض کی وصولیابی کے لئے، شادی کے لئے اور ... کے لئے اللہ کے فضل وکرم سے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ضرورت محسوس ہونے پر اگر یہ نقش مریض کو پینے کے لئے دیں تو اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر کانچ کی بوتل میں ڈلوادیں اور اس کا پانی صبح شام روزانہ منگل کی صبح سے پیر کی شام تک دن میں ۲ بار پلوائیں۔ ان شاء اللہ مریض کی تمام رکاوٹیں دور ہوں گی اور مذکورہ معاملات میں اس کو اللہ کے فضل وکرم سے بھرپور کامیابی ملے گی۔

اگر یہ نقش ذوالکتابت بنانے میں کوئی دشواری ہو تو یہ نقش اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۵۴۳	۵۴۲	۵۴۹	۵۳۹
۵۳۸	۵۴۷	۵۴۴	۵۳۷
۵۳۶	۵۵۱	۵۴۳	۵۴۱
۵۴۵	۵۴۰	۵۳۹	۵۵۰

اگر مریض منگل کی صبح سے پیر کی شام تک دن میں ۲ بار صبح شام سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو فتوحات وکامرانیاں جلد نصیب ہوں۔ نقش نمبر:(۷)

۷۸۶

سلام ھی حتی مطلع الفجر			
۳۹۳	۶۹	۱۵	۱۳۱
۱۳	۱۳۲	۳۹۲	۳۱۹
۱۳۳	۱۷	۳۱۲	۳۹۱
۳۱۷	۳۹۰	۱۳۳	۱۲

یہ نقش ذوالکتابت منگل کے دن ساعت عطارد میں لکھیں۔ یہ نقش ان تمام امراض میں ... جن کی وجہ ... اور اندازہ نہ ہو۔ مثلاً اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہے اور ڈاکٹر، اطباء اور عاملین اس کی تکالیف کی وجہ نہ سمجھ پارہے ہوں اور کسی بھی طرح مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو پارہی ہو تو ایسی صورت میں یہ نقش اللہ کے فضل وکرم سے مریض کو فائدہ پہنچائے گا۔ کالے یا نیلے یا فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ یہ نقش برائے حمل ان عورتوں کو بھی دیا جاسکتا ہے جو بانجھ ہوں ان کے گلے میں اس نقش کو لال کپڑے میں پیک کرکے ڈالیں۔ یہی نقش اگر مریض کو پینے کے لئے دیں تو گلاب وزعفران سے لکھ کر دیں اور بوتل میں ڈال کر ۷ دن تک صبح شام پینے کی تاکید کریں۔ ان شاء اللہ تمام امراض سے نجات ملے گی۔ اور ۳ ماہ کے اندر اندر عورت کے حمل قرار پائے گا۔

یہ نقش ذوالکتابت اگر لکھنے میں دشواری ہو تو اس نقش کو اس طرح بھی بنا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۵۲	۲۵۹	۲۶۳	۲۳۹
۲۶۲	۲۵۰	۲۵۵	۲۶۰
۲۵۱	۲۶۵	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۳	۲۵۴	۲۶۳

اگر مریض جمعرات کی صبح سے منگل کی شام تک سلام ھی حتی مطلع الفجر دن میں دو بار صبح شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو امراض سے جلد نجات ملے گی۔

ہفت سلام کے نقوش ردِ سحر میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ سحر کیسا بھی ہو، جناتی ہو یا سفلی ہو ہفت سلام کے ذریعہ دفع ہوجاتا ہے اور مریض کو اللہ کے فضل وکرم سے نجات مل جاتی ہے۔ سحر سے نجات پانے کے لئے اس تفصیل کو ذہن میں رکھیں۔

گلے میں ڈالنے کے لئے ہفت سلام کے ساتوں نقش لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوادیں۔ ان نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرائیں۔ یا ہر یہ نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ نقش بھی کالے کپڑے میں پیک ہوگا۔

۷۸۶

۱۹۳۹	۱۹۳۲	۱۹۴۵	۱۹۴۲
۱۹۴۴	۱۹۳۳	۱۹۳۸	۱۹۴۳
۱۹۴۳	۱۹۴۷	۱۹۴۰	۱۹۳۷
۱۹۴۱	۱۹۳۶	۱۹۳۵	۱۹۴۶

یہ نقش بھی شفا میں ڈالا گیا ہے۔

۷۸۶

سلاما قولا من رب رحیم			
۱۳۱	۱۳۷	۹۰	۳۶۰
۹۱	۲۵۹	۱۳۴	۱۳۶
۲۵۸	۹۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۲	۲۵۷	۸۹

ہر مریض کے لئے نقش لکھنے سے پہلے کسی دن کی قید نہیں ہے۔ کسی بھی دن یہ ساتوں نقوش پینے کے لئے اور گلے کے لئے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ یہ ساتوں نقش دنوں کے حساب سے مریض کو پلاتے جائیں گے۔

ہفت سلام کا نقش نمبر:(۱) جمعرات کے دن اس دن میں تین بار پلانا ہے۔ صبح نہار منہ، شام کو عصر کے بعد رات کو سوتے وقت اور جمعرات کے دن مریض وایک تسبیح صبح و شام سلام علی نوح فی العالمین کی پڑھنی ہے اور ۳ سو گرام چنے کی دال مریض کی طرف سے صدقہ کرنا ہے۔ یہ صدقہ کسی جانور کو کھلا دیں جو کسی کا پالتو نہ ہو۔ ورنہ کسی درخت کے نیچے ڈال دیں۔ ہر دن کے صدقہ کا یہی طریقہ رہے گا۔ یا تو کسی غیر پالتو جانور کو کھلائیں یا پھر جنگل میں کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔

جمعہ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۲) مریض کو پلائیں۔ وہی دن میں تین بار صبح نہار منہ یعنی ناشتے سے پہلے شام کو عصر کے بعد اور رات کو سوتے وقت روزانہ ہر نقش اسی طرح دن میں تین بار پلایا جائے گا۔ جمعہ کے دن بطور صدقہ جوار تین سو گرام یا گیہوں تین سو گرام مریض کی طرف سے صدقہ کریں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام ایک تسبیح سلام علی موسی وھارون کی پڑھیں۔

ہفتہ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۳) مریض کو پلائیں اور صدقہ تین کلو بت از دو مریض کی طرف سے ادا کریں۔ اور مریض صبح شام سلام علی الیاسین کی پڑھے۔

اتوار کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۴) مریض کو پینے کے لئے دیں اور مریض صبح شام ایک تسبیح سلاما قولا من رب رحیم کی پڑھے اور اس کی طرف سے صدقہ دال مونگ چنے کی یا گیہوں تین سو گرام ادا کریں۔

پیر کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۵) مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ تسبیح صبح شام سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار کی پڑھے اور صدقہ کے طور پر مریض کی طرف سے تین کلو چاول ادا کریں۔

منگل کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۶) مریض کو پینے کے لئے دیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ صبح شام ایک تسبیح سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین کی پڑھے اور مریض کی طرف سے تین کلو مونگ ادا کریں۔

بدھ کے دن ہفت سلام کا نقش نمبر:(۷) مریض کو پینے کے لئے دیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ ایک تسبیح صبح شام سلام ھی حتی مطلع الفجر کی پڑھے۔ مریض کی طرف سے بطور صدقہ تین کلو باجرہ ادا کریں۔

یہ علاج تحریر وقت کرنے کے لئے ہے۔ اس علاج سے حیرت انگیز فوائد مشاہدہ میں ہوں گے۔

ہفت سلام سے علاج کا ایک اور طریقہ بھی مفید ہے۔
اگر مریض جمعرات کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۱) مریض کو دیں۔
اگر مریض جمعہ کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۲) مریض کو دیں۔
اگر مریض سنیچر کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۳) مریض کو دیں۔
اگر مریض اتوار کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۴) مریض کو دیں۔
اگر مریض پیر کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۵) مریض کو دیں۔
اگر مریض منگل کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۶) مریض کو دیں۔
اگر مریض بدھ کے دن بیمار ہوا ہو تو نقش نمبر:(۷) مریض کو دیں۔

بعض عاملین ہفت سلام کے نقش زعفران سے لکھ کر مریضوں کو اس لئے نہیں دیتے کہ اس میں بداحتیاطی یا بے ادبی کا اندیشہ رہتا ہے۔ اگر پاکی ناپاکی کی احتیاط رکھیں تو نقش زعفران سے جلدی اثر دکھاتے ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شمار	نام کتاب	قیمت	شمار	نام کتاب	قیمت
۱	عملیات محبت نمبر	100/-	۸	روحانی مسائل نمبر	75/-
۲	جادو ٹونہ نمبر	100/-	۹	روحانی ڈاک نمبر	60/-
۳	امراض جسمانی نمبر	75/-	۱۰	جنات نمبر	60/-
۴	حاضرات نمبر	75/-	۱۱	شیطان نمبر	60/-
۵	ہمزاد نمبر	75/-	۱۲	خاص نمبر	60/
۶	موکلات نمبر	75/-	۱۳	اعمال شر نمبر	75/-
۷	استخارہ نمبر	75/-	۱۴	درود وسلام نمبر	50/-

موبائل : 09756726786

یہی جفر نامہ ہے یہی ظفر نامہ ہے

[illegible]

ایک علم الاخبار [illegible]

دوسرا علم الآثار [illegible]

[illegible]

قلم سائل: نور حسین بن حبیبہ اعداد ۵۹۳

مقصد: ملازمت اعداد ۵۱۸

آیت: واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب، اعداد ۲۰۷۳

جن حروف کی زیادتی ہوئی ہے نقش مرتب کریں۔ میزان ۳۱۷۳

چونکہ بادی حروف کی زیادتی ہے، لہٰذا نقش بادی ہے گا، قوی عدد ۳۰۔

۸۶ء (۳۱۴۴) ۲

۲۸

۳۴

۳۲

۲۴

۲۴

x

و ا ل ل ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ء ب غ ی ر ح س ا ب

ن و ر ح س ی ن ب ن ح ب ی ب ہ م ل ا ز م ت

امتزاجی حروف: و ا ن ل و ل ر ہ م ح ی ز ن ل ق ا ب ن ز ق ب م ح س ن ی ر ی ک ش ی ا ن ب ح ش م ر ل ر ا ن ت ا ت ب۔

کل حروف ۴۴

ان امتزاجی حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھیں اور نقش کسی بینچ پاس رکھیں اور بحکم تعالیٰ اپنے ہاتھ کے بعد گلے سے لٹکائیں اور مذکورہ آیت ۳۱۷۳ مرتبہ پڑھیں روزانہ (۲۰۷۳ مرتبہ آیت ۱۱۰۰ مرتبہ) اسے قرآن مجید سے پڑھیں اور جہاں متعلقہ آیت ہو سامنے رکھ کر پڑھیں، تا کہ یکسوئی آجائے۔ نام اور آیت مقصد کے عدد (۳۱۷۳=۲۰۷۳+۵۱۸+۵۹۳) یہی ہیں ملازمت کے اسباب پیدا ہوں گے انشاء اللہ۔

ما کمتین کو تعین کرتے ہیں جو

بیکی ہے جو بیکی ہے تحفہ

سہولت کے لئے ابجد قمری، ساعتوں کا چارٹ، ساعتوں کے اعداد نقش، یہاں آپ کی لئے نقشہ دیا جا رہا ہے۔

ابجد قمری کا چارٹ یہ ہے۔

حروف	ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
قیمت	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(ابجد قمری میں حروف مشدد کا عدد ایک ہی شمار ہوگا)

ساعتوں کا چارٹ

سوموار	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	جمعرات
مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	جمعہ
زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	ہفتہ
زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	اتوار

(نوٹ) اپنے علاقہ کا طلوع آفتاب کا وقت [illegible] ساعت [illegible]

ساعت۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	قمر	عطارد	ساعت
۴۵	۹۵۰	۱۵۰	۲۰۰	۲۱۷	۳۲۰	۲۹۳	اعداد

تقسیم حروف بلحاظ عنصر

خاکی	آبی	بادی	آتشی
د	ج	ب	ا
ح	ز	و	ہ
ل	ک	ی	ط
ع	س	ن	م
ر	ق	ص	ف
خ	ث	ت	ش
غ	ظ	ض	ذ

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۶	۹	۷	۱۲
۱۵	۴	۱۴	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

نقش

۷۸۶

[illegible]

۹۱	۹۴	۸۹	۹۹
۹۸	۹۱	۹۷	۹۲
۱۰۲	۸۸	۹۰	۹۳
۹۰	۹۵	۱۰۰	۸۹

[illegible]

دعوتِ آیت قطب

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

جو شخص آیت قطب کا عامل ہوتا ہے فرشتے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ اس آیت کا عامل کبھی مقروض نہیں رہتا اور اگر کبھی وہ مقروض ہو جاتا ہے تو غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست ہو جاتا ہے۔ عامل کی روزی روز بروز بڑھتی ہے اور روزی میں ترقی اور برکت ہوتی ہے اور اس کو ہر طرف سے مقبولیت اور محبوبیت ملتی ہے۔ بڑے بڑے متکبرین کے سر اس کے آگے جھک جاتے ہیں۔

آیت قطب کا عامل اگر کسی درد والے پر ایک مرتبہ آیت قطب پڑھ کر دم کر دے تو فوراً درد ختم ہو جاتا ہے۔ درد ختم کرنے کا اس سے زیادہ موثر طریقہ دوسرا نہیں ہو سکتا۔ آیت قطب کا عامل زکوۃ کی ادائیگی کے بغیر عامل نہیں بن سکتا۔

آیت قطب کی زکوۃ صرف ۳ دن میں ادا ہوتی ہے طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کی صبح کو غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہنیں اور روزہ رکھیں اور کسی تنہائی کی جگہ میں عصر اور مغرب کے درمیان آیت قطب کو ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں اور واضح رہے کہ جس جگہ عمل کرنا ہے تمام نمازیں اسی جگہ پڑھنی چاہئیں جہاں عمل کیا جائے اسی جگہ جماعت کا اہتمام بھی کر سکتے ہیں ورنہ تنہا اپنی نماز بروقت ادا کریں۔

روزہ افطار کرنے کیلئے اپنے ہاتھ سے کھانا پکائیں ورنہ چنے وغیرہ کھائیں روزانہ تھوڑا تھوڑا خیرات کریں روزانہ غسل بوقت عصر کریں اور عمل سے پہلے غسل کر کے روزانہ پاک صاف ہو کر بیٹھیں تینوں روزے بہ نیت زکوۃ رکھیں۔ تیسرے دن ۹ مسکین کو کھانا خیرات کریں یعنی اتنا کھانا جس کو ۹ آدمی پیٹ بھر کر کھا سکیں۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد آیت قطب کو روزانہ صبح سات مرتبہ پڑھتے رہیں تاکہ عمل قائم رہے۔

آیت قطب یہ ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (پارہ ۴۔ آیت ۱۵۳)

یہ آیت جلالی ہے، احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ جلالی اور جمالی پرہیز کے ساتھ زکوۃ ادا کریں۔ ویسے بھی معصیت کے دن ہوں اور زکوۃ کی ادائیگی کے بعد ۳ دن روزے رکھ کر روزانہ اسی طرح ۱۳۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں گے تو معصیت کے دنوں سے نجات ملے گی۔ پرہیز صرف زکوۃ کی ادائیگی کے وقت کرنا ہے۔ اس کے بعد پرہیز کی ضرورت نہیں ہے اور افطار وغیرہ میں خود کھانا پکانے یا چنے وغیرہ کھانے کی قید نہیں ہے اس آیت کا نقش اگر عامل کسی بھی بیماری میں لکھ دے گا تو انشاء اللہ مریض کو بیماری سے نجات مل جائے گی۔ کیسا بھی سخت مرض ہو گا تین دن کے اندر اندر شفا اور صحت نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۹۴	۳۹۹۷	۵۰۰۰	۳۹۱۷
۳۹۹۹	۳۹۸۸	۳۹۹۳	۳۹۹۱
۳۹۱۹	۵۰۰۲	۳۹۹۵	۳۹۹۴
۳۹۹۶	۳۹۹۱	۳۹۹۰	۵۰۰۱

حقائق پر مبنی

غیر مسلموں کی کہانی
غیر مسلموں کی زبانی

ارشاد احمد / حاکم سنگھ (ڈوڈہ، جموں و کشمیر)

[illegible] میں [illegible] سے [illegible] ہوتی [illegible] اور یہ مذہبی تو [illegible] پڑوں میں ہے۔ نسوار کے استعمال سے اس کے دانت کالے سیاہ ہو چکے ہیں۔ منہ سے نسوار کی بدبو آتی ہے۔ سر کے بالوں کی یہ حالت ہے کہ مشکل سے مہینے میں ایک بار ہی نہانا ہوتی۔ یہ کون ہے اور کس قسم کے لوگ ہیں؟ اس قسم کے بہت سے خیالات دل میں ابھرتے رہے۔ سوچتے سوچتے میں [illegible] کھیت میں پہنچ [illegible] جہاں میرے ماں باپ [illegible] دیگر لوگوں کے ساتھ گیہوں کی کٹائی کر رہے تھے۔ مجھے دیکھ کر والد صاحب میرے پاس پانی پینے پہنچے۔ میں نے انہیں پانی پلایا اور پیش آمدہ واردات [illegible] میں علاحدگی میں سنجیدگی سے بتایا۔ سب کچھ غور سے سننے کے بعد والد صاحب نے مجھے سمجھانے کی اپنی حد تک [illegible] کوشش کی۔ کئی من گھڑت اور بے سند [illegible] ہندو [illegible] سناتن دھرم میں اونچ نیچ اور جاتی واد (ذات پات) کے اس بھید بھاؤ کو لے کر کئی بے سند کتابوں کے حوالے بھی دیئے لیکن میرے دل میں ایک بات بھی نہیں اتری، بلکہ اور بھی پریشانی پیدا ہوئی کہ ہمارے سماج میں کچھ لوگ اپنے آپ کو پاک دامن یعنی "شدھ" اور دوسروں کو ناپاک یعنی "اشدھ" [illegible] یہ کیسے ہو سکتا ہے اور کیسے ہوا ہے؟ اس بات کو سمجھنے کے لئے میں نے [illegible] برادری میں تو [illegible] برادری میں جا کر تحقیق کی جس سے مجھے یہ معلومات ہوئیں کہ اچھوت یعنی "اشدھ" ناپاک جن کا نام گاندھی جی نے "[illegible]" یعنی ایشور کے [illegible] رکھا تھا [illegible] جب تک وہ ہندوؤں میں رہیں گے وہ [illegible] جیسے شرف و وقار سے محروم ہی رہیں گے کیوں کہ ہندوؤں کی مذہبی تعلیم کا ایک جزو یہ بھی ہے کہ اچھوت ہندو برادری سے نکالے ہوئے لوگ ہیں۔ وہ نہ تو ہندوؤں کے مندروں میں داخل ہو سکتے ہیں اور نہ وہ ان کنوؤں اور نلکوں سے پانی لے سکتے ہیں جن سے اونچی ذات والے ہندو پیتے ہیں اور نہ وہ ان کے ساتھ کھاپی سکتے ہیں اور نہ [illegible] سکتے ہیں۔ دور افتادہ دیہاتوں میں تو اب تک اونچی ذات والے ہندو بہت تھوڑے معاوضے پر ان سے خدمت لینا اپنا جائز حق سمجھتے ہیں۔ ہریجنوں کو اس کی بھی اجازت نہیں ہے کہ اور لوگوں کے مانند جوتے چپل پہن کر چل پھر سکیں۔

ایک سوچی سمجھی [illegible] کہ اچھوت ہندوستان میں تمام پست تر لوگ سے بھی پست تر لوگ ہیں اور صرف اونچی ذات والوں کے نوکر چاکر اور خادم سمجھے جاتے ہیں۔ عقیدہ یہ ہے کہ اچھوت اپنے ان گناہوں کی سزا بھگتنے کے لئے پیدا ہوئے ہیں جو انہوں نے پچھلے جنم میں کئے تھے اور پھر [illegible] علوم کو صرف پروہتوں (پجاریوں) اور ایک مخصوص [illegible] تک محدود رکھتے ہیں

اور ان ادیان کی اساس اس تصور پر ہے کہ ایشور (خدا) نے انسان کو مختلف طبقوں میں اس لئے جنم دیا ہے کہ [illegible] سے مجبور اور [illegible] سے منتسب ہیں۔ چنانچہ مشہور ہندوستانی فلسفی منو اپنی یادداشتوں میں لکھتے ہیں [illegible] نے اپنے منہ سے برہمن کو، ہاتھ سے کھتری کو، ران سے ویش کو، اور [illegible] سے شودر کو پیدا کیا ہے" (۱:۳۱) [illegible] کی نظر میں [illegible] بہت [illegible] بہت [illegible] چنانچہ اسی باب کے [illegible] وہ فرماتے ہیں [illegible] ایشور نے شودر کو صرف ایک فرض [illegible] ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ بلا چون و چرا برہمن، کھتری اور ویش کی خدمت کرتے رہے" (۱:۹۱) اس لئے وہ برہمنوں کو حکم دیتے ہیں کہ شودر کے سامنے [illegible] [illegible] سب [illegible] کی میں تحقیق کرتا گیا، مجھے دن بدن اچنبھے اور حیرت میں [illegible] رفتہ رفتہ مجھے سماج سے ہر بری ذات والے سے نفرت [illegible] ہوگئی۔

غور و فکر کے نتیجے میں الجھن بڑھتی گئی اور میں تنہائی پسند ہوگیا۔ بچپن ہی سے میرا نصب العین تھا اپنی ذات کے عرفان کے ساتھ کائنات کے وجود میں لانے والے کی معرفت کے حصول کے بعد اس بات کی واقفیت کہ اس [illegible] کی عبادت [illegible] ہو۔ اس کھوج میں مجھے کبھی سکھ بننا پڑا، کبھی عیسائیوں کی مجالس میں جانا پڑا، کبھی ست سنگ آنند مارگ کے درس سننے پڑے، مگر توحید [illegible] برہم سوتر کے [illegible] شرک میں سب ہی کو ملوث پایا۔ اس کے علاوہ چھوت چھات بھید بھاؤ اور اونچ نیچ کی لعنت میں بھی سب گرفتار [illegible] ہندو سماج [illegible] تضاد بھی پر غور کرتا رہا [illegible]۔ میں ہندو سماج میں ہزاروں [illegible] بلکہ کروڑوں [illegible] دیوی دیوتاؤں کی پوجا و پرستش کرتے دیکھ کر پریشان ہوا تھا۔ اور اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کر جیتا تھا۔ اسی دور کی بات ہے ۱۹۸۱ء میں گورنمنٹ مڈل اسکول میں [illegible] کلاس میں پڑھ رہا تھا۔ مجھے دیوی دیوتاؤں سے چڑ تھی لیکن ماں باپ نے [illegible] دیوتا کی منت مانتے ہوئے میرے سر کے [illegible] کر ایک لمبی چوٹی سر پر چھوڑ دی تھی کہ ہمارا بچہ نصیب کا [illegible] صحت مند رہے تو ہم یہ چوٹی دیوتا کے دربار میں جا کر کٹوائیں گے۔ اور وہاں بکرے یا بھیڑ کی بلی (قربانی) بھی کریں گے۔ مجھے تو اس چوٹی سے نفرت اور [illegible] تھی ہی، بچے الگ میری چوٹی سے چھیڑ چھاڑ کیا کرتے تھے۔ ایک دن اسکول میں میں نے بچوں کی شرارت کا بہانہ بنا کر اپنے سر کی لمبی چوٹی کو اپنے [illegible] میں [illegible] پوری طاقت سے اکھاڑ [illegible] ایک [illegible] میں اس چوٹی [illegible] اس [illegible] سے [illegible] چوٹی [illegible] پر ایک [illegible] اسکول کے [illegible] یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ انہوں نے اس کی اطلاع اسکول کے [illegible]

[illegible]

[illegible] PUC [illegible] 10+2 [illegible] ۱۹۹۶ [illegible] ۱۹۹۵ [illegible]

[illegible] (Pharmacist) [illegible] ۱۹۹۵ [illegible]

[illegible] STF [illegible]

[illegible]

سبز رنگ کے دونوں کناروں پر پھولوں کے پودے ہیں، پھولوں سے روشنی کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں، میں اچنبھے میں پڑا ہوں کہ یہ کیا بات ہے! یہ کس کا اتنا بڑا عالی شان محل ہو سکتا ہے، جو اس قدر سجا ہوا ہے۔ اچنبھے میں اسی ترکیب سے سیڑھیاں چڑھتا گیا، جس ترکیب سے پیچھے سے آیا تھا، تھوڑی دیر بعد جب میں اوپر والے محل میں پہنچا تو وہاں فرش پر سبز رنگ کی بہت بڑی قالین بچھی دیکھی ہے۔ ایک طرف سے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں جب دائیں طرف نظر کرتا ہوں تو ... دیکھتا ہوں ... بہت سارے بزرگ ... بیٹھا ہوں، جو شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز میں باتیں کر رہے ہیں۔ مجھے ان کی باتیں بھنبھناہٹ کی آواز نے اپنی طرف متوجہ کیا۔ میں ان کی طرف چل دیا۔ مجھے اپنی طرف آتا دیکھتے ہی وہ سب کھڑے ہو گئے ... ان لوگوں اور ان کے امام صاحب کی دائیں طرف ایک عالی شان نشست تھی، جو کپڑے سے ڈھکی ہوئی تھی۔ مصافحے کے بعد مجھے اس پر بیٹھنے کے لیے کہا گیا۔ میں عالی شان گدی پر ان کے کہنے کے مطابق بیٹھ گیا۔ پھر وہ سب لوگ بیٹھ گئے ... سب سے مصافحے کے وقت میرے دل کی کیا کیفیت ہوئی، یہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا ہوں۔ ان کی ... بھی لفظوں میں بیان ... بیٹھنے ... ہوا اس کے بھی بیان سے قاصر ہوں ... پسینے سے شرابور تھا۔ دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اب اس ... وہ کئی بار ... آنکھوں سے دیواروں پر بھی دیکھنے لگا۔ اکثر میں اسی خیال میں کھو کر ڈوب جاتا۔ چہرے پر داڑھی جو روزانہ میں تراشا کرتا تھا کافی دراز ہو گئی۔ اس کی طرف کئی مہینوں تک خیال بھی نہ ... دل ان ہی بزرگوں کی صحبت و نشست میں بیٹھنے کے لئے اداس ہونے لگا۔ ان سے مصافحہ کرنے کو دل اکثر تڑپنے لگا۔ یہ میرے دل کے اندر کی بات تھی۔ جسے میں نے اپنی رفیقۂ حیات سے بھی چھپائے رکھا تھا۔ وہ کئی بار اصرار کرتی، آپ کو کیا ہوا ہے؟ بتاتے کیوں نہیں؟ چہرے کا یہ حال بنا رکھا ہے؟ حجامت کیوں نہیں کرتے ہو؟ میں خاموش مسکراتے ہوئے بات کو ٹال دیتا۔

اسی علاقے کے میرے ایک دوست ہیں، جن کا نام محمد شریف بٹ ہے۔ یہ گاؤں ... میں رہتے ہیں ... اکثر ... ایک دن وہ میری دوکان میں تشریف ... خواب ... آنکھوں ... مجھے ... احساس نہیں ہوا ... محمد شریف صاحب میرے سامنے بیٹھے ہیں ... نے کچھ صبر کرنے کے بعد مجھے جھنجھوڑ کر بھائی حاکم سنگھ! آپ کو کیا ہو گیا ہے ... پہلے کی طرح ... کرتے ہیں؟ میں نے ... سب سے پہلی بار اپنا خواب ان کو ... آپ دوسری طرف ... متوجہ ہیں ... یہ بات ... آپ ... ہیں "فون یا STF کے آدمی ... نہیں ... تو نہیں ... کسی ... کی طرف سے خطرہ تو نہیں ہے۔ جو بھی بات ہے، آپ مجھے اپنے دل کی بات ... بتا دیجیے۔ میں نے انہیں جواب دیا کہ میرا فون یا STF یا کسی ایجنسی سے کوئی دور تک کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ میں آپ کو کیا بتاؤں! انہوں نے مجھے بہت مجبور کیا تو میں نے جو خواب دیکھا تھا انہیں سنا دیا۔ محمد شریف صاحب نے مجھے تسلی دی کہ آپ خوش قسمت ہیں، جو آپ نے یہ خواب دیکھا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا آپ پر فضل و احسان ہے۔ میں اس کی تعبیر تو آپ کو نہیں بتا سکتا، البتہ مشورہ دے سکتا ہوں کہ ... علاقے کے ایک مشہور بزرگ ہیں جن کا نام جناب غلام قادر نجی پوری صاحب ہے۔ ان سے اس خواب کی تعبیر پوچھ سکتے ہیں۔ آپ آج کی رات و سیرت ... عبادت ... ان سے ملاقات کر کے خواب کی تعبیر پوچھیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ ہم یکم جنوری ۱۹۹۷ء کی رات کو محمد شریف بٹ صاحب کے گھر ٹھہرے۔ صبح یعنی ۲ جنوری ۱۹۹۷ء کی صبح کو جناب غلام قادر نجی پوری صاحب کے گھر کی طرف چل دیے۔ راستے میں محمد شریف صاحب نے کہا کہ ہم جب بھی کسی خانقاہ و مدرسے میں جاتے ہیں تو باوضو ہو کر جاتے ہیں ... وہاں قرآن پڑھا اور سنا ... جاتا ہے۔ وہاں کے بزرگ بھی باوضو رہتے ہیں ... ہمیں بھی باوضو ہی ہو کر جانا چاہیے۔ یہ اپنے دل کا فتویٰ ہے۔ شرعی فتویٰ نہیں ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا: ہم اچھی چیز کو ہی اپنائیں گے۔ وضو کر کے ہی جائیں گے۔ انہوں نے مجھے وضو کرنا سکھایا۔ بہرحال ہم باوضو ہو کر بزرگ کے گھر پہنچے۔ وہاں پر کافی ... بھیڑ تھی ... کے بعد وہ سب فارغ ہوئے۔ ہمارا نمبر بھی آ گیا۔ تعارف کے بعد میں نے اپنا خواب سنایا اور اس کی تعبیر چاہی۔ بزرگ نے سب کچھ سن کر ... خاموشی کے بعد قرآن کی کچھ آیات لکھ دیں اور صبح و شام ان کو پڑھنے اور ہر چالیس دن کے بعد ملاقات کرنے کے لئے کہا۔ میں اس سے زیادہ ان سے اور کچھ نہیں پوچھ سکا۔ میں اس فیصلے پر پہنچا ... میرے اس خواب کی تعبیر یہی قرآن کی آیات ہیں جن کا مجھے ورد ... ہے۔ ہم وہاں سے واپس لوٹ گئے۔ راستے میں میں نے محمد شریف صاحب سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ مجھے ذرا ہندی میں لکھوا دیجئے، میں عربی نہیں جانتا ہوں۔ انہوں نے مجھے ترتیب سے وہ سب کچھ لکھوایا جو بزرگ نے لکھ کر دیا تھا۔ جب اس کا میں نے ترجمہ پڑھا تو اس کا مضمون اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت پر مشتمل تھا۔ بس پھر کیا تھا۔ مجھے خواب کے ذریعے سے اپنی منزل ... مل گئی تھی، جس کی تلاش میں میں

[illegible] اب میری شکل اس سے نہیں ملتی تھی۔ ماں، باپ، بھائی، بہن وغیرہ کو [illegible] بہت خوش ہوئے [illegible]

[illegible] کے پوچھنے پر میں نے کہا [illegible] (آخری اوتار) [illegible] محمد [illegible] سال پہلے تشریف لائے تھے اور اس دنیا سے [illegible] بھی گئے ہیں [illegible] پہلے ان کے بارے میں معلوم ہوا [illegible] جو تعلیمات انہوں نے نسل انسانی کو دی ہیں [illegible] کہ اپنی طرف سے انہوں نے ایک بات بھی نہیں کی ہے [illegible] ایشور (اللہ) کے حکم سے فرمائی [illegible]

[illegible] خوشنودی حاصل کرے گا [illegible] (مذہبی امور میں مدد دینے والوں) کو [illegible] خوش رہتا ہے [illegible] ماں نے خوشی [illegible] اجازت دے دی۔ میں نے ماں سے [illegible] نماز پڑھنے کے لئے [illegible] کو آپ کا [illegible] (قادیانی اور آپ کے سلسلہ) [illegible]

۲۷ر ستمبر ۱۹۹۸ء کو میں ماسٹر بشیر احمد صاحب کو [illegible] کو ساتھ لے کر [illegible] دونوں [illegible] میں مولوی [illegible] صاحب کے مدرسے میں ٹھہرے۔ مولوی صاحب کے ہمراہ تقریباً گیارہ بجے کورٹ میں پہنچا۔ مولوی صاحب کی جان پہچان کورٹ کے [illegible] صاحب سے اچھی تھی، اس لئے مولوی صاحب نے چپراسی کے ذریعے [illegible] (پیغام) بھیجا۔ جج [illegible]

March Closing

STF

STF

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قسط نمبر: ۴۶

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت و تسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر طریقہ

رزق اور روزی میں خیر و برکت اور آمدنی میں زبردست اضافے، باہمی تعلقات میں پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ قارئین کے پیش کیا جا رہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کو کرنے کے بعد حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جا رہا ہے۔ اس روحانی طریقے کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی۔ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اس طریقے سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ اس مضمون کی سطر کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی غلطی نہ ہو جائے۔

طریقہ یہ ہے۔ سب سے پہلے طالب اپنے نام کے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام تسلیم احمد ہے اور والدہ کا نام اختری بیگم ہے۔ تسلیم احمد کے اعداد ۵۹۳ اور اختری بیگم کے اعداد ۸۸۳ ہیں۔ دونوں کے مجموعی اعداد ۱۴۷۶ ہیں۔ چونکہ تسلیم احمد کے نام کا پہلا حرف ت ہے۔ اس لئے قرآن حکیم میں جتنے بھی ت استعمال ہوئے ہیں ان کی تعداد کو ۴ سے تقسیم کر کے جو اعداد برآمد ہوں گے انہیں شامل کریں گے۔ اس کے بعد قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام حرف ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے حروف کی کل تعداد کو شامل کریں گے۔ اس کے بعد جو اسماء الٰہی ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے کل اعداد بھی شامل کئے جائیں گے۔ اب اس تفصیل کو دیکھیں۔

قرآن حکیم میں حرف ت کی کل تعداد ۱۱۹۹۴ ہے۔ ان کو ۴ سے تقسیم کیا تو کل اعداد ہوئے ۲۷۹۶۔ قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام ت سے شروع ہوئے ہیں ان کے نام اور حروف کی تعداد یہ ہے۔

سورۂ توبہ	۷۰۳۶۱۵
سورۂ تغابن	۷۹۷۳۱
سورۂ تحریم	۳۹۴۳۲
سورۂ تکاثر	۱۰۳۶۷۰
ٹوٹل	۹۳۶۲۵۸

ت سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی اور ان کے اعداد قمری۔

یا تواب	۴۰۹

تمام اعداد کا مجموعہ یہ ہے۔

۲۷۹۶

۱۴۷۶

۹۳۶۲۵۸

۴۰۹

۹۴۰۹۳۹

۶۰۰

اس میں سے ۶۰۰ وضع کر کے ۴ سے تقسیم کر دیں۔

۴)۹۴۰۳۳۹(۲۳۵۰۸۴

۸
۱۴

۱۲
۲۲

۲۰
۲۳

۲۰
۳۳

۳۲
۱۹

۱۶
۳

تقسیم کے بعد ۳ باقی رہے۔ ہر خانہ میں ۲۰ کا اضافہ ہوگا لیکن پانچویں خانہ میں ۲۱ کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۳۵۷۲۵	۲۳۵۷۸۵	۲۳۵۸۲۵	۲۳۵۵۸۴
۲۳۵۸۲۵	۲۳۵۶۰۴	۲۳۵۷۰۵	۲۳۵۸۰۵
۲۳۵۶۲۴	۲۳۵۸۸۵	۲۳۵۷۲۵	۲۳۵۶۸۵
۲۳۵۷۶۵	۲۳۵۶۶۵	۲۳۵۶۴۴	۲۳۵۸۶۵

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علم جفر کا ایک نادر تحفہ

تسخیر و محبت کا ایک بے مثال عمل

حسن الہاشمی

یہ طریقہ محبت، دوستی اور تسخیر کا ایک بے مثال طریقہ ہے۔ [illegible] یہ دونوں بھی شخص اپنے روٹھے ہوئے دوست [illegible] [illegible] پہلے سے [illegible] اور نقش اس وقت تیار [illegible] جب [illegible] شخص کی تحریک ہو۔ [illegible] نقش اس وقت تیار کیا گیا تو انشاء اللہ بہت جلد [illegible] ہوں گے اور مطلوب مقصد میں زبردست کامیابی [illegible] میں وہ سعید ستاروں کے قران میں بھی [illegible] سکتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ طالب کا نام مع والدہ لکھتے ہوئے پھر طالب کے [illegible] والدہ کے نام کے جو حروف ہوں ان کے تینوں طریقے سے [illegible] [illegible] اس کو مرحلہ اول کہا جائے گا۔ اس کے بعد مطلوب کے نام اور [illegible] نام کے حروف و ملفوظی کر کے اس عمل کو پھر [illegible] اور کارروائی [illegible] اس کو مرحلہ دوم [illegible]۔

اس کے بعد نام کے ملفوظی حروف اور مرحلہ کے حروف کے کل اعداد [illegible] ۔ اس کے بعد مرحلہ دوم کے کل حروف میں سے [illegible] حروف و [illegible] کے ایک سطر بنائیں گے اور اس سطر کو محفوظ کر لیں گے۔ [illegible] [illegible] مقصد محبت ہے۔ محبت کے حروف اور اعداد [illegible] [illegible] ۔ اس کے مرحلہ اول اور مرحلہ دوم کے حروف سے [illegible] حروف [illegible] کر کے ایک سطر تیار کریں گے اور اس سطر کو بھی محفوظ رکھیں گے۔

[illegible] میں مطلوب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف اور اعداد کے [illegible] کارروائی کریں گے۔ اس طرح تکسیر کے بعد ہمیں ۳ سطریں ملیں [illegible]۔

ایک سطر۔ طالب کے حروف کی

دوسری سطر۔ محبت کے حروف کی

تیسری سطر۔ مطلوب کے حروف کی

[illegible] سطروں کو آپس میں امتزاج دیں گے [illegible] تکسیر کر کے [illegible] [illegible] [illegible] کی کارروائی میں [illegible] طالب [illegible] محبت کے اعداد بھی حاصل ہوں گے۔ [illegible] [illegible] سے ان تینوں [illegible] کر کے [illegible] نقش تیار [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] نقش [illegible] چال سے [illegible] [illegible] نقش [illegible] چال سے بنائیں [illegible] [illegible] [illegible] گا۔

[illegible] کے بعد [illegible] آخری دو سطریں ایک کر دیں [illegible] [illegible] [illegible] ۳ وقفہ کے [illegible] [illegible] گے۔ [illegible] [illegible] [illegible] وظیفہ دوسری رات اور [illegible] [illegible] وظیفہ [illegible] ۔ تینوں رات [illegible] کے تیل میں [illegible] [illegible] [illegible] اور تینوں مرتب اعداد کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پڑھتی ہوئی۔ انشاء اللہ [illegible] [illegible] طالب کے پاس آئے گا۔ یہ عمل [illegible] [illegible] مطلوب طالب سے [illegible] ہوا اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عمل و [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہو سکے۔

[illegible] [illegible] تسخیر [illegible] مثال [illegible]

اس مثال میں طالب [illegible] [illegible] مطلوب [illegible] [illegible] و نام تسخیر، مقصد محبت۔

عمل طالب

مرحلہ اول

نام مع طالب مع والدہ [illegible]

اعداد	۳۷۹
مطلوبہ	۳۷۹
حروف	[illegible]
مطلوبہ [illegible]	۲۶
[illegible]	۲
مطلوبہ	۱۲
	[illegible]

مدخل دوم (تمام اور والدہ کے نام ودہ اسم کے حروف ملفوظی درج کیے)

[illegible]

اعداد ۱۳۵۲

مدخل کبیر ۱۳۵۲

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۱۳۳

حروف [illegible]

مدخل صغیر ۷

حروف ز

مدخل سوم (مکرر حروف حذف کیے گئے)

[illegible] = ۹۲۲

مدخل کبیر ۹۲۲

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۹۰

حروف ص

مدخل صغیر ۹

حروف ط

مدخل کا مدخل [illegible]

اعداد ۱۷۵۸

مدخل اول مع مقصد محبت [illegible] = ۲۵۰۰

مدخل کبیر ۵۰۰

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۲۵

حروف [illegible]

مدخل صغیر ۹

حروف ط

مدخل دوم محبت ملفوظی سے تکسیر کیے

[illegible] اعداد ۵۰۳

مدخل کبیر ۵۰۳

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۵۴

حروف [illegible]

مدخل صغیر ۹

حروف ط

مدخل سوم (مکرر حروف ساقط کر دیں گے)

[illegible] = اعداد ۶۹۱

مدخل کبیر ۶۹۱

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۴۷

حروف [illegible]

مدخل صغیر ۱۱

حروف [illegible]

مدخل [illegible] = اعداد ۱۰۴۴

عمل مطلوب مدخل اول [illegible] مطلوب مع والدہ [illegible]

[illegible] اعداد ۲۵۹۰

مدخل کبیر ۲۵۹

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۳۴

حروف [illegible]

مدخل صغیر ۷

حروف ز

مدخل دوم (اسم مطلوب مع والدہ ملفوظی سے تکسیر کیے)

[illegible]

[illegible] اعداد ۸۱۷

مدخل کبیر ۸۱۷

حروف [illegible]

مدخل وسیط ۹۵

حروف [illegible]

[illegible]

٩١٢	٩١۵	٩٢٢	[illegible]
٩٢١	٩٠٩	٩١۵	[illegible]
٩١٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٩١٩	٩٠٣	٩٠١	٩٢٣

[illegible]

٩١١	[illegible]	٩٠۵	٩٢٢
٩٢٣	٩١٣	٩٢٠	٩٠٩
٩١٩	٩١٠	٩٢١	[illegible]
٩١٣	[illegible]	٩٠٨	[illegible]

[illegible]

١٠٢٣

٢٩٣

٣٠

[illegible]

ن	م	ن	.	ی	٠	ی	ن	ن	ب	ف	ت	.	ث	ـ	٠	ط	ن	ن	ث	ز	ض	ن
ن	ن	ض	م	ز	ن	ث	ا	ن	ی	ن	٠	ط	ی	٠	ن	ن	ن	ث	ب	ر	ف	ت
ت	ن	ف	ن	ر	ض	ب	م	ث	ز	ن	ان	ـ	ث	ن	ا	٠	ن	ی	ی	ط	ن	٠
٠	ت	ن	ن	ط	ف	ی	ن	ی	ر	ن	ض	٠	ب	ا	م	ل	ث	ث	ز	ـ	ن	ن
ان	ز	ن	ت	ـ	ن	ر	ن	ث	ط	ث	ف	ن	ی	م	ن	ا	ی	ـ	ر	٠	ن	ض
ض	ن	ض	ز	٠	ن	ر	ت	ب	ـ	ی	ن		ز	ن	ن	م	ث	ی	ط	ل	ث	ف
ف	ض	ث	ن	ن	ن	ز	٠	ی	٠	ث	ن	م	.	ن	ت	ن	ب	ز	ـ	ا	ی	ن
ن	ف	ی	ض	ا	ت	ـ	ن	ز	ن	ب	ن	ن	ز	ت	٠	ن	ی	ر	٠	م	ث	ن
ن	ن	ث	ف	م	ی	٠	ض	ر	ا	ی	ث	ن	ـ	٠	ن	ت	ز	ط	ن	ن	ب	ن
ن	ن	ب	ن	ن	ث	ن	ف	ط	م	ز	ی	ت	٠	ان	ن	٠	ر	ف	ا	ن	ی	ث
ث	ن	ی	ن	ن	ب	.	ن	ـ	ن	ر	ث	٠	ن	ض	ف	ن	ط	٠	م	ت	ز	ی
ی	ث	ز	ن	ت	ی	م	ن	٠	ن	ز	ب	ن	ا	ف	ن	ض	ـ	ن	ن	٠	ز	ث
ث	ی	٠	ث	٠	.	ن	ض	ن	ت	ـ	ی	ض	م	ن	ن	ف	ن	ا	ن	ن	ط	ب
ب	ث	ط	ی	ن	.	ن	ث	ا	ا	٠	ز	ف	ن	ن	ن	ن	ل	م	ت	ض	ـ	ی
ی	ب	ـ	ث	ض	ـ	ت	ی	م	ن	ن	.	ن	ن	ن	ث	ن	ا	ن	٠	ف	٠	ز
ز	ی	٠	ب	ف	ـ	٠	ث	ن	ض	ا	ط	ن	ت	ث	ی	ن	م	ن	ان	ن	ل	ر
٠	ز	ن	ی	ن	٠	ن	ـ	ن	ف	م	ـ	ن	٠	ی	ث	ث	ن	ت	ث	ن	ا	ط
ط	ر	ا	ز	ن	ل	ض	ن	ت	ن	ن	٠	ث	ن	ث	ب	ی	ن	٠	ف	ن	م	ل
ـ	ط	م	ر	ن	ا	ف	ز	٠	ن	ن	ن	ی	ض	ب	ی	ث	ت	ن	ن	ث	ن	ا
٠	ـ	ن	ط	ث	م	ر	ن	ن	ت	ا	ث	ف	ی	ز	ر	ی	ن	ف	ن	ث	ت	ا
ل	٠	ن	ن	ی	ن	ن	ط	ض	ث	٠	م	ب	ن	ز	.	ی	ان		ن	ث	ت	ا
.	ن	ت	٠	ث	م	ن	ـ	ث	ی	ن	ت	ی	ن	ر	ط	ز	ض	ن	ث	ب	٠	م
م	ا	٠	ن	ب	ت	ث	٠	ن	ن	ض	ن	ن	ن	ط	ـ	ر	ف	ن	ی	ی	ن	ن
ن	م	ن	ا	ی	٠	ی	ن	ن	ب	ف	ت	ر	ث	ـ	٠	ط	ن	ن	ث	ز	ض	ن

اس میں پہلی سطر، آخری دو سطریں اور درمیان کی ۲۰ سطریں فتیلہ بنا کر تین چراغ میں تلوں کے تیل میں نئی روئی کے ساتھ جلائے جائیں گے اور تینوں رات چراغ کے سامنے بیٹھ کر ۲۱ مرتبہ یہ عزیمت طالب پڑھے گا۔ عزمت علیکم یاایھا الارواح الغالبات الطاہرات الموکلات بھذہ الحروف والتکسیر و یاایھا الارواح الغالبات الاعوان بھذہ الحروف والتکسیر اقسمت بحق الاسم الاعظم بھذہ الحروف والتکسیر بحق یامالک یامغنی ویامعطی مسخر القلوب (نام مطلوب مع والدہ) علی حق (نام طالب مع والدہ) احضروا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

انشاء اللہ اس عمل کے بعد روٹھا ہوا دوست بے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور محبت کا اظہار کرے گا۔ ایک بار تاکید پھر عرض ہے کہ اس طرح کے فارمولے بزرگوں کا ورثہ ہے۔ ان کا استعمال ناجائز امور میں نہیں کرنا چاہئے۔ جائز مقاصد میں ان فارمولوں کا استعمال کرکے اپنے رب کی مدد حاصل کریں۔

ہر مہم کی آسانی کے لئے صرف ایک رات کا عمل تیر بہدف

دن تک روزانہ پڑھے۔ رات کو بعد نماز عشاء تازہ وضو کرکے عمل شروع کرے۔

یہ عمل ایک ہی جلسہ میں ۱۲ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد ۲ رکعت نماز نفل پڑھتا جائے۔ اس طرح کل ۲۴ رکعت نماز نفل ہوں گی اور بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے گی۔ جب یہ عمل ختم ہو تو ۴۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ امور و افکار بڑی سے بڑی مشکل آسان ہو جائے گی۔ یہ دعا بھی ۴۰ بار پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا حلیم یا عظیم یا علی یا عظیم یا قیوم یا دائم یا سبحان۔ اللھم انی اسئلک بفضل بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وبحق بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وبھیبۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وبمنزلۃ بسم اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ارفع قدری یا اللہ ویسر امری یا اللہ واشرح صدری یا اللہ واجبر کسری واغننی لفقری وطول لی طاعتک عمری ویسر امری ومتعنی بسمعی وبصری یا من ھو کھیعص حمعسق الم المص الر الرحیم۔ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم مالک الھیبۃ والقدرۃ والقوۃ باسم الجبروت والعظمۃ وان تجعلنی من عبادک المتقین ○ واھلا طاعتک المخلصین واجعل لی من لدنک فتحا مبینا ○ ونصرا معینا ومخرجا فی الدارین یا رب العلمین ○ انک علی کل شیء قدیر ○ بفضلک وبرحمتک یا ارحم الراحمین ○ وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

نماز قضائے حاجت

یہ وہ نماز ہے جس کو نماز اشراق کہتے ہیں اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے اور جب طلوع آفتاب کو ۲۰ منٹ گزر جائیں تو اپنے مقصد کے لئے ۴ رکعت نماز اشراق کی نیت سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ والشمس، دوسری رکعت میں واللیل، تیسری رکعت میں والضحیٰ، چوتھی رکعت میں سورۃ الم نشرح پڑھ کر رکعت پوری کرے اور سلام پھیر کر اپنے مقصد کی دعا کرے۔

عمل حل المشکلات

بسا فتاح الذی فتح مخل الابواب ایک سو گیارہ بار اول و آخر

اس عمل کو ... ۳ دن یا ۷ دن میں ورنہ زیادہ سے زیادہ ... دن میں مقصد پورا ہو جائے گا ... وقت بعد نماز عشاء ہے۔

یہ نقش ہر کام کے لئے مجرب ہے

یا ودود ... یا بدوح ...

۲	۷	۱۱		
	۱۰	۳	۶	
		۹	۵	۴

دانہ سلیمانی حاصل کرنے کا مجرب عمل

یہ عمل مطلب برآری کے لئے بذریعہ غیبی امداد مفید اور موثر ہے۔ چالیس روز تک روزانہ ۱۰۹۳ بار اس کی تعداد سے یہ عزیمت ۴۰ روز تک پڑھے۔ جب چالیسواں دن آئے تو ... کو خوب ویران جگہ وہاں ... عزیمت کو حسب معمول پڑھے پڑھتے ... دانہ سلیمانی کا محافظ ہے۔ اس عزیمت کا تابع ہو ... حاضر ہوگا اور سلام کرے گا۔ ... سلام کا جواب دینے سے ... جب تک ۱۰۹۳ بار عزیمت کی تعداد پوری نہ کرے۔ یہاں تک کہ وہ خود کلام کرے گا اور پوچھے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ تم اس سوال کا جواب عزیمت کی تعداد ختم کرنے کے بعد دینا ... تمہارا مقصد ... ہے۔ مجھے ... حاضر ہو۔ جب یہ عہد ... ہو جائے تو ... دانہ ... عزیمت کو روزانہ ۳۹۰ بار ورد ... قائم رہے۔

عزیمت یہ ہے۔ ... یا صمد یا قیوم یا رب ... ایک چلہ ... تین چلہ تک ... حسب معمول پڑھتا رہے ... اور ... کرے گا۔ ... دانہ سلیمانی حسب ... یہ ہے ... تنہائی میں خوب ویران ... اور عمل کرے

محمد شارق انصاری

علم جفر کے نادر عملیات

عمل نمبرا :

یہ جو عمل پیش کیا جارہا ہے سیدنا محمد احمد ﷺ کے ملفوظی اعداد سے اور دیگر اعداد شامل کر کے نقش کی خانہ پری ہوگی، شرف شمس میں نقش مخمس کو ساعت شمس کے وقت لکھنا ہوگا لیکن کل میزان کا مفرد عدد دیکھنا ہوگا کہ یہ بن جائے۔ اگر مفرد عدد ایک نہ بنے تو مفرد عدد ایک کرنے کے لئے جتنے بھی عدد شامل کرنے پڑیں شامل کرلیں اور کل اعداد میں ۲۰ عدد کی تفریق کرنے کے بعد بقیہ اعداد کو ۵ سے تقسیم کردیں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش مخمس کی رفتار کے مطابق نقش پر کریں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔ باقی طریقہ کار ''تحفۃ العاملین'' میں دیکھیں۔

مثال: سیدنا محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ملفوظی	۱۸۰۰
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ملفوظی	۱۵۵۳
وسعت رزق کے اعداد ملفوظی	۱۰۵۳
اسم بدوح کے اعداد ملفوظی	۰۰۶۵
نام طالب مع والدہ کے اعداد ملفوظی	۲۷۲۷
	۷۱۹۳
مفرد عدد ایک بنانے کے لئے ۷ عدد کا اضافہ کیا	۷
کل میزان	۷۲۰۱
تفریق	۲۰
تقسیم	۵) ۷۱۸۱ (۱۳۲۸

۵
۳۱
۳۰
۱۳
۱۰
۳۱
۳۰
① خانہ ۲۱ میں ہے

نقش یہ بنا

۱۳۳۵	۱۳۳۹	۱۳۴۳	۱۳۵۳	۱۳۳۱
۱۳۴۱	۱۳۴۵	۱۳۵۰	۱۳۲۸	۱۳۳۷
۱۳۴۷	۱۳۵۲	۱۳۳۰	۱۳۳۴	۱۳۳۸
۱۳۴۹	۱۳۳۲	۱۳۳۶	۱۳۴۰	۱۳۴۴
۱۳۲۹	۱۳۳۳	۱۳۴۲	۱۳۴۶	۱۳۵۱

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱۲	۱۶	۲۵	۴
۱۴	۱۸	۲۲	۱	۱۰
۲۰	۲۴	۳	۷	۱۱
۲۱	۵	۹	۱۳	۱۷
۲	۶	۱۵	۱۹	۲۳

اس نقش کے چاروں طرف سیدنا محمد احمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیں اور نیچے رزق اور روزگار کے مطابق مقصود لکھ دیں انشاءاللہ یہ نقش آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرائے گا۔

علم جفر کا ایک اور عمل

نمبر۲: شرف شمس کے وقت ساعت شمس میں نام طالب مع والدہ کے اعداد میں حروف نورانی کے اعداد اور سورہ شمس اور الشمس کے اعداد میں ۱۲۸۷ کا اضافہ کردیں کل اعداد سے ۱۶ عدد تفریق کرنے کے بعد ۴ پر تقسیم کردیں اور نقش بنا کر بھریں۔ نقش مربع کی چال دی جاتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸	۱۰	۱۵	۱
۱۳	۳	۶	۱۲
۲	۱۶	۹	۷
۱۱	۵	۴	۱۴

تسخیر وحب کا ایک نادر عمل

نمبر ۳۔ تسخیر [illegible] قمر میں [illegible] ساعت قمر میں جب [illegible] دیکھے [illegible] عوامت [illegible] نقش [illegible] اس کی جو الٹی چال ہے [illegible] نقش [illegible] محبت [illegible] ہیں جب کہ طالع وقت [illegible]

نقش یہ ہے

۹۲

۲۶	۲۲	۳۳	۹۲
۱۳۵	۹۰	۲۸	۲۰
۸۸	۱۲۹	۲۲	۷۰
۲۳	۷۲	۸۲	۱۳۱

چال یہ ہے۔

	۲	۳	ق
۰	ز	ب	د
۰		۱	ق
۷	۰	۰	۲

عمل چال معکوس

نمبر ۴۔ نقش [illegible] چال [illegible] معکوس ہے [illegible] عملیات کی کتاب میں [illegible]

(۱) یہ چال [illegible] محبت [illegible]

(۲) اور یہ چال [illegible] ہیں۔

چال معکوس

۲	ـ	۱۲	۱۳
۱۶	۹	۲	۳
د	۴	۵	۱۰
۱۱	۱۳		۹

مرکزی حروف کا عمل

نمبر ۵۔ [illegible] والدہ کا نام [illegible] کے مرکزی حروف کا لوا [illegible]

مثلثی [illegible] کے اعداد بحساب ابجد [illegible] کے مستحق [illegible] عمل [illegible] خانہ اول میں رکھ [illegible] نقش تیار [illegible] زعفران سے اس کی [illegible] بھی [illegible] چاندی اور سونے کے ورق [illegible] جاتی ہے استعمال شدہ نقش لکھنے کا وقت [illegible] ۱۲ بجے تک لکھنے کا وقت ہے۔ [illegible] وقت میں [illegible] چال [illegible] نقش سے چاروں طرف [illegible] حروف [illegible] اپنے اور والدہ کے نام [illegible] حاصل کئے ہیں۔

تبدیل اعداد کا عمل

نمبر ۶۔ یہ نقش [illegible] قرآن کا ہے۔ [illegible] کے اضافہ سے چار خانہ [illegible] تبدیلی شروع ہو جاتی [illegible] چار چار خانہ اعداد کی تبدیلی سے پُر کئے جائیں گے اس نقش کے چار دور ہوں گے [illegible] کمال کی [illegible] والدہ کے اعداد سے [illegible] مقصد کے اعداد سے پُر کرنا ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

[illegible]	۷۱۴	۱۰۳۶	قرآن
۱۰۳۸	۲۹۷	۲۹	۷۱۲
۲۹۵	۱۰۳۲	۷۱۹	۷۰
۷۱۶	۷۳	۲۹۳	۱۰۳۳

وفق = ۲۳۰۵

نوٹ: [illegible] اعداد کے مطابق [illegible] کا دور کرنا ہوگا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

ایک [illegible] جہالت اور گمراہی کے اندھیروں [illegible] روشنی [illegible] روحانی عملیات کی [illegible] روحانی عملیات کے نام پر شرک اور گمراہی [illegible] طلسماتی دنیا دونوں طرح کے لوگوں سے [illegible] کا راستہ [illegible] خدمت [illegible] کا اضافی [illegible]

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

حاضرات الارواح

حکیم غلام سرور شباب
(ماہر علوم مخفیہ)

حاضرات کے اکثر اعمال معمول کے ذریعے ہی کئے جاتے ہیں اور وہ بھی نابالغ بچوں کے ذریعے کیوں کہ نابالغ بچوں پر حاضرات کا نزول جلد ہوتا ہے۔ کچھ اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بالغ افراد کو معمول بنایا جاتا ہے اور کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جن کے ذریعے عامل خود حاضرات کا مشاہدہ کرتا ہے اور حاضرات سے ہر طرح کے امور سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔ ایسے اعمال کو حاضرات وجودی کہتے ہیں یعنی عامل کے وجود میں حاضرات داخل ہوکر اسے انکشاف کرواتی ہے۔ کچھ حاضرات عالم خواب میں عامل کو خبر دیتی ہیں اور کچھ اعمال حاضرات کے ایسے بھی ہیں کہ حاضرات سے تحریری معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں اور کچھ اعمال سے اپنے بزرگوں سے بذریعہ خواب ملاقات کی جاتی ہے جو ایک عرصہ سے اس دنیا فانی سے نجات پاکر عالم برزخ میں روحانی ابدان کے ساتھ ابدی زندگی بسر کررہے ہیں۔

راقم الحروف کی یہ کوشش ہے کہ اس نوعیت کے تمام اعمال آپ کی خدمت میں پیش کروں تاکہ آپ اس علم عظیم سے مکمل اور جامع منظم فائدہ حاصل کرسکیں۔

حاضرات سورۃ فاتحہ

مندرجہ ذیل عمل میری کتاب "فیضان القرآن" حصہ اول سے ماخوذ ہے۔

اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورہ فاتحہ پڑھ کر حضور ﷺ چاروں خلفاء راشدین اور اصحاب اشوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

"یا اصحاب الثوبۃ اخذت الاذن منکم و اجازتکم و باذنکم اقول بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین"

آئینہ سورت تک ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خرید اجائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔

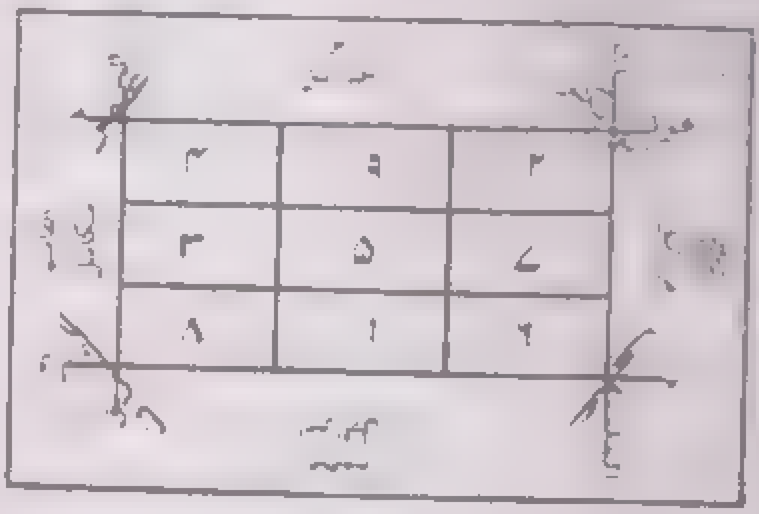

پھر اس حاضرات کے آئینہ کو دیوار سے ٹیک دے کر جوتو رکھ دیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زاویہ نظر کے مطابق لگا دیں اور خود چار زانو بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۃ فاتحہ تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سورت کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے: احضر بحق ہذہ السورۃ واکشف الحجاب بینی و بینک حتی اراک بعینی و اخاطبک بلسانی

جب تعداد مکمل ہوجائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا پس جب مغربی شخص ظاہر ہوجائے تو عامل کے لئے ضروری ہے کہ اسے السلام علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی بھی خبر دے گا، بغیر کسی کمی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کرواسکتا ہے، چوری کے بارے میں اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے۔ مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہوجائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔

حاضرات وجودی

یہ حاضرات ارواح کا ایک عظیم عمل ہے۔ معمول کے بغیر حاضرات کا نزول ہوتا ہے۔ حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عامل روزہ سے ہو، حاضرات کی

[illegible]

منظر ذیل [illegible]

[illegible] حاضرات کا آئینہ تیار [illegible]

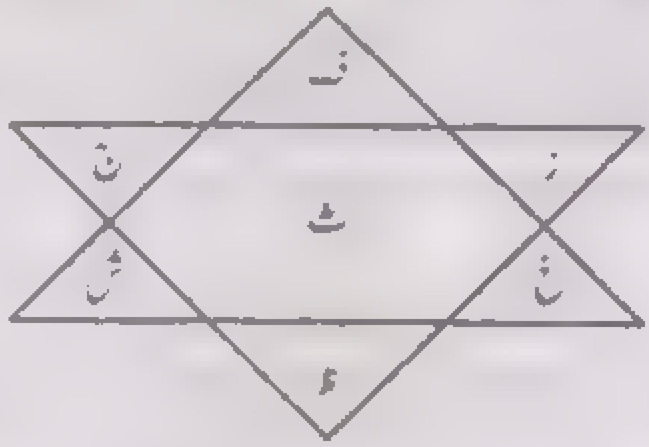

جب حاضرات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چاہیں تو [illegible]

[illegible] القسمت عسنت بطاه قروق قروق مرذوش مرذوش وذوذ شكوز عموز [illegible] عنف هبوش [illegible] باشمهورش واكشفوا [illegible] وسكم حتى [illegible] اخاطكم [illegible] كنت في غفلة من هذا فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد [illegible]

وكذلك نري ابراهيم ملكوت السموت والارض وليكون من الموقنين (الانعام-۷۲) الوحا العجل الساعة

کسی فرد پر حاضرات مسلط کر کے پوچھنا

[illegible] حاضرات [illegible]

[illegible] درست حاصل ہو جاتی ہے [illegible]

[illegible] معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چوری کا پتہ لگانا ہو [illegible] حاصل کر سکتے ہیں [illegible] اس عمل میں [illegible] کسی بھی فرد کے بدن پر مسلط کر کے ان سے معلومات حاصل کی جاتی ہے۔ مگر عامل کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ان اسماء کی ریاضت کرے تب عمل جاری ہوگا۔ اس کی ریاضت کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ ریاضت میں [illegible] روزانہ بعد عشاء [illegible] پہلی رات [illegible] ۵۰۹ مرتبہ، پانچویں رات ۳۴۲ مرتبہ اور چھٹی رات ۳۴۳ مرتبہ پڑھیں عمل جاری ہوگا۔ روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں

طرش۔ طارش۔ طازوش۔ اکموش۔ اکماش۔ طهش

[illegible] ریاضت کا [illegible] روزانہ ۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طرش۔ طارش۔ طازوش۔ کموش۔ اکماش۔ طهش اجيبوا [illegible] هذه الاسماء [illegible] الارض حتى يخاطبني بما اريد جميع الاحوال من مرض وسرقة ودفين وغائب

[illegible] جب آپ اس خادم کو [illegible] رخصت کرنا چاہیں تو [illegible] الارض [illegible] چلا جائے گا۔

حاضرات بذریعہ خواب

[illegible] کسی بھی مقصد [illegible]

[illegible]

[illegible] خواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پڑھیں یا کھیعص۔

حمعسق [illegible] ایک مرتبہ پڑھیں۔

اللھم باکھیعص حمعسق اکشف لی عن کذا و کذا و

[illegible] حاجتک و [illegible]

اور نقش یہ ہے

عليم	قرنه	كاشف
[illegible]	باکھیعص اکشف لی عن کذا کذا بحق حمعسق	[illegible]
حكيم	[illegible]	حسيب

حاضرات عالم خواب

اگر کسی عزیز رشتہ دار، کسی محبوب یا دوست، کسی [illegible] کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں کہ وہ کس حال میں ہے۔ زندہ ہے یا فوت ہو چکا ہے یا اپنے کسی فوت شدہ عزیز سے بذریعہ خواب کوئی امر معلوم کرنا چاہیں تو [illegible] عمل ہے [illegible] طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد کسی خلوت کے مکان میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس اور دوسری رکعت میں واللیل سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر [illegible] شریف لاتعداد پڑھتے پڑھتے سو جائیں مگر یاد رہے کہ یہ نقش کسی سفید [illegible] اپنے تکیہ میں رکھیں اور سو جائیں۔ خواب میں مکمل آگاہی [illegible]۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ن	ء	ب	ا
ب	ا	ن	ء
	ب	ء	ن
ء	ن	ا	ب

اللھم ارنی کذا و کذا

[illegible] خواب کی حاضرات

ہر طرح کے کشف اور ہر طرح کی خبر حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش ایک کاغذ پر تحریر کرکے اپنے تکیہ میں رکھیں اور سورہ قدر ۳۱ مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ آخر میں ایک مرتبہ اللھم ارنی کذا و کذا مقصد پورا ہو گا نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ن	ث	ی	ح	ب
ک	ص	ن	ی	ج
ہ	ب	ص	ن	ی
ی	ح	ب	ن	ن
ن	ی	ح	ب	ن

اللھم ارنی کذا و کذا

حاضرات بذریعہ آواز

صاحب "الجواہر اللماعۃ فی استحضار ملوک الجن فی الوقت والساعۃ" تحریر فرماتے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کی خفیہ گفتگو معلوم کرنا چاہیں، کسی مریض کی بیماری کے بارے میں معلوم کرنا چاہیں، کسی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں، دفینہ یا چوری کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں۔ ہر طرح کے مسائل کے بارے میں اس عمل کا خادم "جواش" آپ کو ہر طرح کی خبر دے گا۔ اس حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ مسلسل سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ صبح و شام مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ہر نماز کے بعد تین سو دس مرتبہ اور ان سات ایام میں صندل سرخ کا بخور بھی جلانا ہوگا۔ عمل کی ریاضت کے وقت سات دنوں میں آپ کی ریاضت مکمل ہو جائے گی۔ پھر جب بھی آپ [illegible] معلوم کرنا چاہیں یا کسی بھی مخفی امر کو معلوم کرنا چاہیں تو عمل مذکورہ تین مرتبہ [illegible] پڑھیں۔ عمل پڑھتے وقت اپنے سر کو [illegible] درمیان رکھیں۔ پس اس عمل کا خادم "جواش" بذریعہ آواز آپ کو [illegible] دے گا۔ یہ ایک راز ہے، کامیاب عاملین و کاملین کا اسے [illegible] پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ عمل یہ ہے کمشش، مشش، عکش، شملاخ اجب یاجواش واظھرنی علی ضمائر الناس

حاضرات روشن ضمیری

صاحب "سحر [illegible] فی حضور الجان" جواش کا عمل اس [illegible] تے ہیں کہ جب آپ اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو سات یوم روزے رکھیں اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

[illegible]

حاضرات سے تحریری جواب حاصل کرنا

[illegible]

[illegible]

حاضرات کا آئینہ

[illegible]

[illegible]

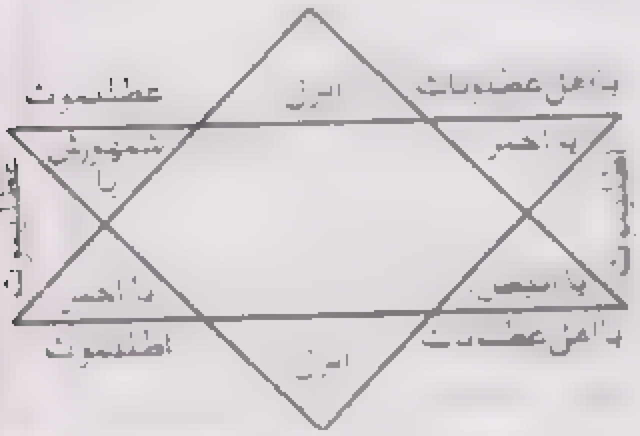

[illegible]

وكذلك نرى ابراهيم ملكوت السموات والارض وليكون من الموقنين [illegible] فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليوم حديد (ق-۲۲)

[illegible]

[illegible]

كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ. (ق-۲۲)

وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۔ (انعام:۷۶) إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمِينَ الوحا العجل الساعة

اور جب حاضرات ... [illegible] ... کر لیں اور عمل ختم کرنا چاہیں تو ... [illegible] ... حاضرات ... [illegible] ...۔

بعدہ ... [illegible] ... طریقًا ... [illegible] ... لہ باب باطنہ فیہ الرحمۃ و ظاہرہ من قبلہ العذاب انصرف ایہا الروح الروحانیۃ بارک اللہ فیک و علیک

حاضرات وجودی بذریعہ آواز

اس عمل میں حضرات سامنے ... [illegible] ... صورت ... [illegible] ... آپ ... [illegible] ... ہے۔

ھو لا ... [illegible] ... ھو ... [illegible]

[illegible]

حاضرات کا طریقہ

جب بھی ضرورت ہو ... [illegible] ... اختیاری طور پر ... [illegible] ... حاضرات ... [illegible] ... جواب ملے گا ... [illegible]

... [illegible] ... حاضرات ... [illegible] ... حاضرات نہ کریں۔ اگر مجبوری ہو ... [illegible] ...

تسخیر روح مثل ہمزاد

[illegible]

بسنت فی نوها فی الکما بسنت فی نوها فی نکما سعی

[illegible]

... [illegible] ... خوبصورت ... [illegible] ... اور دوبارہ ... [illegible] ... وقت آپ کے ... [illegible] ... کے کام ... [illegible] ... فائدہ کرنے ... [illegible] ...

... [illegible] ... پڑھنے کا وقت ... [illegible] ... اور پڑھنے کا وقت ... [illegible] ...

عمل حاضرات جب

... [illegible] ... محمد اسحاق ... دنیاپور کا ... اور

اپنے تاثرات میں عجیب ہے۔ صرف پانچ یوم کی مختصر ریاضت سے عمل جاری ہو جاتا ہے۔ اس ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یوم تک روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک گلاس پانی کا بھر کر سامنے رکھ کر عمل پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے خود پی لیا کریں۔ بعد ازاں روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔ جب بھی ضرورت ہو سائل کی آنکھیں بند کرا کر اس پر گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ چند منٹوں میں سائل کی آنکھوں میں روشنی ظاہر ہوگی اور اس کے سامنے تمام حالات جو آپ پوچھیں گے شکل کی صورت میں ظاہر ہوں گے۔

پڑھنے والا عمل یہ ہے

خضر امست خضر مست، بچوں تمہارا نام

تم کر دو ہمارا کام بفضل اللہ اللہ اللہ

عمل حاضرات در آئینہ

اس عمل کی ریاضت نہیں ہے بڑا آسان عمل ہے۔ روزانہ ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف لازمی پڑھنا ہوگی۔ کبھی ناغہ نہ کریں۔ اس سے عمل جاری رہے گا۔ جب سورہ یٰسین پڑھنا چھوڑ دیں گے عمل جاری نہ رہے گا۔ جب بھی ضرورت ہو سامنے آئینہ رکھ کر تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں، حاضرات کا نزول شروع ہو جائے گا۔ ہر طرح کے سوالات پوچھیں۔ انشاء اللہ درست جوابات ملیں گے۔ عمل یہ ہے:

بلمین بمیں بسں مخومت منکی کنت بنہوں نقفیرانی

الجن والانس مسخر شو

خبر بذریعہ آواز

حاضرات کے اعمال میں سے یہ عمل اپنی نوعیت کا واحد آسان اور لاثانی عمل ہے۔ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ روزانہ سوتے وقت ایک تسبیح پڑھا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کریں اور تیس یوم تک مسلسل کریں۔ پہلے ہی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ کانوں میں آواز آنا شروع ہو جائے گی۔ جب آواز آنا شروع ہو جائے تب اپنے دل میں کسی بھی مقصد کا تصور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بذریعہ آواز آگاہی ہو جائے گی پھر جب بھی کسی امر سے آگاہی چاہیں تو چند مرتبہ آیت مبارکہ پڑھیں اور مقصد کا تصور کریں بذریعہ آواز صحیح جواب ملے گا۔ یقین و اعتماد شرط اول ہے۔

آیت مبارکہ یہ ہے فَاَرْسَلْنَا اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا (سورہ مریم آیت ۱۷)

شرف شمس

روحانی عملیات کا ایک معتبر اور عظیم الشان وقت

اور آپ کے لئے ایک سنہرا موقع

شرف شمس کے موقعہ پر ہاشمی روحانی مرکز ایک نقش تیار کر رہا ہے اور اس نقش کو عوام تک پہنچانے کے لئے بہت آسان قیمت رکھ دی گئی ہے، یہ نقش ذہانت وفراست میں اضافہ کرنے کے لئے تسخیر خلائق کے لئے، حصول دولت حصول عزت اور حصول منصب اور حصول مقبولیت کے لئے عہدے کی بقا کے لئے، فتوحات اور محبت میں کامیابی کے لئے تکمیل تعلیم اور کامیابی امتحان کے لئے، من پسند شادی کے لئے اور ہر قسم کی بندش اور گردش کو ختم کرنے کے لئے انشاء مفید اور موثر ثابت ہوگا۔

جو لوگ اپنی زندگی میں بھرپور کامیابی حاصل چاہئیں وہ ہاشمی روحانی مرکز کے تیار کردہ اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔ عوام تک پہنچنے کے لئے اس نقش کا ہدیہ صرف -/500 روپے رکھا گیا ہے۔

-/500 روپے کا منی آرڈر یا ڈرافٹ ۳ / مارچ ۲۰۰۰ تک ہمیں مل جانا چاہئے۔ اپنا نام اور والدہ کا نام ضرور لکھیں۔

ڈرافٹ پر صرف ہاشمی روحانی مرکز لکھوائیں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیو بند 247554 یوپی

مستحصلہ تجرید

لیاقت اللہ قریشی

مستحصلہ تجرید ... [illegible] ... کے قوانین زیادہ پیچیدہ نہیں۔ یہ مستحصلہ ایک جدول سے حاصل ہوتی ہے جو یہاں درج کی جا رہی ہے۔ آپ پہلے [illegible] ہے۔

۱- سائل اپنا سوال [illegible] ... کی تعداد معلوم کریں۔

۲- جو حروف سوال میں [illegible] ... تعداد معلوم کریں۔

۳- اس تعداد کو حروف کے نیچے تحریر کریں۔

۴- ہر حرف کے نیچے [illegible] ... درج کریں۔

۵- اب ان سب کو جمع ... [illegible] ... ۲۸۰۰ ... [illegible] ... اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس عدد کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لیں۔

۶- ان اعداد کو جدول کی ترتیب سے متعلق حروف میں بدل لیں۔

۷- اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔

۸- حصہ اول کو مؤخر صدر اور حصہ دوم کو صدر مؤخر کریں۔

۹- پھر پوری سطر مستحصلہ ... [illegible]

۱۰- اس طرح صدر مؤخر ... [illegible] ... جدول کے حروف سے ترتیب سے متعلق حروف سے ... [illegible]

انشاء اللہ شافی جواب اخراج ہوگا۔ جو جواب ... [illegible] ... آپ ... [illegible] ... جواب ... [illegible] ... کوشش کی تو آپ ناکام ہوں گے اور جو جواب آپ ... [illegible]

میں ایک مثال حل کر رہا ہوں اسے غور سے ... [illegible] ... مستحصلہ ... [illegible]

جدول استخراج جواب

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ض	ش	[illegible]	ن	ن	ک	ن	ھ	ا
ظ	خ	ں	ی	س	ل	خ	و	ب
غ	[illegible]	ت	ق	ن	م	ی	[illegible]	ج
			-	-	-	-	-	-

مثال:

میرے ایک دوست بیمار تھے، میں ان کی عیادت کو گیا تو پوچھنے لگے۔

"میرا مرض کب دور ہوگا؟"

میں نے اسی مستحصلہ سے ان کا سوال حل کیا

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]

آیئے ایک اور مثال حل کر دوں تاکہ آپ [illegible]

مثال نمبر۲ سوال: [illegible] کیا [illegible] نصیب ہوگا؟

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جواب

تشریح: خوش ہو جاؤ کہ مولا کریم نے بیت اللہ شریف میں قیام مقدر فرمایا ہے۔

مستحصلہ تجریہ عجیب و غریب مستحصلہ ہے۔ ویسے تو علم جفر تمام کا تمام ہی انسانی عقل و فہم سے ماورئی ہے کیوں کہ اس کی زبان خداوند (Code Words) ہے۔ ان کوڈ ورڈز یا خفیہ الفاظ کے معنی پر جس قدر غور کیا جائے عجیب ترین مفہوم و مطلب ذہن میں ابھرتا ہے۔
مستحصلہ سے ایک مثال اور پیش کر رہا ہوں۔ دیکھئے کیسا شاندار جواب برآمد ہوا ہے؟ مجھ پر اگر کفر کا فتویٰ نہ لگے تو جو سوال میں اس مثال کے ذریعہ آپ کو حماقت معلوم ہوگا مگر جس علم پر مشتمل یہ حروف تحریر میں آ رہے ہیں اس کے متعلق عوام الناس کے ذہنوں سے یہ شک دور کرنے کے اس مثال کو حل کر رہا ہوں۔

مثال۔ سوال: ""کیا خدا ہے""؟

اساس	ک	ی	ا	خ	د	ا	ہ	ی
نمبر حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲
رجعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
میزان الاعداد	۵	۶	۸	۱۵	۱۱	۱۱	۱۶	۱۵
حروف مستحصلہ	ہ	و	ج	س	ک	ک	خ	س
موخر صدر و صدر موخر	س	ہ	ج	و	ک	س	ک	خ
موخر صدر کلیم	خ	س	ک	ہ	س	ح	ک	د
جواب	ن	ع	م	و	س	ی	ک	ہ

نعم

"نعم" عربی میں "ہاں" کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اقراری لفظ ہے۔ مکمل جواب بامعنی یوں بنے "سو کہے "نعم" (ہاں)
اب آپ اندازہ لگا لیجئے کہ خود اس کا بنایا ہوا علم اس کے وجود کا کس واضح انداز میں اقرار کر رہا ہے اور خود اسی کی زبان عربی میں جو اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک ہے جس میں اس نے اپنا کلام بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور راہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس سے بڑھ کر اس علم کی صداقت کا اول اور ثبوت شاید کوئی نہ دے سکے۔
حروف مستحصلہ کی مرتب جدول کو سامنے رکھئے اور دیکھئے کہ یہ جواب مستحصلہ کے قواعد کے مطابق استخراج ہوا ہے یا خود ساختہ جواب ہے؟ فیصلہ آپ پر چھوڑ رہا ہوں۔

بات

☆ وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ (قرآن حکیم)
☆ سخت بات کرنے والوں کو میں پسند نہیں کرتا۔ (حضرت محمدؐ)
☆ مصیبت کی جڑ انسان کی بات چیت ہے۔ (حضرت ابوبکرؓ)
☆ غافل سے پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بات کہتا ہے۔ (غوث پاک)
☆ بات کم کرنا حکمت ہے۔ (حضرت محمدؐ)
☆ جاہل کے لئے سب سے اچھی بات خاموشی ہے۔ (بوعلی سینا)
☆ قلت عقل کا اندازہ بات کی کثرت سے ہوتا ہے۔ (بوعلی سینا)
☆ اچھی بات غور سے سنو، کہنے والا کوئی ہو۔ (سقراط)

Scanned by CamScanner

حروف صوامت

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۲۳

[illegible] تفصیل [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حضرات [illegible] واقف [illegible] مقدار [illegible] ان حضرات [illegible] قرآن [illegible]

[illegible] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو

۲۶۷

[illegible]

اس آیت کا ورد تین تمام ۲۶۷ مرتبہ کریں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس طرح بنے گا۔

[illegible]

۵۹	۷۳	۷۸	۶۶
۷۰	۶۵	۶۰	۷۴
۶۲	۷۵	۷۵	۶۱
۷۷	۶۲	۶۳	۶۹

اس نقش کو [illegible] سیدھے بازو [illegible]
[illegible] نقش آبی چال سے بنے گا۔ وہ اس طرح بنے گا۔

[illegible]

۳۱	۲۸	۲۱	۳۴
۲۲	۳۳	۳۲	۲۷
۳۶	۲۳	۲۶	۲۹
۲۵	۳۰	۳۵	۲۴

تیسرا نقش بادی چال سے بنے گا وہ اس طرح [illegible] حذف کرنے کے بعد جو حروف باقی رہے تھے ان [illegible] ان کے اعداد [illegible] اس طرح۔

واؤ	الف	لام	ی	کاف	میم	ہ	دال
۱۳	۱۱۱	۷۱	۹	۱۰۱	۹۰	۵	۳۵

[illegible] ۳۹۶

نقش اس طرح بنے گا۔

[illegible]

۱۰۵	۹۷	۱۰۰	۹۴
۹۱	۱۰۳	۹۶	۱۰۶
۹۹	۱۰۲	۹۳	۱۰۱
۱۰۳	۹۲	۱۰۷	۹۵

اس نقش [illegible] [illegible] [illegible] ۲۶۷ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بہ سلسلہ علم الاعداد

مفرد اور مرکب اعداد کی کرشمہ سازی

[illegible]

۶- اس عدد سے تعلق رکھنے والے ... خوبصورت اشیاء اور قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ [illegible]

۹- اس عدد والوں کی ترقی کے راستے میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکتی۔

[illegible] حاصل کر لینا ان کے لئے ... [illegible] اور اس کے خواب دیکھتے ... ان کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔

۱۱- اس عدد والوں کو زندگی میں کئی قسم کی کشش سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

آپ کا ایک غلط قدم الحو بات ایک ...
صورت حال آپ کے راستے میں ہے ... آپ نے کوئی غلط فیصلہ
... خوشگوار صورت حال سے بچنے کے ...

قدم اٹھائیں سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

۶۵- ایک غیر دانش مندانہ قدم آپ کے لئے مصیبت لائے گا۔ ممکن ہے کہ آپ اپنی موجودہ پوزیشن کو کچھ عرصے کے لئے کھو بیٹھیں گے۔ احتیاط کریں۔

۶۶- آپ عنقریب ہی نقصان اٹھانے والے ہیں جو آپ کے قانونی پیشے سے تعلق رکھتا ہے۔

۶۷- آپ کے سر پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے جس سے عارضی طور پر آپ کے پروگرام تہ و بالا ہو جائیں گے۔

اس سلسلہ میں ایک پراسرار دریافت آپ کے امتحانات کا خاتمہ کردے گی اور آپ کے مسئلے ختم ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے سوچ بچار سے کام لیا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔

۶۸- آپ کو بہت جلد کامیابی نصیب ہوگی۔ بلکہ وقتی طور پر مرحلے اور مایوسیاں پیش آئیں گی۔

ان نشیب و فراز میں سب مشکلات آپ کی پیدا کردہ ہوں گی۔ زود اعتباری سے بچئے، لاپرواہی نہ کریں ورنہ آپ اپنے برے دنوں کے لئے اپنے ہاتھوں سے راستہ تیار کریں گے۔

۶۹- آپ دنیا میں بڑی ترقی کرنے والے ہیں جس کا بیشتر حصہ ایک عورت کے ذریعہ ہوگا۔ آپ محبت کے دوش بدوش کاروبار نہ کیجئے۔ محبت اور دولت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔

۷۰- آپ کی کامیابی کا سب سے بڑا سبب دوستی ہوگی۔ جس کا سیاسیات کے عالمانہ پیشے سے تعلق ہوگا۔ خیال رکھئے کہ آپ اس کی محبت کو زیادہ طلب سے کہیں کھو نہ دیں۔ احتیاط لازم ہے۔

۷۱- آپ کے لئے زندگی میں بہت سی کٹھن راہیں ہیں جن میں سے بیشتر آپ کے بس سے باہر ہیں۔ آپ اس چیز کو ضرور ذہن میں رکھیں۔ آپ بڑے شوق سے اپنے دوستوں کی مدد کریں مگر کامیابی کا دارومدار آپ کی اپنی کوششوں پر ہے۔

سہل نگاری اور ڈر کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں۔ انتہائی پریشانی میں بھی مسکرائیے۔ آپ کے غم کا یہی انسداد ہے۔

۷۲- آپ کو دولت کے ذریعہ ایک غم کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر آپ میں قربانی کا جذبہ زیادہ ہوگا تو آپ اس میں سے باہر نکل سکتے ہیں۔

۷۳- آپ ان دوستوں کی بات پر مطلق دھیان نہ دیں جو آپ کو یہ کہتے ہیں کہ زندگی کا موجودہ نظام بدل دو اور شہرت اور قسمت کے لئے کوئی راہ اختیار کریں۔

۷۴- آپ کا اپنا شخصی کاروبار اب بہت ترقی پر پہنچنے کو ہے۔

آپ کئی بار دیکھ چکے ہیں کہ آپ کے تمام پروگرام خاک میں مل جاتے ہیں۔

۷۵- آپ کو سرتوڑ محنت کے سوا کامیابی مشکل ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ دوسرے آدمی تندہی اور سخت کام کرنے کے بغیر ہی کامیاب ہو جاتے ہیں۔ آپ کے لئے یہ ممکن نہیں ہے۔ آپ کو محنت اور استقلال سے کامیاب کرنا ہوگا۔

۷۶- سخت کام اور جانفشانی سے آپ مسرت اور دولت جتنی چاہیں پیدا کر سکتے ہیں۔

۷۷- آسانی سے دولت پیدا کرنے سے گریز کریں، ایسی دولت جیسے آتی ہے ویسے چلی جاتی ہے۔

۷۸- دولت وہی کام آتی ہے جو محنت سے پیدا کی گئی ہو۔ آپ کے پاس روپیہ پیسہ غیر متوقع طریقے سے آرہا ہے۔ اگر آپ نے اس پر غور نہ کیا تو یہی روپیہ پیسہ آپ پر برا وقت لاسکتا ہے۔

۷۹- آپ جو امید ایک مدت سے دل میں لئے ہوئے ہیں وہ بہت جلد پوری ہونے والی ہے۔ لیکن آپ کو اسے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ کیوں کہ آپ کے راستے میں ایسے دشمن بھی ہیں جن کی آپ کو بالکل خبر نہیں ہے۔

۸۰- آپ کو ایک ایسی مصروفیت کی وجہ سے کامیابی نصیب ہونے والی ہے جس کی آپ کو امید ہی نہیں۔

یہ مصروفیت وہ نہیں جو آپ اب لئے ہوئے ہیں بلکہ چند ان اشخاص سے تعلق رکھتی ہے جو آپ سے بہت چھوٹے ہیں۔ کچھ دیر بعد اپنی وفاداری کا نیک انجام دیکھ لیں گے۔

۸۱- سب سے پراسرار واقعات کے نتیجے کے طور پر آپ کو خوشی نصیب ہونے والی ہے۔ اگر آپ نے حیرت کو اپنے دل میں جگہ نہ دی تو آپ بہت عقل مند ثابت ہوں گے۔ آپ خوش قسمتی ۱۱ نے والے عناصر کی تفصیل میں نہ جائیں۔

۸۲- ہر فیصلے سے جو سمندر یا ہوا سے تعلق رکھتا ہے بہت ہوشیار رہیں۔ غیر متوقع طور پر حادثہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ عقل مند اور مدبر ہیں تو اس کی روک تھام کر سکتے ہیں۔

۸۳- ایک ایسا پیشہ آپ پر اثر انداز ہونے والا ہے جس میں آپ بھی

بالواسطہ معروف نہیں ہوتے۔ آپ [illegible] معاملات کے مطالعہ کو وسیع کریں۔ [illegible] آپ سے [illegible] کام آئے گا اور آپ کو اس پر عمل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی۔

۸۴- ایک بڑا اہم [illegible] آپ کو پیش آنے والا ہے جو آپ کی ایک [illegible] آپ کا اب تک احساس [illegible] ہیں۔

۸۵- آپ [illegible]

۸۶- آپ [illegible]

۸۷- آپ [illegible]

۸۸- آپ [illegible] سے مشورہ [illegible]

۸۹- ایک بڑے مدعا تک پہنچنے کے لئے آپ بہت سے اجنبی [illegible] سے ملنے والے ہیں۔ اگر آپ نے [illegible] ایک ممتاز حیثیت [illegible]

۹۰- آپ [illegible]

آپ [illegible] پر عمل کریں۔ آپ کو کسی بھی اہم معاملے کے متعلق [illegible] نہیں کرنا چاہئے۔

۹۱- [illegible] میں کتنا ہی تکاؤ کیوں نہ [illegible]

۹۲- آپ [illegible] مستقل مزاجی پیدا کریں۔

۹۳- آپ جذباتی نہیں۔ [illegible] کی جذباتیت سے [illegible] کے معاملے میں آپ کی یہ خصوصیت [illegible] نمایاں ہوتی ہے۔ گھر کے پالتو جانوروں یعنی بلی، کتے یا طوطا وغیرہ سے غیر معمولی پیار کرتے ہیں۔

۹۴- آپ ہمیشہ آگے بڑھنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ مگر دوسروں کو [illegible] پہنچا کر آگے بڑھنا پسند نہیں کرتے۔ یہی بات آپ کو نقصان پہنچاتی [illegible]

۹۵- آپ [illegible]

آپ [illegible] میں فکر تھا تو آپ یہ خیال [illegible] اور لوگوں سے ان کی [illegible]

۹۶- آپ [illegible] ہیں۔ آپ میں ایک فیاضی پائی جاتی ہے کہ کام خود کرتے ہیں مگر شہرت اور تعریف کا مستحق دوسروں کو بناتے ہیں۔ آپ کو زیادہ وقت تنہائی میں نہیں گزارنا چاہئے کیوں کہ تنہائی کو افسردہ بنا دیتی ہے۔

۹۷- آپ [illegible] خود پسند اور مغرور [illegible] آپ کی شخصیت [illegible] دوسروں کو متاثر کرنے کی صلاحیت [illegible] خود پسند اور مغرور [illegible] خصوصیت ہے۔

۹۸- آپ سفر کرنا بڑا پسند کرتے ہیں۔ نئے نئے مقامات دیکھنا اور [illegible] بڑھنا پسند کرتے ہیں۔

آپ کسی نہ کسی وجہ سے اپنے خیالات کا اظہار آزادانہ طور پر نہیں کر سکتے۔ مجموعی طور پر آپ بڑے خوش [illegible] ہر دلعزیز ہیں اور یہی ہر دلعزیزی آپ کی شہرت و امارت کا باعث بنے گی۔

۹۹- آپ دونوں جنسوں میں بے حد مقبول ہیں۔ کیوں کہ آپ میں صحیح بات [illegible] صلاحیت ہوتی ہے۔ آپ میں دوسروں کو خوش کرنے اور اپنے آپ [illegible] کی شدید خواہش ہوتی ہے۔

آپ [illegible] بے وفا نہیں۔ آپ [illegible] آپ ایسے مسائل فوراً [illegible] دوسروں کو پکڑا دیتے ہیں۔

☆☆☆

شوگر کا لاجواب روحانی علاج

تجربہ کیجئے اور اپنے رب کا شکر ادا کیجئے

حسن الہاشمی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۵۱۹	۱۵۱۴	۱۵۲۱
۱۵۲۰	۱۵۱۸	۱۵۱۶
۱۵۱۵	۱۵۲۲	۱۵۱۷

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱۳۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنات کی رہائش گاہ

از عرفان سبحانی

[illegible]

مرا ہوا سانپ بھی غائب ہو گیا تھا۔

[illegible]

Tablet

[illegible]

[illegible]

ان باتوں میں الجھ گئے اور اگر ہم نے ان جنوں اور بھوتوں کے قصوں کو زیادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کہا اسی وقت اس کمرے سے [illegible]

[illegible] ہو رہے گا۔

میں قسیم، سلمان اور شتو پچھواڑوں والے کمرے کی طرف چل

[illegible] میرے ساتھیوں کو صرف [illegible]

[illegible] کوئی انسان [illegible]

[illegible] وحشت [illegible] قسم کی۔ میرے لئے یہ [illegible] کے لئے اپنے قدم روکے اور

اس کے بعد میں [illegible]

جیسے ہی میں کمرے میں داخل ہوا میرے پیچھے پیچھے قسیم اور شتو بھی [illegible]

میں نے شتو کی طرف دیکھا [illegible]

[illegible]

[illegible] شتو اور قسیم نے میرا ہاتھ پکڑ کر سہارا دیا۔ اس [illegible] چلے جاؤ، پچھتاؤ گے۔

[illegible] کی طرف دیکھ کر کہا۔

[illegible]

قیمتی اوقات کے قیمتی نقوش

مثلث شمس و مشتری

[illegible]

[illegible]

... سے مفید ہوگا جو تسخیر خلائق اور حصول ... [illegible]

[illegible]

۱۱

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۵	۲۲	۶	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۲۱	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۹۲	[illegible]	۹۳
۹۳	[illegible]	۶۳	[illegible]	[illegible]

[illegible]

۱۲

[illegible]	۶۳	۱۰۰	۱۰۹	۱۱۴
۶	[illegible]	۱۰۸	۹۹	۵۴
۱۰۹	۸۹	۹۵	۱۰۴	۱۰۳
۹۴	۹۹	۱۰۲	۱۱۰	۹۰
۹۵	۱	۸۰	۶۴	۹۹

[illegible]

	[illegible]	۱۳	۱۹	۲۵
۱۰	۲۰	۲۱	۲	۹
۲۲	۳	۶	۱۵	۱۲
۱۰	[illegible]	۱۷	۱۳	۲
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

... نام لکھ کر روزانہ یا رحمن یا منعم ... [illegible] حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوں گے ...

مثلث عطارد و زحل

[illegible]

[illegible]

... ہے وقت اس ... [illegible]

... عمل ... [illegible]

[illegible] ... خلقت ... سبحنک ... [illegible]

... علی برحمتک یا ارحم الراحمین۔

مقابلہ شمس و زحل

کسی برائی سے کسی کو بچانے کے لئے ... [illegible] ... کے ذہنی خلل کی وجہ سے لوگوں کا نقصان ... [illegible] ... نفرت و عداوت کے لئے یہ وقت بہت قیمتی مانا گیا ہے ... [illegible] ... جو عمل اس مقصد کے لئے کیا جاتا ہے اس میں زبردست تاثیر ہوتی ہے۔ یہ وقت اس سال یعنی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... ہی حسب قاعدہ ہوگی۔

[illegible]

شرف قمر

[illegible]

... لا الٰہ الا اللہ ... [illegible] ... کلمات کے ... کلمات ... [illegible] ... ہے۔

[illegible] ... والدہ ... کر ... قاعدہ ... چاول سے تیار ... [illegible]

دن تک عمل کی مجموعی تعداد کے مطابق کلمات مقدسہ کو روزانہ پڑھتے ... انشاء اللہ زبردست فتوحات ہوں گی۔ اپنے کاموں میں ترقی ملے گی ...

[illegible]

[illegible]	۱۱	[illegible]	۱
۱۳	۲	[illegible]	۱۲
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	۵	[illegible]	۱۵

[illegible] صبغة الله [illegible]

[illegible]

[illegible] نحن له عابدون [illegible]

[illegible]

۱۵۳ [illegible]

۲۲ [illegible]

۱۶۳ [illegible]

۲۴۰ [illegible]

[illegible]

۲۵۹	۲۴۴	۲۴۴	۲۵۲
۲۴۵	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
[illegible]	۲۴۶	۲۴۰	[illegible]
۲۴۱	[illegible]	۲۵۵	[illegible]

[illegible]

طنزیہ مضمون

ابوالخیال قریشی

اذانِ بت کدہ

[illegible]

کی سیاست کی عدم بیداری اور بے حسی کی عکاسی کرتے ہیں۔

[illegible]

[illegible] آج کل کے مسلمان کسی بھی چانس کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے [illegible] بھائی بند جو خود کی حسن کی توقع سے مسلمان ہی ہوتے ہیں [illegible]

[illegible] سب سے [illegible] مسلمان تھے مسجد کے متولی کے بجائے [illegible] کے اس ملازم سے اظہار ہمدردی کرنے لگے جس نے رشوت لے کر [illegible] کا کام [illegible] ادا کیا تھا۔ مگر [illegible] کے ایک ملازم سے [illegible] کسی نہ کسی وجہ سے [illegible] مسلمان محسوس ہوتے ہیں کہ [illegible] والے

[illegible] کی کوئی کمی نہیں ہے۔ [illegible] جس کو [illegible] ایک [illegible] مسلمان [illegible] رشوت لے کر [illegible] حکمت عملی کہتے ہیں۔ اسی طریقے کو حسن سیاست کہا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

مسلمان باقاعدہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اپنے دل میں لئے پھرتے ہیں۔ اور [illegible]

[illegible]

اس لئے انہوں نے بنچ والے مسئلے میں کوئی دلچسپی نہیں [illegible]

سپریم کورٹ میں درخواست کیوں نہیں داخل کی [illegible]

لیڈر ایسے ہیں جو اس طرح اپنے مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حق انسانی کو حاصل کریگا ہے۔

[illegible]

کرتے ہیں اور اپنے لیڈروں کو "زندہ باد" کہہ کر اپنی شجاعت کا ثبوت پیش [illegible]

[illegible] ملک میں صرف [illegible]

[illegible]

[illegible] جس سے دہشت گردی کی طرف نہ آئے اور جس سے [illegible]

اہمیت [illegible] محمود مدنی کو اس طرح کے کالم نویسوں کا صلہ بھی امریکہ کی ایک یونیورسٹی سے بھی حاصل [illegible] جو مسلمانوں [illegible] یونیورسٹیوں کے [illegible] اداروں کو ایسے لوگ عزیز لگتے ہیں جو اس طرح کی باتیں کریں جس سے شک کی سوئی مسلمانوں کی طرف گھومتی، ایسے لوگوں کی [illegible] ایک مضمون [illegible] سطر میں محمود مدنی کے [illegible] کلمات کا اظہار کیا ہے یہ سب باتیں [illegible] سے بھی تعلق رکھتی ہیں اور [illegible] ایمان کی [illegible] چونکہ گروہ ہیں اس [illegible]

مراسلہ نگار کو چاہئے کہ وہ دوسری اقوام کی [illegible] کرنے کے ساتھ ان مسلم لیڈروں کو بھی اپنی نظر میں رکھے جن کی وجہ [illegible] ہوگئی ہے۔ [illegible]

مراسلہ نگار [illegible]

"اسرائیل کے جبر و ظلم کی لمبی داستان ہے جس میں مسلم ممالک [illegible] مسلکی تعصب کے [illegible] کا کہیں ذکر نہیں ہے [illegible]

[illegible]

میں سرمایہ [illegible] کی پرورش کی [illegible] مراسلہ نگار کو معلوم ہونا چاہئے کہ دشمن [illegible] چاہئے [illegible] مسلمانوں [illegible] ہے جو اسلام کی جڑیں اکھاڑنے کی سازشیں کرتے [illegible] امریکہ کی [illegible] یونیورسٹی کا [illegible] پروفیسر [illegible] کی لیڈر کی تعریف میں [illegible] ہم اس کو رد کر دیں [illegible] مسلمانوں کی اور اسلام کی [illegible] ایک [illegible] جو اسلام دشمن

[illegible]

بالکل اسلامی دنیا کی بیماری ہے۔

[illegible]

[illegible]

(باز ندہ صحبت باقی)

کدو کے فوائد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] کھانے سے دماغ میں تقویت پیدا ہوتی ہے۔ جو لوگ کدو کا [illegible] استعمال کرتے ہیں وہ دماغی امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔

ہاضمہ کی ترکیب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible]

قسط نمبر ۹۹

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

[illegible] کے ساتھ تیزی سے [illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible] کے دروازے پر کھڑا [illegible] کے سامنے [illegible] شروع ہوا۔ اس پر جمیل [illegible] کو طلب کر کے پوچھا۔

[illegible] لوگ ہیں جو کوہ [illegible] کی چوٹیوں سے [illegible]

[illegible]

اپنے دفاع کی خاطر شہر میں داخل ہو کر اس نے شہر کے دروازے بند کر دیے اور ابی ملک کا مقابلہ کرنے کے لیے وہ سکم کے لشکر کو ترتیب دینے لگا۔ جب وہ اپنے زعم میں اپنے لشکر کی [illegible] مکمل کر چکا تو شہر سے باہر نکل اس نے ابی ملک کا مقابلہ کیا لیکن ابی ملک کے لشکر [illegible] بہت زیادہ تھی جس کی بنا پر جمیل بن عبد کو شکست ہوئی۔ [illegible] جمیل بن عبد سکم شہر میں محصور ہو [illegible] جب کہ ابی ملک نے اپنے لشکر کے ساتھ شہر کا محاصرہ [illegible] جمیل بن عبد شہر کے اندر محصور ہو کر [illegible] اس دوران ابی ملک نے شہر کا محاصرہ تنگ سے تنگ کر دیا تھا اور اہل شہر کے لیے [illegible] کی رسد و کمک بند کر کے رکھ دی تھی۔

جمیل بن عبد نے جب دیکھا شہر کے معاملات اس کے ہاتھ سے نکلا [illegible] اور قریبی ساتھیوں کے ساتھ [illegible] رات کے وقت جمیل بن عبد کی دیکھا [illegible] نے اس کی اطلاع ابی ملک کو دی۔ پس جمیل بن عبد تو اپنے بھائیوں اور ساتھیوں کے ساتھ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گیا لیکن جو دوسرے لوگ شہر سے نکلے ان میں سے اکثر کو ابی ملک نے تہ تیغ کر دیا۔ [illegible] جمیل بن عبد کی طرح جو لوگ سکم شہر سے فرار ہونے میں کامیاب [illegible] سکم شہر سے نکلنے کے بعد البریت کے مندر کے [illegible] کے قلعے میں جا کر پناہ لینا شروع کر دی۔

آخر کار تنگ آ کر شہریوں نے سکم شہر ابی ملک کے حوالے کر دیا۔ ابی ملک شہر میں [illegible] کے ساتھ داخل ہوا اور شہر کے اندر جس قدر لوگ تھے ان سب کو اس نے قتل کر دیا۔ سکم شہر کو تباہ و برباد کر دیا اور ویران کرنے کے بعد ابی ملک البریت کے مندر کی طرف بڑھا [illegible] جبل صلمون سے ایک درخت کی شاخ کاٹ کر اس نے اپنے کندھے پر رکھ لی اور اپنے سارے لشکریوں کو بھی اس نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا۔ پس سارے لشکریوں نے ابی ملک کا اتباع کیا اور درختوں سے ایک ایک شاخ کاٹ کر انہوں نے اپنے کندھے پر رکھ لی۔

اس طرح [illegible] اپنے لشکر کے ساتھ آگے [illegible] اور وہ تمام خشک شاخیں جو اس کے لشکری اٹھائے ہوئے تھے ان کی مدد سے اس نے البریت کے مندر کو آگ لگا دی تھی۔ اس طرح اس کے اندر جو مرد، عورتیں اور مرد پناہ

[illegible]

[illegible]

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

[illegible]

[illegible]

کے ساتھ [illegible] ہوگا۔"

یوناف نے ابلیکا کی اس گفتگو کا کوئی جواب نہ [illegible] چلتے ہوئے یوناف کے قریب آ گئے تھے [illegible] ہوئے کہا۔ "اے سردار بجتا! میں تو آپ ہی کی طرف جا رہا تھا، اچھا ہوا آپ خود ہی ادھر آ گئے۔ مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے اس لئے اب سرائے ہی میں چلتے ہیں۔"

یوناف کے خاموش ہونے پر سردار بجتا نے اپنے ساتھ آنے والے نوجوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے [illegible] یوناف! اس سے [illegible] روفاش [illegible]

[illegible] ملنے کا خواہش مند تھا [illegible] اپنے ساتھ لے آیا ہوں [illegible]

[illegible]

[illegible] اس لئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف [illegible] پھر جونہی روفاش کا ہاتھ یوناف نے اپنے ہاتھ میں لیا تو یوں [illegible] کسی انتہائی خونخوار

درندے کا پنجا اپنے ہاتھ میں لے لیا ہو۔ ساتھ ہی ساتھ [illegible] یوناف [illegible] جیسی ہوگی [illegible] کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے یوناف نے کہا۔ "اے سردار بجتا مجھے تمہارے اس بیٹے روفاش سے مل کر [illegible] جب سے تو نے میرا [illegible] شکاری ہو گا [illegible] ہوں کہ میرا ایک [illegible] ہو گیا ہے۔"

یوناف [illegible] گفتگو [illegible] بجتا، روفاش اور قرطبیہ [illegible] چاروں سرائے کی طرف بڑھ رہے تھے۔

سرائے کے پاس جا کر ایک بار [illegible] کے گئے روفاش اور قرطبیہ پوری طرح ہوشیار ہو گئے۔ اس پر روفاش نے اپنے کندھے سے لٹکی کمان اور پشت پر بندھا تیروں کا ترکش درست کرتے ہوئے کہا۔ "میں ان تیروں کو اکثر درست رکھتا ہوں اس لئے [illegible] ہیں۔" پھر روفاش نے [illegible] محسوس کرتے ہوئے بجتا سے کہا۔ "اے میرے باپ! [illegible] اب اپنے شکار پر جاتا ہوں۔ یوناف کے پاس پھر کسی روز آؤں گا اور [illegible]"

اس کے ساتھ ہی روفاش نے یوناف سے مصافحہ کیا اور وہیں سے چلا گیا۔ روفاش کے جانے کے بعد یوناف بجتا کے قریب آیا اور سادگی سے اسے مخاطب کر کے اس نے کہا۔ "اے سردار بجتا! آج ہی لوہے اور لکڑی کا ایک پنجرہ [illegible] اس پنجرے کا ایک دروازہ [illegible]

"اے سردار بجتا! اس پنجرے کو چیتے کی [illegible] کے سامنے رکھوا دو اور اس پنجرے کے اندر چیتے کے لئے ایک بکری کی [illegible] چیتے کو [illegible] دیتا ہوں۔"

اس پر بجتا نے کہا۔ "اے یوناف! میں سرائے کے مالک مرقس سے بات کرتا ہوں وہ اپنی سرائے میں کام کرنے والے ساتھیوں سے کام لے کر آج ہی اس پنجرے کا انتظام کرے گا، وہ شام تک پنجرے کو چیتے کی [illegible] سے باہر رکھوا کر اس میں ایک بکری [illegible]"

یوناف کے جواب دینے سے قبل ہی بجتا کی [illegible] نے بجتا کو مخاطب کیا اور بولی۔ "اے میرے باپ! آپ مرقس سے [illegible] کے متعلق بات کریں [illegible] یوناف کو اس سے [illegible] ایک اہم [illegible]

بجتا جب سرائے [illegible] کے مرقس کے کمرے کی طرف گیا تو [illegible] قرطبیہ نے [illegible] کرتے ہوئے یوناف کا ہاتھ تھام لیا۔ پھر وہ

یوناف [illegible] طرف [illegible] ہوئے گی۔

جس وقت [illegible] کی بیٹی قرطبیہ نے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا اس وقت یوناف کو ایسا لگا تھا جیسے حسین قرطبیہ کے اس مس سے اس پر کسی ساحرانہ عمل کی ابتدا ہوگئی ہو یا وہ آسیب زدہ فضاؤں کے اندر اڑنے لگا ہو۔ حسین قرطبیہ کے اس لمس میں [illegible] حدت [illegible] کی آنچ [illegible] وارفتگی اور [illegible] ہاتھوں کی لرزش بھی [illegible] یوناف [illegible] کی [illegible] ہوئی تھی اور وہ ایسا محسوس کر رہا تھا گویا وہ خوشبو کی وحشت [illegible] میں [illegible]

قرطبیہ یوناف [illegible] ایک [illegible] میں [illegible] تب یوناف نے قرطبیہ کو مخاطب کر کے پوچھا "اے حسین قرطبیہ! [illegible] مجھ سے [illegible] اس پر کیا سوچے گا کہ تو کیوں مجھے تنہائی میں لے آئی ہے اور مجھ سے کیا کہنا چاہتی ہے۔؟"

اس پر قرطبیہ [illegible] کہا "اے یوناف [illegible] مجھے [illegible] میں آپ سے محبت کرتی ہوں [illegible] چاہتی ہوں اور میں آپ سے [illegible] میں ان باتوں سے [illegible] ہوں میں نے تو اپنے باپ [illegible] بھی کھل کر کہہ دیا ہے کہ میں آپ کو پسند کرتی ہوں ہوسکتا ہے میرے والد صاحب آپ سے میری [illegible] آپ سے [illegible] صرف آپ کی [illegible] آپ کی [illegible] سے [illegible]"

یوناف نے غور سے قرطبیہ کی طرف [illegible] کرتے ہوئے اس نے پوچھا "اے قرطبیہ! کیا [illegible] لئے تم مجھے یوں تنہائی میں لے کر آئی ہو۔؟"

قرطبیہ بولی "نہیں ہرگز نہیں۔ [illegible] تو میں نے کہہ دیا ہے ورنہ میں تو آپ سے [illegible] لائی ہوں کہ میرے بھائی روقاش سے [illegible] آپ [illegible] نقصان پہنچا سکتا ہے۔"

یوناف نے غور سے قرطبیہ کی طرف [illegible] پوچھا "تمہارا بھائی روقاش [illegible] ہے اور کیوں کر مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے۔؟"

[illegible] پر قرطبیہ نے مغموم آواز اور سوز لہجے میں کہا "وہ مجھے [illegible] مجھ سے شادی کرنے کا خواہاں ہے لیکن [illegible] میں آپ کو پسند کرتی ہوں اور آپ سے شادی کرنے کی [illegible] تو وہ آپ کو نقصان پہنچا [illegible] سے [illegible] نفرت کرتی ہوں۔ [illegible] ناپسند کرتی ہوں۔ اس لئے [illegible] اس کا [illegible] اور [illegible] کی اس کی فطرت کی آپ میں کہہ رہی ہے۔"

اس انکشاف پر یوناف نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا "اے قرطبیہ کیا تمہارا روقاش [illegible] نہیں ہے۔؟"

قرطبیہ نے [illegible] "میں اس کی [illegible] ہوں۔"

یوناف نے اس بار [illegible] پوچھا "تمہاری شادی اس سے کیسے [illegible] ہو سکتی ہے۔؟"

قرطبیہ نے [illegible] کہا "[illegible] اندر رواج اور [illegible] ہیں [illegible] آپس میں شادی ہو جاتی ہے اور یہاں [illegible] ایسا کرتے ہیں اسی بنا پر روقاش بھی مجھ سے شادی کرنے کا خواہش مند ہے۔"

اس پر یوناف نے اپنا فیصلہ دیتے ہوئے کہا "تمہارا حسن اور تمہاری [illegible] ہر کوئی تم سے شادی کا خواہش مند ہوگا۔"

یوناف کی اس گفتگو پر قرطبیہ نے چونک کر یوناف کی طرف دیکھا [illegible] اور محبت سے [illegible] پوچھا "کیا آپ بھی خواہش رکھتے ہیں؟ [illegible] آپ کی [illegible]"

یوناف نے [illegible] کہا "ہاں میں بھی تم سے شادی کرنے کی خواہش رکھتا ہوں۔"

[illegible] قرطبیہ نے [illegible] یوناف [illegible] اے یوناف! آپ نے [illegible] اور [illegible] تمام [illegible] روقاش [illegible] سے نقصان [illegible] ہوں اور آپ [illegible] مجھے [illegible] نقصان پہنچانے کی [illegible] رکھتے ہیں [illegible] اپنی اور آپ کی حفاظت [illegible] مجھے بہت [illegible] اپنی [illegible] آپ [illegible]"

حسین قرطبیہ کی اس ساری گفتگو کے جواب میں یوناف [illegible] قرطبیہ [illegible] اے یوناف [illegible] آپ [illegible] اور [illegible] لئے [illegible] ہے اور اس خطرے سے میں جو اس [illegible]

کے لئے بکری باندھیں گے تو اس کو آپ [illegible] ہوگا۔ [illegible] چیتا جب آرام
سے اس پنجرے میں داخل ہوگا اور بکری کھا کر نکل جائے گا۔" پھر پنجرہ بنانے کا
کیا فائدہ ہوا [illegible] یوناف [illegible] کہ آپ اس چیتے کا
[illegible] کر دیں [illegible] اتنی طاقت اور طاقت [illegible] چیتا ہے اور آپ
کسی صورت اس پر قابو نہ پا سکیں گے بلکہ مجھے [illegible] ہے کہ وہ چیتا کہیں آپ
[illegible] نہ پہنچادے۔ میں آپ کو یہ بھی مشورہ دوں گی کہ جب میری
[illegible] شادی ہو جائے تو ہم کہیں دور [illegible] کی طرف نکل جائیں
[illegible]

[illegible]

اس کے ساتھی مجھ سے [illegible] لینے کے لئے وہاں پہنچ جائیں گے۔ آہ میری
زندگی کس کرب اور عذاب میں جکڑ کر رہ گئی ہے اے یوناف! میں آپ کے
ساتھ شادی نہیں کر سکتی۔ میں اپنے ساتھ آپ کو بھی [illegible]
[illegible] کا نشانہ نہیں بنانا چاہتی۔ اے یوناف! تم یہاں سے چلے جاؤ اور مجھے
[illegible] کے عذاب میں جکڑا رہنے کے لئے تنہا چھوڑ دو۔"

[illegible] یوناف چند لمحوں تک
قرطیبہ کی اس حالت کو غور سے دیکھتا رہا پھر اس نے [illegible] کے اندر
میں قرطیبہ کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور [illegible] سے مخاطب کر کے
[illegible]

[illegible]

ہونے کے ناکردہ [illegible]
[illegible] جب چاہوں [illegible] بھگاؤں۔ مجھے عزازیل کے ساتھی [illegible]
[illegible] تو اے قرطیبہ [illegible] تو میرے [illegible] بھی نہیں ہیں۔
میں جب ان کے اندر داخل [illegible] تو یہ محسوس کریں جیسے بکریوں کے
[illegible] سے اندر بھی محسوس [illegible]
ساتھ ہوتے ہوئے تمہیں ایسے لوگوں سے خوف [illegible] کی کیا ضرورت ہے؟"

تھوڑی دیر تک وہاں [illegible] قرطیبہ کی حالت نگاہوں میں گہری
صدیوں کی حسرت [illegible] کی مجبوریاں [illegible] ایک کی
روح جیسی [illegible] ان کے ہجوم خیالات کی ترجمانی

جمال کی لو اور اتصال کردہ جیسی ہو کر رہ گئی۔ پھر اس نے اپنی تبسم خیز آواز
میں پوچھا: "آپ عزازیل اور اس کے ساتھیوں کو کیسے جانتے ہیں۔ اس کے
علاوہ آپ سے اس چیتے [illegible] جو بکری [illegible] بنانے [illegible]
ہے اس سے آپ کیسے [illegible] پہلے آپ میرے ان سوالوں کا جواب
دیں پھر میں کچھ ہو تو آپ سے پوچھوں گی۔"

یوناف نے [illegible] قرطیبہ سے اس سوال کا جواب
دیتے ہوئے کہا: "دیکھ قرطیبہ [illegible] پنجرے کا تعلق [illegible] اس چیتے
[illegible]
پہلے اپنی [illegible] کو چیتے سے انسان میں تبدیل کرے گا تاکہ وہ پنجرے کے
دروازے کی کنڈی کھول سکے اور جب وہ ایسا کرے گا تو پھر میں دیکھ لوں گا کہ
دونوں سے اور اس کے بعد اس سے نمٹنا میرے لئے آسان ہو جائے گا۔"

یوناف [illegible] قرطیبہ [illegible]

"اے یوناف! آپ بھی کیسی بچوں جیسی باتیں کرتے ہیں اگر آپ پنجرے کا
دروازہ بند کرنے کے لئے وہاں کھڑے ہوں گے تو وہ چیتا پنجرے میں بکری
کے لئے داخل ہونے کے بجائے آپ کو اپنا نشانہ بنائے گا اور آپ پر حملہ آور ہوگا
[illegible] نسبت انسانی [illegible] زیادہ پسند کرتا ہے اب
بتائیے وہ پنجرہ آپ کے اس مقصد کے لئے [illegible] ہو سکتا ہے۔"

یوناف نے شوخ لہجے میں کہا: "ہاں سود مند ہو سکتا ہے۔"

قرطیبہ نے بھی حیرتوں بھری چونکتی ہوئی آواز میں کہا: "وہ کیسے۔ ذرا
بتائیں تو تاکہ میں بھی [illegible] ہو سکوں۔"

یوناف فوراً اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور غور سے اس نے قرطیبہ کی طرف
[illegible]

قرطیبہ نے [illegible] کہا: "ہاں بتائیں نا؟"

اس کے [illegible] یوناف اپنی [illegible] قوتوں کو حرکت میں [illegible] اور قرطیبہ کی
نگاہوں سے غائب ہو گیا۔ یوناف کے اس طرح غائب ہو جانے پر قرطیبہ
حیرت [illegible] دیکھ رہی تھی۔ اچانک یوناف پھر قرطیبہ کے
سامنے ظاہر ہو [illegible] کے سامنے بیٹھتے ہوئے پوچھا: "میں اپنی انہی قوتوں کو
استعمال کرتے ہوئے اس پنجرے کا دروازہ باہر سے بند کر دوں گا۔ اب بتاؤ وہ
پنجرہ سود مند ثابت ہو سکتا ہے یا نہیں؟"

قرطیبہ نے اس بار گہری مسکراہٹ میں کہا: "ہاں اب تو وہ پنجرہ ضرور
کار آمد ثابت ہو سکتا ہے۔"

پھر یوناف نے اس بار قرطیبہ پر ایک [illegible] انکشاف کرتے ہوئے

Ph. 01336-224027 (O)
222701 (R)

مجرب تعویذات

لاکٹ

خاتم عزیزی

لوح عزیزی

نوٹ

کاشانۂ رحمت

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MIRO SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

[illegible]

[illegible]

[illegible] اسی پر ہے کہ علم نجوم [illegible] اوقات کو مناسب اعمال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے، فاصلہ ۱۸۰ درجہ [illegible] مقابلہ [illegible] وقت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

یہ نظر نحس اصغر [illegible] ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اگر [illegible] درست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (٠)

فاصلہ صفر درجہ، سیارگان سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible] وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جب علم نجوم کے [illegible] میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ [illegible] حمل میں بننے والی نظرات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور فیض حاصل کریں۔ [illegible] اوقات رات کے [illegible] سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک [illegible] دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳، ۲۳ [illegible] لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے [illegible] ۲ بجے [illegible]

[illegible]

فہرست ... سن ۲۰۱۰ء

مارچ

نظراتِ کواکب علاوہ قمر

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] و زحل	ختم	شام ۹-۲۷
[illegible]	شمس و زحل	شروع	رات ۹-[illegible]
[illegible]	[illegible]	تکمیل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ختم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	شروع	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تکمیل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ختم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	شروع	[illegible]
[illegible]	[illegible]	تکمیل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ختم	[illegible]
۱۸ مارچ	عطارد و مریخ	شروع	[illegible]
۱۹ مارچ	عطارد و مریخ	تکمیل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تسدیس

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	[illegible]	شروع	[illegible]

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷ مارچ	مریخ و زحل	ختم	[illegible]

قِران

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	شمس و عطارد	شروع	[illegible]
[illegible]	شمس و عطارد	تکمیل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تربیع

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ختم	رات ۱۱-۱

مقابلہ

تاریخ	سیارے	کیفیت	وقت
[illegible]	[illegible]	شروع	رات ۸-۸
[illegible]	[illegible]	تکمیل	دن ۱۰-۵۸
[illegible]	[illegible]	ختم	رات ۱-۲۸
[illegible]	[illegible]	شروع	صبح ۸-۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	زہرہ و زحل	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نظرات کواکب

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

قران

تسدیس

مقابلہ

تربیع

شرف قمر

۲۳ر جنوری۔ دوپہر ایک بج کر ۵۷ منٹ سے ۲۳ر جنوری شام ۳ بج کر ۲۸ منٹ تک۔

۱۹ر فروری۔ رات ۹ بج کر ۲۶ منٹ سے ۱۹ر فروری رات دس بج کر دس منٹ تک۔

۱۹ر مارچ۔ رات ایک بج کر ۵۰ منٹ سے ۱۹ر مارچ رات ۳ بج کر ۴۴ منٹ تک قمر کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ ان اوقات میں رزق کی ترقی، تسخیر، محبت اور دیگر مثبت کام انجام دینے چاہئیں۔ انشاءاللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۵ر فروری رات ۲ بج کر ۷ منٹ سے ۵ر فروری رات ۳ بج کر ۴۷ منٹ تک۔ ۴ر مارچ دن ۱۱ بج کر ۱۰ منٹ سے ۴ر مارچ دوپہر ۲ بج کر ۵ منٹ تک۔

۳۱ر مارچ۔ رات ۹ بج کر ۵۳ بج کر ۵۵ منٹ سے ۳۱ر مارچ رات ۱۱ بج کر ۲۹ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں نفرت، عداوت، کسی کو عہدہ سے گرانے، کسی کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنے اور دیگر منفی کام انجام دینے چاہئیں۔ باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

منفی کام کرتے وقت یہ بات ذہن میں رکھیں کہ کسی کو ناحق دبانا یا کسی کی راہوں میں ناحق رکاوٹیں پیدا کرنا جرم عظیم ہے۔ منفی کام کرتے وقت اچھی طرح تحقیق کرلینی چاہئے۔ منفی کام صرف ان لوگوں کے خلاف کریں جو اللہ کے بندوں پر ظلم کررہے ہوں اور جن کی ترقی سے ہزاروں لوگوں کا نقصان ہوتا ہو۔ ہمارا کام وضاحت کردینا ہے، باقی ہر شخص اپنی عاقبت کا خود ذمہ دار ہے۔

تحویل آفتاب

۱۸ر فروری رات ۱۲ بج کر ۵ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ر مارچ رات گیارہ بج کر ۲ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔

یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کیلئے حتمی مانے گئے ہیں اپنی حاجت و ضرورت کیلئے اللہ کے سامنے اپنا دامن پھیلا دیجئے۔ اور دعاؤں کے ذریعہ اللہ کی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیجئے۔

منزل شرطین

۱۸ر فروری صبح ۳ بج کر ۵۵ منٹ پر۔ ۱۸ر مارچ صبح ۱۰ بج کر ۳۳ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ جو لوگ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتے ہیں وہ ان اوقات سے فائدہ اٹھائیں۔

شرف زہرہ

۳ر مارچ دوپہر ایک بج کر ۱۸ منٹ سے ۵ر مارچ صبح ۹ بج کر ۳۳ منٹ تک زہرہ کو مقام شرف حاصل ہوگا۔ یہ وقت بہت قیمتی ہے۔ یہ وقت سال بھر میں ایک ہی بار آتا ہے۔ محبت، تسخیر، مقبولیت اور فتوحات کے نقوش بنانے کے لئے اس وقت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس وقت میں بنے ہوئے تعویذ تیر کی طرح کام کرتے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے سو فی صد مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

ہبوط عطارد

۹ر مارچ دوپہر ۲ بج کر ۵۹ منٹ سے ۱۰ر مارچ آخر شب ۳ بج کر ۵۰ منٹ تک عطارد ہبوط میں رہے گا۔ کسی کو تعلیم سے روکنے، تعلیم کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کرنے، ڈاکٹروں، وکیلوں کے خلاف منفی کام کرنے کے لئے یہ وقت مؤثر مانا گیا ہے۔ اس وقت جو منفی کام ہوں گے۔ باذن اللہ جلد ان کے نتائج برآمد ہوں گے۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ خواہ مخواہ کسی کو پریشان کرنا اور ناحق کسی کے راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنا جرم عظیم ہے۔ اور اس میں اپنی آخرت کا نقصان ہے۔ البتہ اگر کسی کی ترقی سے ملت کو کوئی خطرہ ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے عمل کئے جاسکتے ہیں۔

رجعت واستقامت

عطارد: ۱۰ر فروری در برج دلو کیم مارچ در برج حوت اور ۱۸ر مارچ در برج حمل میں حالت استقامت میں رہے گا۔

زھرہ: ۱۱ر فروری در برج حوت ۷ر مارچ در برج حمل اور ۳۱ر مارچ در برج ثور حالت استقامت میں رہے گا۔

نوچندی جمعرات

۲۱ر جنوری، ۱۸ر فروری، ۲۵ر مارچ کو نوچندی جمعرات ہوگی۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والے اور کوئی بھی عمل کی شروعات کرنے والے نوچندی جمعرات کو ملحوظ رکھیں۔ انشاءاللہ ان کو ہر عمل میں خیر و برکت ہوگی۔ اور عامل کو اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی۔

نوچندی جمعرات روحانی عملیات میں ایک خاص دن مانا جاتا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ وہ عمل جو روزگار، محبت، تسخیر، فتوحات، کامیابی سے تعلق رکھتے ہیں وہ عمل بامؤثر ہوتے ہیں انہیں اگر نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے تو ان میں ایک خاص برکت اور اہمیت ہوتی ہے۔

ایک عجیب نقش

جو شخص اس نقش کو نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں بنا کر اپنے پاس رکھے گا اس کے تمام کام انشاء اللہ ہو جائیں گے اور تمام مشکلات اور مسائل سے نجات ملے گی۔ قلب قوی ہوگا۔ روح میں طہارت پیدا ہوگی اور فرشتے اس کی اطاعت کریں گے۔ تجلیات انھیں کے ذہن میں بالیدگی اور وجدان میں نکھار پیدا ہوگا اور جن اس سے خطاب کریں گے۔ یہ نقش لینے دینے، عزت بخشنے، معزول کرنے جیسے معاملات میں بہت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ نقش کے ساتھ باوضو ہو کر اس نقش کو قبلہ رو ہو کر لکھیں۔ اور نقش لکھنے کے بعد اس دعا کو ایک بار پڑھ کر نقش پر دم کردیں۔

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بالھاء من اسمک الاعظم بالثلث العصی
ولالف المقوم بالمیم الطمس الابتر وبالسلم وبالاربعۃ ھی کالکاف
سلاسم معصم بالھاء المشقوقۃ وبالواد المعظم صورۃ اسمک الشریف الاعظم
ان تصلی علی سیدنا محمد بعدد کل حرف جری بہ القلم تقضی حاجتی
وھی کذا و کذا۔ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کریں اور نقش پر دم کردیں۔
نقش یہ ہے۔

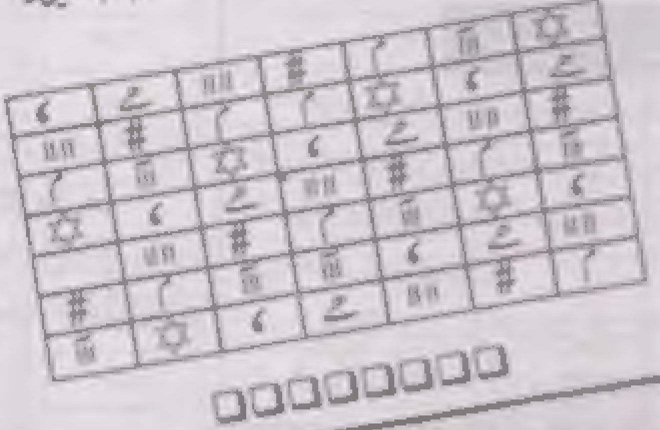

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

قرآنی آیات کی مدد سے کوسوں دور سے بھی سانپ کا زہر اتارنے کا دعویٰ

حافظ عبدالغفور خان اب تک 250 افراد کا علاج کر چکے ہیں

ممبئی 3 جنوری (یو این آئی)

قرآن پاک کی آیات کے اثر سے کوسوں دور سانپ کا زہر اتارا جاتا ہے۔ اس کامیاب روحانی علاج کا ممبئی میں رہائش پذیر ایک حافظ قرآن عبدالغفور خان نے دعویٰ کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ علم انہوں نے بہت محنتوں سے حاصل کیا ہے اور متاثرہ افراد کا وہ علاج بالکل مفت کرتے ہیں۔ عبدالغفور خان اترپردیش کے رہنے والے ہیں اور انہوں نے لکھنؤ کے ندوۃ العلماء اور جرولی کے مدرسہ اشرف المدارس سے دینی تعلیم حاصل کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر کسی بھی شخص کو سانپ کاٹ لے اور وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہو صرف وہاں سے متاثرہ شخص کے بارے میں بیٹھ کر کوئی ان سے موبائل پر رابطہ قائم کرلے تو وہ قرآنی آیات کا ورد کرکے ایک گلاس پانی میں دم پھر اس زہر اتار لیتے ہیں نیز جوں ہی وہ اپنا ورد شروع کرتے ہیں فوراً متاثرہ شخص کی حالت میں افاقہ ہونا شروع ہوجاتا ہے اور چند منٹوں میں وہ ایک عام آدمی جیسا ہوجاتا ہے۔ سورج گرہن کے دوران اپنے عامل استاد سے انہوں نے یہ علم سیکھا ہے اور انہیں کی تاکید کی گئی ہے کہ وہ اس علاج کے عوض کوئی رقم نہ لیں نیز اگر اس علاج کے دوران انہیں رقم خرچ کرنی پڑے مثلاً فون وغیرہ کرنا پڑے تو وہ خود اس کے خرچ کو برداشت کریں۔

عبدالغفور خان پیشے سے ایک تاجر ہیں اور نایاب گھڑیوں کی تجارت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک انہوں نے 250 سے زائد افراد کا کامیاب علاج کیا ہے۔ عبدالغفور کے مطابق وہ بچھو کاٹنے کا بھی علاج کرتے ہیں جس کے لئے انہیں متاثرہ شخص کے پاس جانا پڑتا ہے۔ سانپ کاٹنے کے علاج کے تعلق سے وہ مزید کہتے ہیں کہ عمل مکمل ہونے کے بعد جوں ہی وہ پانی کے گلاس پر دم کرتے ہیں پورا زہر اتر جاتا ہے۔ اس نمائندے کو انہوں نے حال ہی میں مہاراشٹر کے کولہاپور شہر میں ایک سانپ کاٹے ہوئے شخص اس کے دوست غفور کے درمیان ہوئی موبائل گفتگو کی کیسٹ سنائی جس میں سانپ کے زہر اتارنے کی مکمل گفتگو ٹیپ کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف یہ بلکہ اگر کسی شخص کے مکان یا اس کی دکان میں سانپ گھس جائے تو اس کو بھی بذریعہ موبائل گفتگو متعلقہ جگہ سے وہ نکال دیتے ہیں۔ غفور خان کے مطابق اکثر لوگ انہیں فون کرتے ہیں اور اس دوران جب وہ کسی کام میں مصروف رہتے ہیں تو فوری طور پر وضو کرکے وہ پھر اپنے موبائل سے اس شخص کو فون کرکے اس کا زہر اتارتے ہیں نیز چاہے اس کام میں ان کی ایس ٹی ڈی کرنی پڑے یا لوکل کال، اس کے اخراجات وہ خود ہی برداشت کرتے ہیں۔

آخری صفحہ

اکیسویں صدی کا مسلمان اور عصری تعلیم

اسلام کے ماننے والے پوری دنیا میں کیوں رسوائی کا شکار ہیں؟ اور کیوں اپنی اہمیت کھوتے جا رہے ہیں؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حل پہلی عالمی جنگ کے بعد سے آج تک ہمارے پاس نہیں ہے۔ یہ سوال جس کا حل ہر مسلمان تلاش کر رہا ہے لیکن عالم یہ ہے کہ اس سوال میں مسلمان الجھتا ہی جا رہا ہے اور حل اسے کہیں نظر نہیں آتا۔ مسلمان کو اپنے تنزلی کے بارے میں سوچتے سوچتے ایک صدی بیت گئی۔ دنیا میں مسلمان ایک چمکتا ہوا ستارہ تھا لیکن آج اس کی روشنی ماند پڑ گئی ہے۔ وہ ایک روشن چاند کی مانند تھا لیکن اسے گہن لگ چکا ہے آخر کیوں؟ کیا ہمارے مذہب میں کوئی کمی ہے (نعوذ باللہ) جس کی وجہ سے ہم تنزلی کا شکار ہیں کیا اسلام دوسرے مذاہب کے ساتھ مل کر دنیا میں امن قائم کرنے سے روکتا ہے؟ کیا اسلام مسلمان کو ترقی سے روکتا ہے؟ کیا اسلام کی تعلیم بین الاقوامی نہیں ہے۔ نہیں صاحبان جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے ہمارے دین برحق میں کہیں کوئی کمی یا خامی نہیں ہے تو حضرات آخر ہماری تنزلی کا سبب کیا ہے؟ جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ نے دین و دنیا کو ساتھ لے کر چلنے کی تلقین کی ہے دونوں کے ساتھ ہی میں مسلمانوں کی دنیا و آخرت میں کامیابی ہے۔ مسلمانوں کے حالات کا پتہ کرنے پر ہمیں اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ خاصہ دین دار ہے لیکن دنیاوی تعلیم سے ناواقف اور دوسرا طبقہ خالص دنیادار اور دین کے معاملات میں بالکل کورا۔ جس کی وجہ سے بعض دفعہ وہ اللہ کے فرمان کو در گزر کر جاتا ہے جو باعث رسوائی ہے۔ اسی لئے ہماری دینی و عصری تعلیم کو ساتھ ساتھ لے کر چلنا بے حد ضروری ہے۔ قرآن کریم میں "ربنا آتنا فی الدنیا" موجود ہے جس کو ساتھ لے کر ہی ہم دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ کے رسولؐ نے جب قیدیوں کے چھوڑنے کا معاہدہ کیا تو مشرکین قیدیوں سے فرمایا کہ آپ کے پاس جو علم ہے وہ مسلمانوں میں منتقل کر دو اور رہائی حاصل کرو۔ معاذ اللہ کیا کسی کافر کے پاس دین کا علم ہو سکتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے رسول حضرت محمدؐ نے دنیاوی تعلیم ان سے حاصل کرنا اور مسلمانوں کو اس علم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت سمجھا اور مسلمانوں کو یہ اشارہ دیا کہ دنیاوی تعلیم حاصل کر کے وہ دنیا میں سرخرو ہو سکتے ہیں لیکن یہ اس قوم کا المیہ ہے کہ اس نے دنیاوی تعلیم سے اپنے آپ کو دور رکھا جس کی وجہ سے پوری دنیا میں مسلمان بے حیثیت و رسوائی کا شکار ہیں۔ اللہ کے رسولؐ نے جاہل عرب قوم کی اصلاح و تربیت کرتے ہوئے انہیں روشنی کا مینار بنا کر دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کر دی اور یہی لوگ دنیا میں جاہ و جلال کے ساتھ ایک عرصے تک دنیا کے ایک بڑے حصے پر حکمراں رہے یہی لوگ دنیا کو عدالت، شجاعت، نظم و ضبط، بہترین انتظامیہ اور اخلاق حسنہ کا درس دیتے رہے۔ انہوں نے دنیا کو سائنسی علوم سے روشناس کرایا اور دنیا میں علم و حکمت کے موتی بکھیرے۔ ان ہی لوگوں میں خالد بن ولیدؓ، طارق بن زیاد، محمد بن قاسم اور صلاح الدین ایوبی جیسے ماہر جرنیل گزرے۔ ان ہی میں ہمیں امام غزالی، بوعلی سینا، البیرونی، عمر خیام، نظام الملک طوسی، ابن خلدون، ابن نفیس، ابن الہیثم، الخوارزمی، الرازی، جابر بن حیان، الفارابی، ابن رشید، ابن بطوطہ، الادریسی، احمد لاہوری جیسے لوگ پیدا ہوئے۔ جب تک مسلمان دین و دنیا کو ساتھ لے کر چل رہے تھے تب تک دنیا ان کے قدموں میں تھی۔ دنیا پر ان کے اثرات نمایاں تھے۔

ہم دنیا میں کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں۔ جب کہ اللہ نے قرآن کے ذریعے مسلمانوں کو کائنات کی تخلیق کے بارے میں بتایا اور قرآن کریم میں بہت ساری جگہ فرمایا کہ عقل والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں جس کا فائدہ مغربی دنیا تو اٹھا رہی ہے مگر مسلمان خواب غفلت کا شکار ہے جبکہ ہم ہی سے حاصل کئے ہوئے علم سے آج مغرب باعزت ہے اور مسلمانوں پر رعب طاری کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ حالیہ دنوں میں امریکہ نے دو مسلم ممالک پر حملہ کیا۔ ایک افغانستان اور دوسرا عراق جہاں لڑنے والوں کی کمی نہ تھی لیکن Technology کے سامنے وہ بے بس نظر آئے۔ اگر مسلمان اللہ اور رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے کو اپناتے اور دین اور دنیا کو ساتھ لے کر دنیا کی Technology کو اپنا کر وہ امریکہ کو کڑا جواب دے سکتے تھے۔

پچھلی صدی میں مسلمان دنیا کو متاثر کرنے میں ناکام رہے اور مسلمان دینے والے سے زیادہ لینے والے بن گئے اور آج ہم جس چیز کا استعمال کر رہے ہیں مثلاً کمپیوٹر، موبائل، ٹیلی فون، ٹی وی، ہوائی جہاز، ٹرین، کار، بس ان میں سے کسی بھی چیز کو ہم نے ایجاد نہیں کیا۔ ہم دنیا پر منحصر ہیں، دنیا کا انحصار ہم پر نہیں، جو ہماری ذلت و رسوائی کا بہت بڑا سبب ہے۔ دانشوران ملت، علمائے دین، طالب علم اس پر غور فرمائیں کہ کس طرح آخرت میں سرخرو ہوں، ہمارے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں دنیا کا جدید ترین علم ہو۔ تب ہی ہم زمانہ میں معتبر اور سرخرو ہو سکتے ہیں۔